فہرست

Contents

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
1:	کرم وسخاوت کا اور اللہ پر اعتماد کرتے ہوئے خیر کے کاموں پر خرچ کرنے کا بیان بابُ الکَرَمُ و الجُودِ والانفاق فِی وجُوہِ الخَیرِ ثقۃً باللہِ تَعالی Excellence Of Generosity And Spending For A Good Cause With Reliance On Allah	04
2:	بخل اور حرص کی ممانعت کا بیان بابُ النھی عن البخل و الشح Prohibition Of Miserliness	12
3:	ایثار و قربانی اور ہمدردی وغم خواری کرنے کا بیان باب الایثار و المواساۃ Selflessness And Sympathy	13
4:	آخرت کے کاموں میں شوق ورغبت کا اور متبرک چیزوں کی زیادہ خواہش کرنیکا بیان باب التنافس فی امور الاخرۃ والاستکثار مما یتبرک بہ Competing With Eagertness In Matters Of The Hereafter And Seeking More Of Those Things Which Are A Means Of Blessedness	16
5:	شکرگزار مالدار کی فضیلت کا بیان باب فضل الغنی الشاکروھو من اخذ المال من وجھہ و صرفہ فی وجوھہ المامور بھا Exellence Of A Grateful Rich Person Who Attains Wealth in The Lawful Way And SpendsIt Is Enjoined To Do So	17
	کل معروف صدقۃٌ [متفق علیہ]	20
6:	خرچ کرنے کی فضیلت اور بخل کی کراہت کا بیان باب الانفاق و کراھیۃ الامساک Spending,and Disapproval Of Avarice	21

صفحہ	عنوان	نمبر شمار
21	فصل اوّل ۔ الفصل الاوّل	
23	فصل دوم ۔ الفصل الثانی	
25	فصل سوم۔الفصل الثالث	
33	صدقہ وخیرات کی فضیلت کا بیان	:7
	باب فضل الصدقه	
	The Excellence of Sadaqah	
33	فصل اوّل ۔ الفصل الاوّل	
38	فصل دوم ۔ الفصل الثانی	
44	فصل سوم۔الفصل الثالث	
46	بہترین صدقہ کا بیان	:8
	باب افضل الصدقه	
	The Most Excellent Sadaqah	
46	فصل اوّل ۔ الفصل الاوّل	
48	فصل دوم ۔ الفصل الثانی	
50	فصل سوم۔الفصل الثالث	
52	شوہر کے مال سے بیوی کے خیرات کرنے کا بیان	:9
	باب صدقة المراة من مال الزوج	
	Sadaqah Given by A Woman From Her husband's Prpoerty	
52	فصل اوّل ۔ الفصل الاوّل	
53	فصل دوم ۔ الفصل الثانی	
53	فصل سوم۔الفصل الثالث	

صفحہ	عنوان	نمبرشمار
55	جوشخص صدقہ دے کر واپس نہ لے اس کا بیان **باب من لایعود فی الصدقة**	10:

One Who Does Not take back His Sadaqah

.

AL HUDA International Welfare Foundation

Our Vision

Qur'an for All.In Every Hand, In Every Heart.

www.alhudapk.com

www.farhathashmi.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بَابُ الْكَرَمِ وَالْجُودِ وَالْاِنْفَاقِ فِی وُجُوهِ الْخَيْرِ ثِقَةً بِاللّٰهِ تَعَالَی

کرم وسخاوت کا اور اللہ پر اعتماد کرتے ہوئے خیر کے کاموں پر خرچ کرنے کا بیان

EXCELLENCE OF GENEROSITY AND SPENDING IN A GOOD CAUSE WITH RELIANCE ON ALLAH

قَالَ اللّٰه تَعالی ﴿وَمَآ أَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهُ﴾ (سبأ :٣٩)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''اور جو کچھ بھی تم خرچ کروگے اللہ تعالیٰ تمھیں اس کا بدلہ دے گا۔''

Allah, the Exalted, says,"And whatsoever you spend of anything (in Allah's cause), He will replace it." (Saba: 39)

وقـال تعالی﴿ وَمَـا تُـنْـفِـقُـوا مِـنْ خَيْـرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ وَمَا تُنْفِقُونَ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تُظْلَمُونَ ﴾ (البقرة:٢٧٢)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''اور جو کچھ تم خرچ کروگے پس اس کا فائدہ تم کو ہی ہوگا اور تم جو بھی خرچ کرتے ہو تو اللہ کی رضامندی حاصل کرنے کے لئے کرتے ہو اور تم جو کچھ بھی خرچ کروگے تمہیں اس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور تم ظلم نہ کئے جاؤ گے۔''

Allah, the Exalted, says, "And whatever you spend in good, it is for yourselves, when you spend not except seeking Allah's countenance. And whatever you spend in good, it will be repaid to you in full, and you shalll not be wronged." (Al-Baqarah: 272)

وقال تعالی ﴿ وَ مَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَأَنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴾ (البقرة:٢٧٣)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا :''اور جو مال بھی تم خرچ کرتے ہو یقیناً اللہ تعالیٰ اسے جانتا ہے۔''

Allah, the exalted, says:"And whatever you spend in good, surely Allah knows it well." (Al-Baqarah: 273)

1. وَ عَـنِ ابـنِ مسعودٍ رَضِیَ اللّٰه عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قال: لَا حَسَـدَ اِلَّا فِـی اثـنَتَيْنِ: رَجُلٌ آتَاهُ اللّٰهُ مَالًا ،فَسَلَّطَهُ عَلَی هَلَكَتِهِ فِی الْحَقِّ،وَ رَجُلٌ آتَاهُ اللّٰهُ حِكْمَةً ،فَهُوَ يَقْضِی بِهَا وَيُعَلِّمُهَا (متفق عليه)

مَعْنَاهُ: يَنْبَغِی أَنْ لَّايُغْبَطَ أَحَدٌ اِلَّا عَلَی اِحْدَی هَاتَيْنِ الْخَصْلَتَيْنِ

حضرت ابنِ مسعودؓ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''صرف دو آدمیوں پر رشک کرنا جائز ہے۔ایک وہ آدمی جسے اللہ نے مال دیا اور پھر اسے حق کی راہ میں خرچ کرنے کی توفیق بھی دی اور دوسرا وہ آدمی جسے اللہ نے علم وحکمت سے نوازا، پس وہ اسی کے ساتھ ہی فیصلہ کرتا اور دوسروں کو بھی اس کی تعلیم دیتا ہے۔'' (اس کے معنی یہ ہیں کہ کسی پر رشک نہ کیا جائے سوائے ان دو خصلتوں کے حامل کے یعنی ان پر رشک کرنا درست ہے)

Ibn Mas'ud (ra) reported the Prophet ﷺ as saying, "Envy is permitted in two cases alone: A man whom Allah gives wealth, and he disposes of it rightfully, and a man to whom Allah gives knowledge which he applies and teaches." (Bukhari and Muslim)

Meaning: it is unsuitable to envy anyone except in regards to any one of these two attributes.

2. وَ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: أَيُّكُم مَالُ وَارِثِهِأَحَبُّ اِلَيهِ مِن مَالِه؟ قالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ،مَا مِنَّا أَحَدٌ إِلَّا مَالُه أَحَبُّ إِلَيهِ ،قالَ: فَأَن مَالَهُ مَا قَدَّمَ وَ مَالَ وَارِثِهِ مَا أَخَّرَ (رَوَاهُ الْبُخَارِی)

اورسابق راوی (ابن مسعودؓ) ہی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے کون ہے جسے اپنے وارث کا مال اپنے مال سے زیادہ پیارا ہو؟'' صحابہؓ نے عرض کیا:

یارسول اللہ! ہم میں سے ہر شخص کو اپنا ہی مال سب سے زیادہ پیارا ہے۔ آپؐ نے ارشاد فرمایا ''پس انسان کا مال تو وہی ہے جو اس نے (صدقہ وخیرات) کر کے آگے بھیجا اور اسکے وارث کا مال وہ ہے جو وہ پیچھے چھوڑ گیا۔''

Ibn Mas'ud (ra) reported، Messenger of Allah ﷺ asked, "To which of you is the wealth of his heir more beloved than his own wealth?" The Companions said, O Messenger of Allah! There is none of us but loves his own wealth more. He ﷺ said, "His wealth is that which he has sent forward, but that which he retains belongs to his heir." (Bukhari)

3. وَ عَنْ عدِیِّ بنِ حاتِمٍ رَضِیَ اللّٰه عَنْهُ؛ أَنَّ رَسُولَ اللّٰه ﷺ قَال:اتَّقُوا النَّارَ وَ لَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ (متفقٌ علیه)

حضرت عدی بن حاتمؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم آگ سے بچو اگرچہ کھجور کے ایک ٹکڑے کے ساتھ ہی۔''

'Adi bin Hatim (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "Save yourself from Hell-fire even if it is by the giving of a piece of date in charity." (Bukhari and Muslim)

4. وَ عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:مَا سُئِلَ رَسولُ اللّٰه ﷺ شَيئًا قَطُّ فَقَالَ: لَا (متفقٌ علیه)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ ایسا کبھی نہ ہوا کہ رسول اللہ ﷺ سے کسی چیز کا سوال کیا گیا ہو اور آپؐ نے جواب میں ''نہیں'' فرمایا ہو۔

Jabir (ra) reported, Allah's Messenger ﷺ never said 'no' to anyone who asked him for anything. (Bukhari and Muslim)

5. وَعَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ :مَا مِنْ يَوْمٍ يُصْبِحُ العِبَادُ فِيهِ اِلَّا مَلَكَانِ يَنْزِلانِ، فَيَقُولُ أَحَدُهُمَا: اللّٰهُمَّ أَعْطِ مُنْفِقًا خَلَفًا، وَيَقُولُ الآخَرُ: اللّٰهُمَّ أَعْطِ مُمْسِكًا تَلَفاً (متفقٌ علیه)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ہر روز جس میں بندے صبح کرتے ہیں، دو فرشتے آسمان سے اترتے ہیں، ان میں سے ایک کہتا ہے، اے اللہ! خرچ کرنے والے کو بدلہ عطا فرما اور دوسرا کہتا ہے، اے اللہ! روک کر رکھنے والے کے حصے کو تلف کر۔''

Abu Hurairah (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "Every morning two angels descend, and one of them says, 'O Allah! Compensate (more) to the person who gives (in charity)'; while the other says, 'O Allah! Destroy the one who withholds (charity etc).'" (Bukhari and Muslim)

6. وَعَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰه ﷺ قَالَ: قَالَ اللّٰهُ تَعَالَی:أَنفِقْ يَا ابْنَ آدمَ أُنْفِقْ عَلَيْكَ (متفقٌ علیه)

سابق راوی (ابوہریرہؓ) ہی سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: ''اے آدم کے بیٹے! تو خرچ کر، تجھ پر بھی خرچ کیا جائے گا۔''

Abu Hurairah (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "Allah the Exalted, says, Spend, O son of Adam! and you will be spent on."(Bukhari and Muslim)

7. وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بنِ عَمْرو بنِ العَاصِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ رسول اللّٰهِ ﷺ: أَیُّ الْأِ سْلَامِ خَيْرٌ؟ قَالَ: تُطْعِمُ الطَّعَامَ، وَ تَقْرَأُ السَّلَامَ عَلَی مَنْ عَرَفْتَ وَ مَنْ لَمْ تَعْرِفْ (متفقٌ علیه)

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کون سا اسلام بہتر ہے؟ (یعنی اس کی کون سی خصلت یا کون سی خصلت والا شخص بہتر ہے؟) آپؐ نے فرمایا: ''تم کھانا کھلاؤ، لوگوں کو سلام کرو جسے تم پہچانتے ہو یا نہ پہچانتے ہو۔''

'Abdullah bin 'Amr bin Al-Aas (ra) reported: A man asked the Messenger of Allah ﷺ, Which act in Islam is the best? He ﷺ replied, "To feed (the poor and the needy), and to greet those whom you know and those you do not know." (Bukhari and Muslim)

8. وَ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: أَرْبَعُونَ خَصْلَةً أَعْلَاهَا مَنِيحَةُ العَنْزِ، مَا مِنْ عَامِلٍ يَعْمَلُ بِخَصْلَةٍ مِنْهَا رَجَاءَ ثَوَابِهَا وَ تَصْدِيقَ مَوْعُودِهَا اِلَّا أَدْخَلَهُ اللّٰهُ تعالى بِهَا الْجَنَّةَ (رَوَاهُ الْبُخَارِي)

سابق راوی (عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ) ہی سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''چالیس خصلتیں ہیں، جن میں سب سے اعلیٰ دودھ کے لئے بکری کا عطیہ دینا ہے۔ جو شخص بھی ان خصلتوں میں سے کسی ایک خصلت پر ثواب کی امید سے اور اس پر کیئے گئے وعدے کی تصدیق کرتے ہوئے عمل کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اسے جنت میں داخل فرمائے گا۔''

'Abdullah bin 'Amr bin Al-Aas (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "There are forty kinds of virtues, the highest of which is to gift a milch (she goat). He who practices any one of these virtues, expecting its reward (from Allah) and believing on the verity of the promise made for it, will enter Jannah." (Bukhari)

9. وَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ صُدَيِّ بنِ عَجْلانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رسولُ اللّٰهِ ﷺ: يَا ابْنَ آدَمَ! اِنَّكَ أَن تَبْذُلَ الْفَضْلَ خَيْرٌ لَكَ و أَن تُمْسِكَهُ شَرٌّ لَكَ، وَ لَا تُلامُ عَلَى كَفَافٍ، وَ ابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ و الْيَدُ الْعُلْيَا خَيرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى (رواهُ مسلم)

حضرت ابوامامہ صدی بن عجلانؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اے ابنِ آدم! اگر تو ضرورت سے زائد مال خرچ کر دے گا تو یہ تیرے لئے بہتر ہوگا اور اگر تو اسے روک کر رکھے گا تو یہ تیرے لئے برا ہوگا اور تجھے برابر برابر روزی پر ملامت نہیں کی جائے گی اور ابتداء اپنے اہل و عیال کے ساتھ کر اور اوپر والا ہاتھ نچلے ہاتھ سے بہتر ہے''۔ (یعنی دینے والا لینے والے سے بہتر ہے)

Abu Umamah (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "O son of Adam! if you spend the surplus it will be better for you; and if you retain it, it will be worse for you. You will not be reprimanded for keeping what is enough for your neccessities. Begin with those who are your dependents, and the upper hand (i.e. the one that spends in the way of Allah) is better than the lower hand (i.e. the one that receives charity.)" (Muslim)

10. وَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: مَا سُئِلَ رَسُولُ اللّٰه ﷺ عَلَى الْأَسْلامِ شَيْئًا اِلَّا أَعْطَاهُ، وَ لَقَدْ جَاءَهُ رَجُلٌ، فَأَعْطَاهُ غَنَمًا بَيْنَ جَبَلَيْنِ، فَرَجَعَ اِلى قَوْمِهِ فَقَالَ: يَا قَوْمِ! أَسْلِمُوا، فَأَنَّ مُحَمَّدًا يُعْطِي عَطَاءَ مَنْ لَا يَخْشَى الفَقْرَ، وَ اِنْ كَانَ الرَّجُلُ لَيُسْلِمُ مَا يُرِيدُاِلَّا الدُّنْيَا، فَمَا يَلْبَثُ اِلَّا يَسِيْرًا حَتَّى يَكُونَ الاِسْلَامُ أَحَبَّ اِلَيْهِ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا عَلَيْهَا (رواهُ مسلم)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ جب بھی رسول اللہ ﷺ سے اسلام کے نام پر کسی چیز کا سوال کیا گیا تو آپؐ نے وہ چیز ضرور عطا کی۔ ایک آدمی آپؐ کے پاس آیا تو آپؐ نے دو پہاڑوں کے درمیان جتنی بکریاں تھیں اسے دے دیں۔ وہ اپنی قوم کے پاس گیا اور جا کر کہا، اے میری قوم! اسلام قبول کرلو، اس لئے کہ محمد ﷺ اس شخص کی طرح عطا کرتے ہیں جسے فقر کا اندیشہ نہیں ہوتا۔ یقیناً ایک آدمی صرف دنیا حاصل کرنے کی غرض سے اسلام قبول کرتا لیکن تھوڑا ہی عرصہ گزرتا کہ اسلام اسے دنیا میں موجود تمام چیزوں سے زیادہ پیارا ہو جاتا۔

Anas (ra) reported, Whenever the Messenger of Allah ﷺ was asked of something by one who was close to accepting Islam, he would give it. A man came to the Prophet ﷺ and he gave him a herd of sheep that were scattered between two mountains. When he returned to his people he said to them, "O my people! Embrace Islam because Muhammad ﷺ gives like one who has no fear of poverty. Some people would embrace Islam only for worldly gain, but soon Islam would become dearer to them than the world and all it contains. (Muslim)

11. وَ عَنْ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ قَالَ: قَسَمَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ قَسْمًا، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! لَغَيْرُ هٰٓؤُلَاءِ كَانُوا أَحَقَّ بِهِ مِنْهُم؟ قَالَ: اِنَّهُمْ خَيَّرُونِی أَن يَسْأَلُونِی بِالْفُحْشِ، أَوْ يُبَخِّلُونِی، وَلَسْتُ بِبَاخِلٍ (رواہُ مسلم)

حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کچھ مال تقسیم فرمایا تو میں نے کہا: یارسول اللہ ﷺ! ان لوگوں کے مقابلے میں (جنہیں آپؐ نے دیا ہے) دوسرے لوگ زیادہ حقدار تھے۔ آپؐ نے ارشاد فرمایا: ''انہوں نے میرے بارے میں دو باتوں میں سے ایک نہ ایک اختیار کر کے مجھے مجبور کر دیا، یا تو یہ مجھ سے بے حیائی / ڈھٹائی سے سوال کرتے پس مجھے انہیں دینا پڑتا یا یہ مجھے بخیل گردانتے حالانکہ میں بخل کرنے والا نہیں ہوں۔''

Umar (ra) reported Allah's Messenger ﷺ distributed some wealth and I said to him, O Messenger of Allah ﷺ! Do you not think that there are those other people, more deserving than these whom you have given. He ﷺ said, "They had, in fact, left no alternative for me except either that they should beg of me importunately, or they would regard me as a miser; but I am not a miser." (Muslim)

12. وَ عَنْ جُبَيْرِ بنِ مُطْعِمٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: بَيْنَمَا هُوَ يَسِيرُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ مَقْفَلَهُ مِنْ حُنَيْنٍ، فَعَلِقَهُ الأَعْرَابُ يَسْأَلُونَهُ، حَتَّى اضْطَرُّوهُ اِلٰى سَمُرَةٍ، فَخُطِفَتْ رِدَاءُهُ، فَوَقَفَ النَّبِيُّ ﷺ فَقَالَ: أَعْطُونِی رِدَائِی، فَلَوْ كَانَ لِی عَدَدُ هٰذِهِ العِضَاهِ نَعَمًا، لَقَسَمْتُهُ بَيْنَكُمْ، ثُمَّ لَا تَجِدُونِی بَخِيلًا وَ لَا كَذَّاباً وَلَا جَبَاناً (رواہُ البُخاری)

((مَقْفَلَهُ)) أَیْ: حَالَ رُجُوعِهِ. وَ((السَّمُرَةُ)): شَجَرَةٌ. وَ((العِضَاهُ)): شَجَرٌ لَهُ شَوْكٌ

حضرت جبیر بن مطعمؓ بیان فرماتے ہیں کہ ایک وقت وہ جنگ حنین سے واپسی پر رسول اللہ ﷺ کے ساتھ چلے آرہے تھے کہ کچھ اعرابی (دیہاتی) آپؐ سے چمٹ کر سوال کرنے لگے یہاں تک کہ آپؐ کو مجبور کر کے کیکر کے ایک درخت کے پاس لے گئے۔ پس آپ کی چادر بھی (درخت کے کانٹوں نے) اُچک لی (کانٹوں میں اُلجھ کر آپؐ کے جسم سے اتر گئی)۔ نبی ﷺ رک گئے اور فرمایا: ''میری چادر تو مجھے دو۔ اگر میرے پاس ان کانٹے دار درختوں کے برابر بھی اونٹ (یا چوپائے) ہوتے تو میں یقیناً انہیں تمہارے درمیان تقسیم کر دیتا' پھر تم مجھے بخیل پاتے' نہ جھوٹا اور نہ بزدل''۔

(مقفلہ) لوٹنے کے دوران میں۔ (سمرۃ) درخت کی ایک قسم۔ (عضاہ) کانٹے دار درخت۔

Jubair bin Mut'am (ra) reported, "While I was walking with the Prophet ﷺ on his return journey from the battle of Hunain, a few bedouins caught hold of him and began to demand their share. They forced him to a tree and one of them snatched away his cloak (which got entangled in a thorny tree). The Prophet ﷺ said, "Give me back my cloak. Were I to have camels equal to the number of these trees, I would have distributed them all amongst you, and you would not have found me neither a miser, liar nor a coward." (Bukhari)
(مَقْفَلَهُ) that is: while he was returning. And (السَّمُرَةُ) is a tree and (العِضَاهُ) is a tree with thorns.

13. وَ عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: مَا نَقَصَتْ صَدَقَةٌ مِّنْ مَالٍ، وَ مَا زَادَ اللّٰهُ عَبْداً بِعَفْوٍ اِلَّا عِزًّا، وَ مَا تَوَاضَعَ أَحَدٌ لِلّٰهِ اِلَّا رَفَعَهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ (رواہُ مسلم)

حضرت ابوہریرۃؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''صدقہ کرنے سے مال کم نہیں ہوتا اور عفو و درگزر کی وجہ سے اللہ تعالیٰ بندے کی عزت میں اضافہ ہی فرماتا ہے اور جو اللہ کے لئے تواضع اختیار کرتا ہے اللہ اس کو ضرور بلند کرتا ہے۔''

Abu Hurairah (ra) reported that the Messenger of Allah ﷺ as saying, "Wealth is not diminished by giving (in charity). Allah augments the honour of one who forgives; and exalts in rank one who displays humbleness towards others seeking the pleasure of Allah." (Muslim)

14. وَعَنْ أَبِی كَبْشَةَ عُمَرَ بنِ سَعْدٍ الأَنْمَارِيِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ثَلَاثَةٌ أُقْسِمُ عَلَيْهِنَّ وَ أُحَدِّثُكُمْ حَدِيثاً فَاحْفَظُوهُ: مَا نَقَصَ مَالُ عَبْدٍ مِنْ صَدَقَةٍ، وَ لَا ظُلِمَ عَبْدٌ مَظْلَمَةً صَبَرَ عَلَيْهَا اِلَّا زَادَهُ اللّٰهُ عِزًّا، وَ لَا فَتَحَ عَبْدٌ بَابَ

مَسْأَلَةٍ اِلَّا فَتَحَ اللّٰه عَلَيْهِ بَابَ فَقْرٍ، أَوْ كَلِمَةً نَحْوَهَا. وَ أُحَدِّثُكُم حَدِيثاً فَاحْفَظُوهُ قَال: إِنَّمَا الدُّنْيَا لِأَرْبَعَةِ نَفَرٍ: عَبْدٍ رَزَقَهُ اللّٰهُ مَالًا وَ عِلْماً، فَهُوَ يَتَّقِى فِيهِ رَبَّهُ، وَيَصِلُ فِيهِ رَحِمَهُ، وَيَعْلَمُ لِلّٰهِ فِيهِ حَقًّا، فَهذَا بِأَفْضَلِ المَنَازِلِ وَ عَبْدٍ رَزَقَهُ اللّٰهُ عِلْماً، وَ لَمْ يَرْزُقْهُ مَالًا، فَهُوَ صَادِقُ النِّيَّةِ يَقُولُ: لَو أَنَّ لِىْ مَالًا لَعَمِلْتُ بِعَمَلِ فُلانٍ، فَهُوَ بِنِيَّتِهِ، فَأَجْرُهُمَا سَوَاءٌ وَ عَبْدٍ رَزَقَهُ اللّٰهُ مَالًا، وَ لَمْ يَرْزُقْهُ عِلْمًا، فَهُوَ يَخْبِطُ فِى مَالِهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ، لَا يَتَّقِىْ فِيهِ رَبَّهُ، وَ لَا يَصِلُ فِيهِ رَحِمَهُ، وَ لَا يَعْلَمُ لِلّٰهِ فِيهِ حَقًّا، فَهٰذَا بِأَخْبَثِ الْمَنَازِلِ وَ عَبْدٍ لَمْ يَرْزُقْهُ اللّٰهُ مَالاً وَ لَا عِلْمًا، فَهُوَ يَقُولُ: لَوْ أَنَّ لِىْ مَالًا لَعَمِلْتُ فِيهِ بِعَمَلِ فُلانٍ، فَهُوَ نِيَّتُهُ، فَوِزْرُهُما سَوَاءٌ (رواهُ الترمذى و قال: حديث حسن صحيح)

حضرت ابو کبشہ عمر بن سعد انماریؓ سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ”میں تین باتوں پر قسم کھاتا ہوں اور ایک بات تمہیں بتاتا ہوں اسے یاد رکھو۔ کسی بندے کا مال صدقہ کرنے سے کم نہیں ہوتا، جس پر ظلم کیا جائے وہ اس پر صبر کرے تو اللہ تعالیٰ ضرور اس کی عزت میں اضافہ فرماتا ہے اور جو شخص مانگنے کا دروازہ کھولتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر فقر و محتاجی کا دروازہ کھول دیتا ہے (آپ ؐ نے لفظ فقر یا اس کا ہم معنیٰ کوئی اور کلمہ فرمایا) اور ایک بات میں تمہیں بتاتا ہوں پس اسے یاد رکھو (فرمایا) دنیا میں چار قسم کے لوگ ہیں۔ ایک وہ بندہ جسے اللہ نے مال اور علم عطا کیا پھر وہ ان کے بارے میں اللہ سے ڈرتا ہے اور رشتے داروں سے حسنِ سلوک (صلہ رحمی) کرتا ہے اور ان میں جو اللہ کا حق ہے، اسے پہچانتا ہے (اسے ادا کرتا ہے۔) تو یہ شخص جنت کے سب سے افضل درجوں میں ہوگا۔ اور (دوسرا) وہ بندہ ہے جسے اللہ نے علم تو دیا مگر مال نہیں دیا، پس وہ سچی نیت رکھتا اور کہتا ہے اگر میرے پاس مال ہوتا تو یقیناً میں بھی فلاں آدمی کی طرح عمل (خرچ) کرتا۔ پس (جب) اس کی نیت یہ ہے تو اس کا اور پہلے شخص کا اجر برابر ہے۔ اور (تیسرا) بندہ وہ ہے جسے اللہ نے مال دیا اور علم نہیں دیا، پس وہ بغیر علم کے اندھا دھند طریقے سے خرچ کرتا ہے اس کے بارے میں نہ اپنے رب سے ڈرتا ہے، نہ اس میں رشتے داروں کے جو حقوق ہیں وہ ادا کرتا ہے اور نہ اللہ کا کوئی حق اس میں پہچانتا ہے۔ یہ سب سے بدتر مرتبے والا ہے۔ اور (چوتھا) وہ بندہ جسے اللہ نے نہ مال دیا نہ علم لیکن وہ کہتا ہے کہ اگر میرے پاس مال ہوتا تو فلاں آدمی کی طرح (اندھا دھند خرچ) کرتا پس (جب) اس کی نیت یہ ہے تو ان دونوں (اس کا اور تیسرے بندے) کا گناہ برابر ہے“۔

Abu Kabshah 'Amr bin Sa'd (ra) reported, "The Messenger of Allah ﷺ said, "I swear by Allah regarding three (qualities) which I am going to tell you about. Remember them well: The wealth of a man will not diminish by Sadaqa (charity), Allah augments the honour of a man who endures an oppression patiently; and he who opens a gate of begging, Allah opens a gate of poverty for him (or he said a word similar to it)." He ﷺ also said, "Remember well what I am going to tell you: There are four kinds of people in the world. One upon whom Allah has bestowed wealth and knowledge consequently he fears his Rabb in respect to them, joins the ties of kinship and acknowledges the rights of Allah on him (and fulfills them); this type will have the best position (in Paradise).

One upon whom Allah has conferred knowledge but no wealth and he is sincere in his intention and says: 'Had I possessed wealth, I would have acted like so-and-so.' If his intention is thus, his reward is the same as that of the other.

One to whom Allah has given wealth but no knowledge and he squanders his wealth ignorantly, does not fear Allah in respect to it, does not discharge the obligations of kinship nor does he acknowledge the right of Allah. Such a person will be in the worst position (in the Hereafter).

One upon whom Allah has bestowed neither wealth nor knowledge and he says: 'Had I possessed wealth, I would have acted like so-and-so (i.e., he would squander his wealth).' If this is his intention then both will be equal in sin."

(Tirmidhi: Hasan Sahih)

15. وَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰه عَنْهَا أَنَّهُمْ ذَبَحُوا شَاةً، فَقَالَ النَّبِىُّ ﷺ: مَا بَقِىَ مِنْهَا؟ قَالَتْ: مَا بَقِىَ مِنْهَا اِلَّا كَتِفُهَا، قَال: بَقِىَ كُلُّهَا غَيْرُ كَتِفِهَا (رواه الترمذى، و قال حديث صحيح)

وَمَعْنَاهُ: تَصَدَّقُوا بِهَا اِلَّا كَتِفَهَا فَقَالَ: بَقِيَتْ لَنَا فِي الآخِرَةِ اِلَّا كَتِفَهَا

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک بکری ذبح کی تو نبی ﷺ نے پوچھا ''اس کا کتنا حصہ باقی ہے؟''انہوں نے کہا صرف ایک دستی باقی ہے۔ آپؐ نے ارشاد فرمایا: ''سب ہی باقی ہے سوائے ایک دستی کے۔''

اس کا مطلب ہے کہ انھوں نے دستی کے علاوہ سب صدقہ کر دیا تھا، تو آپؐ نے فرمایا صدقہ شدہ سارا حصہ ہمارے لئے باقی رہا کیونکہ آخرت میں اس کا اجر ملے گا۔ اور دستی باقی نہیں رہی کیونکہ اس کو خود کھایا جس پر آخرت میں اجر نہیں ملے گا۔

Aishah (ra) reported that she slaughtered a sheep. So the Messenger of Allah ﷺ asked what is left of it?" She replied,"Nothing, except the shoulder." There upon he ﷺ said, "All of it is left except the shoulder." (Tirmidhi: Sahih)
Meaning: You gave it all in Charity except the shoulder, so in the HereAfter all is saved except the shoulder.

16. وَ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكرٍ الصديقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَتْ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: لَا تُوكِي فَيُوكَى عَلَيْكِ ،وَ فِي رِوَايَةٍ أَنْفِقِي أَوِ انْفَحِي، أَوِ انْضَحِي، وَ لا تُحْصِي فَيُحْصِي اللّٰهُ عَلَيْكِ، وَلَا تُوعِي فَيُوعِي اللّٰهُ عَلَيْكِ (متفقٌ علیه)

وَ(انْفَحِي) بِالْحَاءِ الْمُهْمِلَةِ: وَهُوَ بِمَعْنِي (أَنْفِقِيْ) وَ كَذٰلِكَ: (انْضَحِي)

حضرت اسماء بنت ابی بکر صدیقؓ سے روایت ہے کہ مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بندھن باندھ کر نہ رکھو (بلکہ خرچ کرتی رہو) ورنہ اللہ تعالیٰ بھی تم پر بندھن باندھے گا (تمہیں نہیں دے گا)۔'' ایک دوسری روایت میں ہے'' خرچ کرو اور گن گن کر نہ رکھو ورنہ اللہ بھی تمہیں گن گن کر دے گا اور بچا بچا کر نہ رکھو ورنہ اللہ تعالیٰ بھی تمہارے ساتھ یہی معاملہ کرے گا۔''

(انفَحِي) حاء کے ساتھ اور (انضَحِي) ضاد کے ساتھ ان کا معنی بھی (أَنْفِقِي) خرچ کرو ہی ہے۔

Asma' bint Abu Bakr (ra) reported Allah's Messenger ﷺ said to me, "Do not hoard, otherwise Allah will with-hold from you."Another naration says, "Spend and do not count and keep, or else Allah will also count and give you. And do not keep things back (from spending) or else Allah will also deal with you in the same manner. And(انْفَحِی) with "حاء" and (انْضِحِی) means the same(أَنْفِقِی)
(Bukhari and Muslim)

17. وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: مَثَلُ الْبَخِيلِ و الْمُنْفِقِ، كَمَثَلِ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا جُنَّتَانِ مِنْ حَدِيدٍ مِن ثُدَيِّهِمَا اِلي تَرَاقِيهِمَا، فَأَمَّا الْمُنْفِقُ، فَلا يُنْفِقُ اِلَّا سَبَغَتْ، أَوْ وَفَرَتْ عَلَى جِلْدِهِ حَتَّى تُخْفِيَ بَنَانَهُ، وَتَعْفُوَ أَثَرَهُ، وَأَمَّا الْبَخِيلُ، فَلا يُرِيدُ أَنْ يُنْفِقَ شَيْئًا اِلَّا لَزِقَتْ كُلُّ حَلْقَةٍ مَكَانَهَا، فَهُوَ يُوَسِّعُهَا فَلا تَتَّسِعُ (متفقٌ علیه)

وَ(الْجُنَّةُ) الدِّرْعُ؛ وَمَعْنَاهُ: أَنَّ الْمُنْفِقَ كُلَّمَا أَنْفَقَ سَبَغَتْ، وَ طَالَتْ حَتَّى تَجُرَّ وَرَاءَهُ، وَ تُخْفِيَ رِجْلَيْهِ وَ أَثَرَ مَشْيِهِ وَ خُطُوَاتِهِ

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ''بخیل اور خرچ کرنے والے کی مثال ایسی ہے جیسے دو آدمی ہیں، جن کے سینے سے ہنسلی تک لوہے کی زرہیں ہیں، پس خرچ کرنے والا خرچ کرتا ہے تو یہ زرہ اس کے بدن پر پوری آجاتی ہے یہاں تک کہ اس کے پاؤں کی انگلیوں کے پوروں کو چھپا لیتی ہے اور اس کے قدموں کے نشانات کو ظاہر نہیں ہونے دیتی اور بخیل چونکہ کچھ بھی خرچ کرنا نہیں چاہتا اسلئے زرہ کا ہر حلقہ اپنی جگہ پر چمٹ جاتا ہے، پس وہ اسے ڈھیلا کرتا ہے لیکن وہ ڈھیلا نہیں ہوتا''۔

'الجنة' (ج کے ضمہ کے ساتھ) کے معنی ہیں زرہ اور مطلب ہے کہ خرچ کرنے والا جب خرچ کرتا ہے تو وہ زرہ مکمل اور لمبی ہو جاتی ہے یہاں تک کہ اس کے پیچھے سے گھسٹنے لگتی ہے اور اسکے پیروں کو اسکے چلنے کے نشان اور قدموں کو چھپا لیتی ہے۔

Abu Hurairah (ra) reported, I heard the Messenger of Allah ﷺ saying, "The case of a miserly man and a generous man who gives in charity is similar to that of two persons who are clad in armour from their chests upwards to their collar bone. When the generous man gives in charity, his armour expands to such an extent that it covers his fingertips and toes, so much so that his foot prints are no longer remain. However since the miser does not wish to spend anything,, every ring of his armour sticks to its place. He attempts to loosen it but it does not expand.'" (Bukhari and Muslim)
And ((الجُنَّةُ)) means armour. Its meaning is that whenever a person spends, the armour expands and lengthens until it trails behind his back covering his feet, the traces of his walking and footprints.

18. وَعَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: مَنْ تَصَدَّقَ بِعَدْلِ تَمْرَةٍ مِنْ كَسْبٍ طَيِّبٍ، وَ لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ اِلَّا الطَّيِّبَ، فَأَنَّ اللّٰهَ يَقْبَلُهَا بِيَمِينِهِ، ثُمَّ يُرَبِّيهَا لِصَاحِبِهَا، كَمَا يُرَبِّى أَحَدُكُمْ فَلُوَّهُ حَتَّى تَكُونَ مِثْلَ الجَبَلِ(متفقٌ عليه)

(الْفَلُوُّ) بِفَتْحِ الفَاءِ وَضَمِّ اللامِ وَ تَشْدِيد الْوَاوِ، وَ يُقَالُ أَيْضاً: بِكَسرِ الْفَاءِ وَ اِسْكَانِ اللامِ وَ تَخْفِيفِ الْوَاوِ: وَ هُوَ الْمُهْرُ

سابق راوی (حضرت ابو ہریرہؓ) ہی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جوشخص پاکیزہ حلال کمائی سے ایک کھجور برابر بھی صدقہ کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ صدقہ قبول ہی پاکیزہ کمائی سے کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے دائیں ہاتھ میں لے لیتا ہے' پھر وہ اسے صاحب صدقہ کے لئے بڑھاتا رہتا ہے جیسے تم میں سے ایک شخص اپنے بچھیرے کو پالتا اور بڑھاتا ہے یہاں تک کہ وہ کھجور برابر صدقہ اُحد پہاڑ کی مثل ہو جاتا ہے'

(الْفَلُوُّ) فاء پر 'زبر' لام پر پیش اور واؤ 'مشدد' اور اسی طرح فِلْو فاء پر 'زیر' لام ساکن اور واؤ بغیر 'شد' کے بھی پڑھا جاتا ہے' معنی ہیں گھوڑے کا بچہ

Abu Hurairah (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "He who gives in charity the value of a date which he has earned legally- for Allah accepts only that which is pure- then Allah accepts it with His Right Hand and fosters it for him, as one of you would foster his foal, until it becomes like a mountain."
((الفَلُوُّ)) is with fatha (َ) on فاء and damma (ُ) on لام and Tashdeed (ّ) on واو and likewise can be read where فا has kasr (ِ) and لام is Sakin(ْ) and واو is without tashdeed and it means a colt. (Bukhari and Muslim)

19. وَ عَنْهُ عَنِ النَّبِىِّ ﷺ قَالَ: بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِى بِفَلَاةٍ مِّنَ الأَرْضِ، فَسَمِعَ صَوْتاً فِى سَحَابَةٍ: اِسقِ حَدِيقَةَ فُلَانٍ، فَتَنَحَّى ذٰلِكَ السَّحَابُ فَأَفْرَغَ مَاءَهُ فِى حَرَّةٍ، فَاِذَا شَرْجَةٌ مِنْ تِلْكَ الشِّرَاجِ قَدِ اسْتَوعَبَتْ ذٰلِكَ الْمَاءَ كُلَّهُ، فَتَتَبَّعَ الْمَاءَ، فَاِذَا رَجُلٌ قَائِمٌ فِى حَدِيقَتِهِ يُحَوِّلُ الْمَاءَ بِمِسْحَاتِهِ، فَقَالَ لَهُ: يَا عَبْدَ اللهِ! مَا اسْمُكَ؟ قَالَ: فُلَانٌ لِّلاسْمِ الَّذِى سَمِعَ فِى السَّحَابَةِ، فَقَالَ لَهُ: يا عَبْدَ اللهِ! لِمَ تَسْأَلُنِى عَنِ اسْمِى؟ فَقَالَ: اِنِّى سَمِعْتُ صَوْتاً فِى السَّحَابِ الَّذِى هٰذَا مَاؤُهُ يَقُولُ: اِسقِ حَدِيقَةَ فُلَانٍ لِاسْمِكَ، فَمَا تَصْنَعُ فِيهَا؟ فَقَالَ: أَمَا اِذْ قُلْتَ هٰذَا، فَاِنِّى أَنْظُرُ اِلَى مَا يَخْرُجُ مِنْهَا، فَأَتَصَدَّقُ بِثُلُثِهِ، وَآكُلُ أَنَا وَ عِيَالِى ثُلُثاً، وَأَرُدُّ فِيهَا ثُلُثَه (رواه مسلم)

الْحَرَّةُ) الأَرْضُ الْمُلَبَّسَةُ حِجَارَةً سَوْدَاءَ،و (الشَّرجَةُ) بِفَتحِ الشِّينِ الْمُعْجَمَةِ وَ اِسْكَانِ الرَّاءِ وَ بِالْجِيمِ: هِىَ مَسِيلُ الْمَاءِ

سابق راوی (حضرت ابو ہریرہؓ) سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ایک دفعہ ایک آدمی صحرا میں جارہا تھا کہ اس نے بادل میں سے آواز سنی کہ' فلاں شخص کے باغ کو سیراب کر' پس بادل کا یہ ٹکڑا الگ ہوا اور ایک سیاہ سنگلاخ زمین میں پانی برسا دیا' پس ان نالوں میں سے ایک نالے نے سارا پانی اپنے اندر جمع کرلیا (اور پانی چلنے لگا) یہ شخص بھی اس پانی کے پیچھے چلا' (آگے جا کر ایک مقام پر دیکھا) کہ ایک آدمی اپنے باغ میں کھڑا' اپنی کَسّی (کاشت کاری کا اوزار) سے اپنے باغ کو پانی لگا رہا ہے اس نے اس سے پوچھا' اے اللہ کے بندے! تیرا نام کیا ہے؟ اس نے وہی نام بتلایا جو اس نے بادل سے سنا تھا' پس باغبان نے اس سے کہا' اے اللہ کے بندے! تو میرا نام کیوں پوچھتا ہے؟ اس نے کہا میں نے اس بادل میں جس کا یہ پانی (یہاں بہتا ہوا آیا) ہے' ایک آواز سنی کہ فلاں شخص کے باغ کو سیراب کر اور یہ وہی نام ہے جو تو نے اپنا بتایا ہے تو اس باغ میں کونسا عمل کرتا ہے؟ (کہ تیرے باغ کی آبیاری کیلئے اللہ نے

بادل کوحکم دیا) اس باغ والے نے کہا: جب تو یہ کہہ رہا ہے تو (میں بتا دیتا ہوں کہ) میں اس باغ کی پیداوار کا اندازہ لگاتا ہوں اور اس میں سے تہائی حصہ صدقہ کرتا ہوں، تہائی حصہ میرے اور میرے اہل وعیال کی خوراک ہوجاتا ہے اور اسکا تہائی حصہ اس باغ پر دوبارہ لگا دیتا ہوں۔''

'الحرة' سیاہ پتھریلی زمین۔'الشرجة' شین پر زبر راء ساکن اور جیم، معنی پانی کا راجباہ یا پانی کی گزرگاہ۔

Abu Hurairah (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "While a man was walking through a barren land he heard a voice coming out of a cloud saying, 'Irrigate the garden of so-and-so.' Thereupon the cloud began to drift in a particular direction and it discharged its water over a rocky plain. The streamlets (of rain water) flowed into a channel. The man followed the channel until it reached a garden and he saw the owner of the garden working with his spade, standing in its centre, spreading the water (changing the course of the water). The man asked him, "O slave of Allah, what is your name?" He told his name- which was the same the man had heard from the cloud. The owner of the garden then asked him, "O slave of Allah, why did you ask me for my name?" The man replied, "I heard a voice from the cloud which poured down this water saying, 'Irrigate the garden of so-and-so of your name.' I would like to know what you do in it." He said: "Now that you have said this, I will tell you. I estimate the produce of the garden and distribute one-third of it in charity, I spend one-third on myself and my family and invest one-third back into the garden'." (Muslim)

الْحَرَّةُ a land which is made up of black stones and الشَّرجَة 'with fatha on sheen and raa with sakin and jeem; meaning the torrent of water.

بَابُ النَّهِيْ عَنِ البُخْلِ وَ الشُّحِّ

بخل اور حرص کی ممانعت کا بیان

PROHIBITION OF MISERLINESS AND GREED

قَالَ اللّٰہ تَعَالَی﴿ وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَ اسْتَغْنَیٰ o وَ کَذَّبَ بِالحُسْنَیٰ o فَسَنُیَسِّرُہُ لِلعُسْرَیٰ o وَمَا یُغْنِی عَنْہُ مالُہٗ اِذَا تَرَدَّی ﴾

(اللیل: ۱۱-۸)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''لیکن جس نے بخل کیا اور بے پروائی اختیار کی اور اچھی بات کو جھٹلایا' تو ہم اس کیلئے تنگی کا سامان کر دیتے ہیں۔ (یعنی برے انجام والی راہ پر لگا دیتے ہیں) اور اسکا مال اسکے کام نہیں آئیگا' جب وہ ہلاک ہوگا۔'' (یا جب جہنم میں گرے گا)

Allah, the Exalted says, "But as for him who with holds and considers himself free of need. And denies the best. We will make smooth for him the path for evil. And what will his health avail him when he goes down (in destruction)?" (Al-Layl: 8-11)

وقَالَ تَعَالَی﴿ وَ مَنْ یُوْقَ شُحَّ نَفْسِہِ فَأُولٰئِکَ ھُمُ الْمُفْلِحُوْن ﴾(التغابن:۱٦)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''اور جو اپنے نفس کے بخل اور حرص سے بچا لیا گیا پس وہی کامیاب ہے۔''

Allah, the Exalted, says: "And whosoever is saved from his own covetousness then they are the successful ones." (At-Taghabun-16)

20. وَ عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰہ عَنْہُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰہ ﷺ قَالَ: اتَّقُوا الظُّلْمَ، فَإِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ، وَ اتَّقُوا الشُّحَّ، فَإِنَّ الشُّحَّ أَھْلَکَ مَنْ کَانَ قَبْلَکُمْ، حَمَلَھُمْ عَلَی أَنْ سَفَکُوا دِمَاءَ ھُمْ وَ اسْتَحَلُّوا مَحَارِمَھُم (رواہُ مسلم)

حضرت جابرؓ روایت کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ظلم کرنے سے بچو' کیونکہ ظلم قیامت والے دن اندھیروں کا باعث ہوگا اور شُح (بخل و تنگ دلی) سے بچو' اس لئے کہ اسی شُح نے تم سے پہلے لوگوں کو ہلاک کیا ہے' اس شُح نے ہی انہیں اس بات پر آمادہ کیا کہ وہ آپس میں خون ریزی کریں اور حرام کردہ چیزوں کو انہوں نے حلال سمجھ لیا۔''

Jabir bin Abdullah (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying,
"Beware of oppression, because it will be darkness on the Day of Resurrection; and beware of stinginess because it destroyed those who came before you. It incited them to shed one anothers blood and make the prohibited permissable." (Muslim)

بَابُ الِاِیْثار و المواسَاۃ

ایثاروقربانی اور ہمدردی وغم خواری کرنے کا بیان

SELFLESSNESS AND SYMPATHY

قَالَ اللّٰہ تَعَالَی﴿ وَیُؤْثِرُوْنَ عَلٰی أَنْفُسِہِمْ وَلَوْکَانَ بِہِمْ خَصَاصَۃٌ ﴾ (الحشر:۹)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:''وہ اپنے نفسوں پر دوسروں کو ترجیح دیتے ہیں اگر چہ وہ خود بھوکے ہی ہوں۔''

Allah, the Exalted says, "And they give them (emigrants) preference over themselves, even though they were in need of that." (Al-Hashr: 9)

و قَالَ تَعَالَی﴿ وَ یُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰی حُبِّہٖ مِسْکِیْنًا وَّ یَتِیْمًا وَّ أَسِیْرًا ﴾ (الدھر:۸) اِلی آخر الآیات

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:''اوروہ اللہ کی محبت کی وجہ سے' مسکین' یتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں۔''

Allah, the Exalted, says: "And they feed, inspite of their love for it (or for the love of Him), to the poor, the orphan, and the captive." (Ad-Dahr: 8)

21. وَعَنْ أَبِی هُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہ عَنْهُ قَال: جَاءَ رَجُلٌ اِلَی النَّبِیِّ ﷺ فَقَالَ: اَنِّی مَجْھُودٌ، فَأَرْسَلَ اِلَی بَعْضِ نِسَائِہِ، فَقَالَتْ: وَ الَّذِی بَعَثَکَ بِالْحَقِّ مَا عِنْدِی اِلَّا مَاءٌ، ثُمَّ أَرْسَلَ اِلَی أُخْرَی، فَقَالَتْ مِثْلَ ذٰلِکَ، حَتَّی قُلْنَ کُلُّھُنَّ مِثْلَ ذٰلِکَ: لَا و الَّذِی بَعَثَکَ بِالْحَقِّ مَا عِنْدِی اِلَّا مَاءٌ. فَقَالَ النَّبِیُّ ﷺ (مَنْ یُضِیْفُ ھٰذَا اللَّیْلَۃَ؟) فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ: أَنَا یَا رَسُولَ اللّٰہِ، فَانْطَلَقَ بِہِ اِلَی رَحْلِہِ،فَقَالَ لِامْرَأَتِہِ: أَکْرِمِی ضَیْفَ رَسُولِ اللّٰہِ ﷺ .وَ فِی رِوَایَۃٍ قَالَ لِامْرَأَتِہِ:ھَلْ عِنْدَکِ شَیْءٌ؟ فَقَالَتْ: لَا،اِلَّاقُوتَ صِبْیَانِی قال:عَلِّلِیھِم بِشَیْءٍ وَأِذَا أَرَادُوا الْعَشَاءَ، فَنَوِّمِیھِمْ، وَ أِذَا دَخَلَ ضَیْفُنَا،فَأَطْفِئِی السِّرَاجَ، وَ أَرِیہِ أَنَّا نَأْکُلُ؛ فَقَعَدُوا وَ أَکَلَ الضَّیْفُ وَ بَاتَا طَاوِیَیْنِ،فَلَمَّا أَصْبَحَ، غَدَا عَلَی النَّبِیِّ ﷺ: فَقَالَ:لَقَد عَجِبَ اللّٰہُ مِنْ صَنِیعِکُمَا بِضَیْفِکُمَا اللَّیْلَۃَ (متفقٌ علیه)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا میں (بھوک سے) نڈھال ہوں' پس آپؐ نے اپنی بعض ازواج مطہراتؓ کی طرف پیغام بھیجا' انہوں نے جواب دیا: قسم ہے اس ذات کی جس نے آپؐ کو حق کے ساتھ بھیجا' میرے پاس پانی کے سوا کچھ نہیں۔ آپؐ نے دوسری بیوی کی طرف پیغام بھیجا' اس نے بھی اس کی طرح جواب دیا' حتیٰ کہ سب ہی نے یہی کہا کہ اس ذات کی قسم! جس نے آپؐ کو حق کے ساتھ بھیجا' میرے پاس پانی کے سوا کچھ نہیں' پس نبی ﷺ نے فرمایا:''آج کی رات کون اس کی مہمانی کرے گا؟'' تو ایک انصاری آدمی نے کہا: یارسول اللہ ﷺ میں۔ پس وہ اسے اپنے ساتھ اپنے گھر لے گیا اور اپنی بیوی سے کہا: رسول اللہ ﷺ کے مہمان کی عزت کرنا۔ اور ایک روایت میں ہے کہ اس نے اپنی بیوی سے کہا: کیا تیرے پاس کچھ ہے؟ اس نے کہا: نہیں صرف بچوں کی خوراک ہے۔ اس نے کہا: بچوں کو کسی چیز سے بہلا دو اور جب وہ رات کو کھانا مانگیں تو انہیں (کسی طریقے سے) سلا دینا اور جب ہمارا مہمان گھر میں داخل ہو تو چراغ بجھا دینا اور اس پر ظاہر کرنا کہ ہم (بھی اس کے ساتھ) کھانا کھا رہے ہیں چنانچہ وہ سب (کھانے کیلئے) بیٹھ گئے' مہمان نے کھانا کھایا اور دونوں نے بھوکے رات گزاری جب صبح ہوئی اور وہ نبی ﷺ کے پاس حاضر ہوئے تو آپؐ نے فرمایا:''تم نے آج کی رات اپنے مہمان کے ساتھ جو سلوک کیا' اللہ تعالیٰ اس پر بڑا خوش ہوا ہے۔''

Abu Hurariah (ra) reported a man came to the Messenger of Allah ﷺ and said, I am hard pressed by hunger. He ﷺ sent the word to one of his wives who in turn replied, By Him Who has sent you with the truth, I have nothing except water. Then he ﷺ sent the same message to another (wife) and received the same reply. He ﷺ sent this message to all of them (i.e. his wives) and received the same reply. Then he ﷺ said, "Who will entertain this (man) as a guest?" One of the Ansar said, O Messenger of Allah ﷺ, I will. So the Ansar took him home and said to his wife, Serve the guest of Allah's Messenger ﷺ.
Another narration states the Ansari said to his wife, Have you any thing? She answered, Nothing, except a little food for the children. He said, Keep them busy with something, and when they ask for food put them to sleep. When the guest enters extinguish the light and give the impression that we are eating also. So they sat down and the guest ate and they passed the night hungry. When the Ansar came to the Prophet ﷺ in the next morning, he ﷺ said to him, "Allah admired your conduct with your guest last night." (Bukhari and Muslim)

22. وَ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰه ﷺ: **طَعَامُ الاِثْنَيْنِ كَافِى الثَّلاثَةِ، وَ طَعَامُ الثَّلاثَةِ كَافِى الاَ رْبَعَةِ** (متفقٌ عليه)

وَ فِى رِوَايةٍ لِمُسلمٍ عَنْ جَابِرٍ رَضِىَ اللّٰه عَنْهُ، عَنِ النَّبِىِّ ﷺ قَالَ: طَعَامُ الْوَاحِدِ يَكْفِى الاِثْنَيْنِ،وَطَعَامُ الاِثْنَيْنِ يَكْفِى الا َربعَةَ،وَ طَعَامُ الاَ ربعَةِ يَكْفِى الثَّمَانِيَةَ

سابق راوی (حضرت ابوہریرہؓ) سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”دو آدمیوں کا کھانا تین آدمیوں کو اور تین کا کھانا چار آدمیوں کو کافی ہے“۔

اور مسلم کی ایک روایت میں حضرت جابرؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”ایک آدمی کا کھانا دو آدمیوں کو اور دو کا کھانا چار کو اور چار کا کھانا آٹھ آدمیوں کو کافی ہے۔“

Abu Hurariah (ra) reported,"The Messenger of Allah ﷺ said, 'Food for two persons suffices for three; and the food for three suffices for four.'" (Bukhari and Muslim)
In Muslim, Jabir (ra) reported,"The Messenger of Allah ﷺ said, "The food for one person is sifficent for two; and the food for two is sufficient for four, and the food for four is sufficent for eight persons."

23. وَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدرِىِّ رَضِىَ اللّٰه عَنْهُ قَالَ: **بَيْنَمَا نحْنُ فِى سَفرٍ مَعَ النَّبِىِّ ﷺ اِذْ جَاءَ رَجُلٌ عَلٰى رَاحِلَةٍ لَهُ، فَجَعَلَ يَصْرِفُ بَصَرَهُ يَمِيناً وَ شِمَالاً ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰه ﷺ :مَنْ كَانَ مَعَهُ فَضْلُ ظَهرٍ فَلِيَعُدْ بِهِ عَلَى مَنْ لا ظَهْرَ لَهُ، وَ مَنْ كَانَ لَهُ فَضْلٌ مِنْ زَادٍ، فَلْيَعُدْ بِهِ عَلَى مَنْ لا زَادَ لَهُ فَذَكَرَ مِنْ أَصْنَافِ الْمَالِ مَا ذَكَرَ حَتَّى رَأَيْنَا أَنَّهُ لا حَقَّ لِاَحِدٍ مِنَّا فِى فَضْلٍ** (رواهُ مسلم)

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ ایک دفعہ ہم سفر میں نبی ﷺ کے ساتھ تھے کہ ایک آدمی اپنی سواری پر آیا اور دائیں بائیں اپنی نظر کو گھمانے لگا تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جس کے پاس فالتو سواری ہو تو اس کو چاہئے کہ وہ اسے دے دے جس کے پاس سواری نہ ہو اور جس کے پاس زائد توشہ ہو تو وہ اس کو دے دے جس کے پاس توشہ نہ ہو“ اس طرح آپؐ نے مختلف قسم کے مالوں کا ذکر فرمایا یہاں تک کہ ہم نے سوچا کہ ہم میں سے کسی شخص کا زائد از ضرورت چیز میں کوئی حق نہیں ہے۔

Abu (Sa'id) Al-Khudri (ra) reported, We were once on a journey with the Messenger of Allah ﷺ when a rider came, and began to look right and left. The Messenger of Allah ﷺ said, "Whoever has an extra mount should offer it to him who does not have one, and whoever has surplus food should give it to him who does not have one." He ﷺ continued to mention other properties until we thought that none of us had any right to the surplus of his own property. (Muslim)

24. وَ عَنْ سَهْلِ بنِ سَعْدٍ رَضِىَ اللّٰه عَنْهُ أَنَّ امرَأَةً جَاءَتْ اِلَى رَسُولِ اللّٰه ﷺ بِبُرْدَةٍ مَنْسُوجَةٍ، فَقَالَتْ: نَسَجْتُهَا بِيَدَىَّ لأَكْسُوَكَهَا، فَأَخذَهَا النَّبِىُّ ﷺ مُحْتَاجاً اِلَيْهَا، فَخَرَجَ اِلَيْنَا وَإِنَّهَالَاِ زَارُهُ، فَقَالَ فُلانٌ: اُكسُنِيهَا مَا أَحْسَنَهَا! فَقَالَ:**(نَعَمْ) فَجلَسَ النَّبِىُّ ﷺ فِى**

الْمَجْلِسِ، ثُمَّ رَجَعَ فَطَوَاهَا، ثُمَّ أَرسَلَ بِهَا اِلَيْهِ: فَقَالَ لَهُ الْقَوْمُ: مَا أَحْسَنتَ، لَبِسَهَا النَّبِيُّ ﷺ مُحْتَاجاً اِلَيْهَا، ثُمَّ سَأَلْتَهُ، وَ عَلِمتَ أَنَّهُ لا يَرُدُّ سَائِلاً، فَقَالَ: اِنِّي وَ اللّٰهِ مَا سَأَلْتُهُ لِأَلْبَسهَا، اِنَّمَا سَأَلْتُهُ لِتَكُونَ كَفَنِي،قال سَهْلٌ: فَكَانَتْ كَفَنَهُ (رَوَاهُ الْبُخَارِي)

حضرت سہل بن سعدؓ سے روایت ہے کہ ایک عورت رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک بُنی ہوئی چادر لے کر آئی اور کہنے لگی: میں نے اسے اپنے ہاتھ سے بُنا ہے تاکہ آپ ﷺ کو پہناؤں رسول اللہ ﷺ نے اسے اپنی ضرورت کی چیز سمجھتے ہوئے قبول فرمالیا' پھر آپؐ اسے تہبند کے طور پر باندھ کر ہمارے درمیان تشریف لائے تو ایک صاحب نے کہا' یہ تو آپؐ مجھے پہنا دیں کس قدر خوبصورت ہے یہ چادر' آپؐ نے فرمایا: ''اچھا'' پھر نبی ﷺ مجلس میں بیٹھ گئے' پھر واپس گئے اور اس چادر کو اتار کر لپیٹا اور اس آدمی کی طرف بھجوادی۔ پس لوگوں نے اسے کہا' تو نے اچھا نہیں کیا' نبی ﷺ نے یہ چادر اپنی ضرورت سمجھ کر پہنی تھی' لیکن تو نے آپؐ سے یہ مانگ لی اور تجھے یہ بھی معلوم ہے کہ آپ کسی سائل کو واپس نہیں کرتے تو اس نے کہا: اللہ کی قسم! میں نے یہ اپنے پہننے کے لئے نہیں مانگی، میں نے تو یہ اسلئے مانگی ہے تاکہ (آپؐ کے جسمِ مبارک سے لگی ہوئی یہ بابرکت چادر) میرا کفن بن جائے۔ راوی حضرت سہلؓ فرماتے ہیں پس یہ چادر اس کے کفن کے ہی کام آئی۔

Sahl bin Sa'd (ra) reported that a woman brought a woven piece of cloth to the Messenger of Allah ﷺ saying, I have woven this sheet with my own hands for you to wear. He ﷺ accepted it as he was in need of it. He ﷺ later came out wearing it as a lower garment. Someone said, How nice it is. Kindly give it to me. The Messenger of Allah ﷺ replied, "Very well." He ﷺ remained in our company for some time, and then he went back, folded it, and sent it to the man. The people said (to that man) You did not do well. The Messenger of Allah ﷺ was in need of it and wore it, and you asked him for it when you are well aware that he never refuses any request. He said, I swear by Allah that I did not ask for it to wear. I asked him for it so that after my death it may be my shroud. Sahl (the narrator of this hadith) said, In fact it was used for his shroud. (Bukhari)

25. وَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: اِنَّ الأَشْعَرِيِّيْنَ اِذَا أَرمَلُوا فِي الْغَزْوِ،أَوْ قَلَّ طَعَامُ عِيَالِهِمْ بِالْمَدِينَةِ، جَمَعُوا مَا كَانَ عِنْدَهُمْ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ،ثُمَّ اقْتَسَمُوهُ بَيْنَهُمْ فِي اِنَاءٍ وَاحِدٍ بِالسَّوِيَّةِ فَهُمْ مِنِّي وَ أَنَا مِنْهُمْ (متفقٌ عليه)

(أَرمَلُوا): فَرَغَ زَادُهُمْ، أَوْ قَارَبَ الفَرَاغَ

حضرت ابوموسیٰؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اشعری حضرات کا جب جہاد (کے سفر) میں زادِراہ ختم ہوجاتا یا ختم ہونے کے قریب ہوتا ہے یا مدینے میں (حالتِ قیام میں) ان کے اہل وعیال کا کھانا کم ہوجاتا تو ان کے پاس جو کچھ ہوتا سب ایک کپڑے میں جمع کر لیتے ہیں' اور پھر اس کے برتنوں میں برابر حصوں میں آپس میں تقسیم کر لیتے ہیں' پس یہ لوگ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں۔''

' ارملوا ' جب ان کا زادِراہ (توشہ سفر) ختم ہوجاتا یا ختم ہونے کے قریب ہوتا۔

Narrated Abu Musa (ra) Allah's Messenger ﷺ said, "When the Ash'arees are confronted with scarcity (of food) in jihad or while they are at home in Al-Madinah, they collect all the provisions they possess in a sheet. They then divide it equally amongst themselves. They are of me and I am of them". (Bukhari and Muslim)

((أَرمَلُوا)) Provisions for journey have finished or are close to finishing.

بَابُ التنافُسِ فِی أُمورِ الآخِرَۃِ والاستکثارِ مما یُتبَّرکُ بہٖ

آخرت کے کاموں میں شوق ورغبت کا اور متبرک چیزوں کی زیادہ خواہش کرنیکا بیان

COMPETING WITH EAGERNESS IN MATTERS OF THE HEREAFTER AND SEEKING MORE OF THOSE THINGS WHICH ARE A MEANS OF BLESSEDNESS

قَالَ اللّٰہ تَعَالیٰ ﴿ وَ فِی ذٰلِکَ فَلْیَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُونَ ﴾ (المطففین: ٢٦)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''اور اس (جنت) کے بارے میں ہی رغبت کرنے والوں کو رغبت کرنی چاہیئے۔''

Allah, the Exalted says,"Let (all) those strive who want to strive (i.e. hasten earnestly to the obedience of Allah)." (Al Mutaffifeen: 26)

26. وَ عَنْ سَھْلِ بنِ سَعْدٍ رَضِیَ اللّٰہ عَنْہُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰہ ﷺ أُتِیَ بِشَرَابٍ، فَشَرِبَ مِنْہُ، وَ عَنْ یَمِینِہٖ غُلَامٌ، وَ عَنْ یَسَارِہِ الأَشْیَاخُ، فَقَالَ لِلْغُلَامِ: أَتَـأْذَنُ لِی أَنْ أُعْطِیَ ھٰؤُلَاءِ؟ فَقَالَ الْغُلَامُ: لَا وَاللّٰہِ یَا رَسُولَ اللّٰہِ لا أُوثِرُ بِنَصِیبِی مِنْکَ أَحداً، فَتَلَّہُ رَسُولُ اللّٰہ ﷺ فِی یَدِہٖ (متفقٌ علیہ)

(تَلَّہُ) بِالتَّاءِ الْمُثَنَّاۃِ فَوْقُ، أَیْ: وَضَعَہُ، و ھٰذَا الْغُلامُ ھُوَ ابنُ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہ عَنْھُمَا

حضرت سہل بن سعدؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک مشروب (پانی یا دودھ وغیرہ) لایا گیا۔ آپؐ نے اس سے کچھ پیا اور آپؐ کی دائیں جانب ایک لڑکا اور بائیں جانب بزرگ لوگ تھے، پس آپؐ نے لڑکے سے فرمایا: ''کیا تم مجھے اس بات کی اجازت دیتے ہو کہ میں (تیری بجائے پہلے) ان بزرگوں کو دوں؟'' تو لڑکے نے کہا نہیں اللہ کی قسم! یارسول اللہ ﷺ! میں آپؐ کی طرف سے ملنے والے اپنے حصے میں کسی کو ترجیح نہیں دوں گا۔ پس رسول اللہ ﷺ نے وہ پیالہ اس لڑکے کے ہاتھ پر رکھ دیا۔ (تَلَّہُ) تاء کے ساتھ یعنی اس کو رکھ دیا گیا اور یہ لڑکا حضرت ابن عباسؓ تھے۔

Sahl bin Sa'd (ra) reported a drink was brought to the Messenger of Allah ﷺ and he drank from it. On his right was a boy, and on his left were some elderly people. He ﷺ said to the boy, "Would you permit me to give the rest of this drink to those on my left?" The boy said, No Messenger of Allah ﷺ, I would certainly not give preference to any one in any thing that comes to me from you. So he ﷺ gave the rest of the drink to him. (Bukhari and Muslim)

((تَلَّہُ)) with تاء means it was put down/placed, and the boy was Ibn Abbas رضی اللّٰہ عَنْھُمَا

27. وَعَنْ أَبِی ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ: بَیْنَـا أَیُّوبُ عَلَیْہِ السَّلام یَغْتَسِلُ عُرْیَاناً، فَخَرَّ عَلَیْہِ جَرَادٌ مِنْ ذَھَبٍ، فَجَعَلَ أَیُّوبُ یَحْثِی فِی ثَوْبِہٖ، فَنَادَاہُ رَبُّہُ عَزَّوَجَلَّ: یَا أَیُّوبُ، أَلَمْ أَکُنْ أَغْنَیْتُکَ عَمَّا تَرَی؟! قَالَ: بَلَی وَ عِزَّتِکَ، وَلٰکِنْ لَاغِنَی بِی عَنْ بَرَکَتِکَ (رَوَاہُ الْبُخَارِی)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے نبی ﷺ نے فرمایا: ''اس دوران کہ جب ایوب علیہ السلام کپڑے اتار کر غسل فرما رہے تھے ان پر سونے کی ٹڈیاں گرنے لگیں۔ حضرت ایوبؑ انہیں لپ بھر بھر کے اپنے کپڑے میں رکھنے لگے، تو اللہ عزوجل نے آسمان سے انہیں پکارا کہ اے ایوب! کیا میں نے تجھے ان چیزوں سے بے نیاز نہیں کر دیا تھا جو تو دیکھ رہا ہے؟ حضرت ایوبؑ نے عرض کیا کیوں نہیں تیری عزت کی قسم لیکن تیری برکت سے جو تو مجھ پر نازل کر رہا ہے بے نیازی نہیں کر سکتا۔''

Abu Hurairah (ra) reported the Messenger of Allah ﷺ as saying, "While Ayyub علیہ السلام (the Prophet) was taking a bath naked, a mass number of gold locusts began falling on him. He began collecting them in his cloth, when he heard his Rabb (Allah) calling him, 'O Ayyub علیہ السلام! Have I not sufficed you to care for what you see (the worldly possessions)?' Ayyub علیہ السلام said, 'Indeed by Your power, but I can never do away with Your blessings.'" (Bukhari)

بابُ فضلِ الغنيّ الشَّاكرِ وَهُوَ مَنْ أَخذَ الْمَالَ مِنْ وَجْهِهٖ و صَرفَهُ فِي وُجُوْهِهِ الْمَأمُوْرِ بِهَا

شکر گزار مالدار کی فضیلت کا بیان، شاکر غنی وہ ہے جو جائز طریقے سے مال حاصل کرے اور ایسی جگہوں پر خرچ کرے جہاں خرچ کرنے کا حکم ہے۔

EXCELLENCE OF A RICH GRATEFUL PERSON WHO ATTAINS WEALTH IN A LAWFUL WAY AND SPENDS IT WHERE HE IS ENJOINED TO DO SO

قَالَ اللّٰه تَعَالَى ﴿ فَأَمَّا مَنْ أَعْطَىٰ وَ اتَّقَىٰ o وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَىٰ o فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرَىٰ ﴾ (اللیل:۷-۵)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''تو رہا وہ شخص جس نے (اللہ کی راہ میں) دیا اور اللہ سے ڈرا اور اچھی بات کی تصدیق کی، ہم اس کو آسان راستے (نیکی) کی توفیق دیں گے۔''

Allah, the Exalted says, "As for him who gives (in charity) and fears Allah, and believes in the best (reward). We will make smooth for him the path of ease (goodness)." (Al-Layl: 5-7)

وَقَالَ تَعَالَى: وَ سَيُجَنَّبُهَا الْاَ تْقَى o الَّذِي يُؤْتِيْ مَالَهُ يَتَزَكَّى o وَ مَا لِاَحَدٍ عِنْدَهُ مِنْ نِعْمَةٍ تُجْزٰى o اِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى o وَ لَسَوْفَ يَرْضٰى o (اللیل:۱۷-۲۱)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''اور بچالیا جائے گا اس کو جہنم سے جو بڑا پرہیز گار ہے، جو اپنا مال پاکیزگی حاصل کرنے کے لئے دیتا ہے اور کسی کا اس پر احسان نہیں ہے کہ جس کا بدلہ دیا جائے صرف اپنے رب برتر کی خوشنودی کیلئے خرچ کرتا ہے اور یقیناً عنقریب وہ خوش ہو جائے گا۔''

Allah, the Exalted says: "And Al-Muttaqun (righteous) will be far removed from Hell. He who spends his wealth for increase in self purification. And has in his mind no favours from anyone for which a reward is expected in return. Except only the desire to seek the countenance of his Lord, the most High. And surely He will be pleased." (Al-Layl: 17-21)

وقال تعالی ﴿ اِن تُبْدُوا الصَّدَقَاتِ فَنِعِمَّا هِيَ ج وَ اِنْ تُخْفُوْهَا وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ط وَ يُكَفِّرُ عَنكُم مِنْ سَيِّاٰتِكُمْ ط وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيْرٌ ﴾ (البقرۃ:۲۷۱)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''اگر تم صدقات ظاہر کرکے دو، تب بھی اچھا ہے اور اگر تم چھپا کردو اور فقراء کو دو تو یہ تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے۔ وہ تم سے تمہاری برائیاں دور فرمادے گا اور اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال کی خبر رکھنے والا ہے۔''

Allah, the Exalted says: "If you disclose your charitable expenditures, it is well, but if you conceal it and give it to the poor, than that is better for you. (Allah) will remove from you some of your sins. And Allah is well acquainted with what you do." (Al-Baqarah: 271)

وَقَالَ تَعَالَى ﴿ لَنْ تَنالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ وَ مَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيمٌ ﴾ (آل عمران:۹۲)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''تم اس وقت تک نیکی حاصل نہیں کرسکتے، جب تک تم اپنی پسندیدہ چیزوں میں سے (اللہ کی راہ میں) خرچ نہیں کروگے اور تم جو کچھ بھی خرچ کرتے ہو، اللہ اسے جانتا ہے۔''

Allah, the Exalted says: "By no means shall you attain Al-Birr (piety/ righteousness) unless you spend of that which you love and whatever of good you spend, Allah knows it well." (Aale-Imran: 92)

وَالآيَاتُ فِی فَضْلِ الاِنْفَاقِ فِی الطَّاعَاتِ کَثِیْرَۃٌ مَعْلُوْمَۃٌ.

اور اللہ کی پسندیدہ جگہوں پر خرچ کرنے کی فضیلت میں کئی اور معلوم آیات بھی ہیں۔

And the verses about the merits of spending where it is pleasing to Allah are many and well known.

28. وَ عَنْ عَبْدِ اللّٰہ بن مَسْعُودٍ رَضِیَ اللّٰہ عَنْہُ قَال: قَالَ رسولُ اللّٰہ ﷺ: **لَا حَسَدَ اِلَّا فی اثنَتَینِ: رَجُلٌ آتَاہُ اللّٰہ مَالاً، فَسَلَّطَہُ عَلٰی ھَلَکَتِہٖ فِی الْحَقِّ، وَ رَجُلٌ آتَاہُ اللّٰہُ حِکْمَۃً فَھُوَ یَقْضِی بِھَا وَ یُعَلِّمُھَا** (متفقٌ علیہ)

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''صرف دو خصلتوں پر رشک کرنا جائز ہے۔ ایک اس آدمی کی خصلت پر جسے اللہ تعالیٰ نے مال دیا' پھر اسے حق کی راہ میں خرچ کرنے کی توفیق بھی دی اور دوسرے اس آدمی کی خصلت پر جسے اللہ نے حکمت و دانائی عطا فرمائی اور وہ اسے استعمال کرتے ہوئے فیصلہ کرتا اور لوگوں کو بھی سکھاتا ہے۔''

Ibn Masud (ra) reported the Messenger of Allah ﷺ as saying, "Envy is permitted only in two cases: A man to whom Allah gives wealth and he disposes of it rightfully, and a man to whom Allah bestows knowledge, which he applies and teaches." (Bukhari and Muslim)

29. وَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہ عَنْھُمَا عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَال: **لا حَسَدَ اِلَّا فی اثنَتَیْنِ: رَجُلٌ آتاہُ اللّٰہ الْقُرْآنَ، فَھُوَ یَقُومُ بِہٖ اٰنَاءَ اللَّیْلِ و آنَاءَ النَّھَارِ، وَ رَجُلٌ آتَاہُ اللّٰہ مَالاً، فَھُوَ یُنْفِقُہُ آنَاءَ اللَّیْلِ وَ آنَاءَ النَّھَارِ** (متفقٌ علیہ)

((الآنَاءُ)): السَّاعَاتُ

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''صرف دو خصلتوں پر رشک کرنا جائز ہے۔ ایک اس آدمی کی خصلت پر جسے اللہ نے قرآن مجید عطا فرمایا پس وہ اس کے ساتھ رات کی گھڑیوں میں بھی عمل کرتا ہے اور دن کی گھڑیوں میں بھی اور دوسرا وہ آدمی جسے اللہ نے مال عطا فرمایا پس وہ اسے رات کی گھڑیوں میں بھی خرچ کرتا ہے اور دن کی گھڑیوں میں بھی۔'' 'الآناء' گھڑیاں (لمحات)

Ibn'Umar (ra) reported the Messenger of Allah ﷺ as saying, "Envy is justified in regard to two types of persons alone: A man to whom Allah has given knowledge of the Quran, and so he recites it during the night and during the day; and a man whom Allah has given wealth and so he spends it during the night and during the day."
(Bukhari and Muslim)

((الآناءُ))means the hours (times).

30. وَ عَنْ أَبی ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہ عَنْہُ أَنَّ فُقَرَاءَ الْمُھَاجِرِینَ أَتَوْا رَسُولَ اللّٰہ ﷺ، فَقَالُوا: ذَھَبَ أَھلُ الدُّثُورِ بِالدَّرَجَاتِ الْعُلَی، و النَّعِیمِ الْمُقِیمِ، فَقَالَ: ((و مَا ذَاکَ؟)) فَقَالُوا: یُصَلُّونَ کَمَا نُصَلِّی، وَیَصُومُونَ کَمَا نَصُومُ، وَ یَتَصَدَّقُونَ وَ لا نَتَصَدَّقُ، وَ یَعْتِقُونَ وَ لَا نَعْتِقُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰہ ﷺ: **أَفَلا أُعَلِّمُکُمْ شَیْئاً تُدْرِکُونَ بِہٖ مَنْ سَبَقَکُمْ، و تَسْبِقُونَ بِہٖ مَنْ بَعْدَکُمْ، وَ لا یَکُونُ أَحَدٌ أَفْضَلَ مِنْکُمْ اِلَّا مَنْ صَنَعَ مِثْلَ مَا صَنَعْتُمْ؟ قَالُوا: بَلَی یَا رَسُولَ اللّٰہ ﷺ، قَالَ: تُسَبِّحُونَ، و تَحْمَدُونَ و تُکَبِّرُونَ، دُبُرَ کُلِّ صَلاۃٍ ثَلاثاً و ثَلاثِینَ مَرَّۃً فَرَجَعَ فُقَرَاءُ الْمُھَاجِرِینَ اِلَی رَسُولِ اللّٰہ ﷺ، فَقَالُوا: سَمِعَ اِخْوَانُنَا أَھْلُ الأَمْوَالِ بِمَا فَعَلْنَا، فَفَعَلُوا مِثْلَہُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰہ ﷺ: ذٰلِکَ فَضْلُ اللّٰہ یُؤْتِیہِ مَنْ یَشَاء**

(متفقٌ علیہ و ھذا لفظ روایۃِ مُسلم)

((الدُّثُورُ)): الأَمْوَالُ الْکَثِیرَۃُ، وَ اللّٰہُ أَعْلَم

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ فقراء مہاجرین رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ دولت مند لوگ بلند درجے اور ہمیشہ رہنے والی نعمتیں لے گئے۔ آپؐ نے پوچھا: ''وہ کیسے''؟ انہوں نے عرض کیا: وہ نماز پڑھتے ہیں جیسے ہم پڑھتے ہیں، وہ روزے رکھتے ہیں جیسے ہم رکھتے ہیں اور وہ صدقہ کرتے ہیں لیکن ہم (استطاعت نہ رکھنے کی وجہ سے) صدقہ نہیں کرتے اور وہ غلام آزاد کرتے ہیں (دولت مندی کی وجہ سے وہ ہم سے زیادہ فضیلت حاصل کر لیتے ہیں) پس رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتلاؤں کہ جس کے ذریعے سے تم اپنے سے آگے بڑھنے والوں کو پالو اور اپنے بعد والوں سے تم بڑھ جاؤ اور کوئی تم سے زیادہ فضیلت والا نہ ہو مگر وہی جو تمہارے جیسا یہ عمل کرے''؟ انہوں نے کہا: کیوں نہیں یا رسول اللہ ﷺ! آپؐ نے ارشاد فرمایا: ''تم ہر نماز کے بعد، 33، 33 مرتبہ، سبحان اللّٰہ، الحمد للّٰہ اور اللّٰہ اکبر پڑھ لیا کرو''۔ (چنانچہ انہوں نے اس پر عمل شروع کر دیا لیکن دولتمند مسلمانوں کو بھی رسول اللہ ﷺ کا یہ فرمان پہنچ گیا تو وہ بھی اس پر عمل کرنے لگے) پس فقراء مہاجرینؓ دوبارہ رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: ہمارے اس عمل کی خبر ہمارے دولت مند بھائیوں کو بھی ہو گئی ہے اور انہوں نے اس عمل کو اپنا لیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''یہ تو اللہ کا فضل ہے جسے وہ چاہے دیتا ہے۔''

'الدثور' معنی ہیں بہت مال۔ واللہ اعلم

Abu Hurairah (ra) reported some of the poor emigrants came to the Messenger of Allah ﷺ and said to him, "The wealthy have obtained all the high ranks and everlasting bliss." He ﷺ asked, "How so?" They replied, "They offer Salat as we do, and observe Saum (fasting) as we do, but they give in charity and we do not, and they emancipate slaves, and we cannot. He ﷺ said, "Shall I not teach you something whereby you will catch up with those who have preceded you, and will surpass those who follow you, and no one will surpass you unless he does the same as you do? They said, "Surely, O Messenger of Allah ﷺ. He said, "Glorify Him (Say: Subhan Allah), and Magnify Him, (Say: Allahu Akbar), and Praise Him (Al-hamdulillah) thirty three times at the end of every Salah." They returned to him and said, "Our brothers, the possessors of wealth, having heard what we are doing, and have started doing the same." The Messenger of Allah ﷺ said, "This is the Grace of Allah which He bestows upon who so ever He wishes." (Bukhari and Muslim)

((الدُّثُورُ)) means an abundance of wealth, and Allah knows best.

انتخا ب

از

مشکوٰۃ المصابیح

تصنیف محمد بن عبد اللّٰہ الخطیب التبریزی

كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ

[متفق علیہ]

باب الأ انفاق و کراهیة الأمساک

خرچ کرنے کی فضیلت اور بخل کی کراہت کا بیان

EXCELLENCE OF SPENDING AND DISAPPROVAL OF AVARICE

الفصل الأول

فصل اوّل

1. عن أبی هُریرةَ (رَضیَ اللّٰه عنهُ)، قَال: قَالَ رسُولُ اللّٰه ﷺ: **لوْ کانَ لِی مِثلُ أُحُدٍ ذھَباً، لَسَرَّنی أَنْ لَّا یمُرَّ علیَّ ثلاثُ لیالٍ وَ عِنْدِیْ مِنهُ شَیءٌ اِلَّا شَیءٌ أُرْصِدُه لِدَیْنٍ** (رَوَاہُ الْبُخارِی)

حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اگر میرے پاس احد پہاڑ کے برابر سونا ہوتو مجھ کو یہ پسند نہیں کہ اس پر تین دن گزریں اور اس کے بعد اس میں سے کچھ میرے پاس رہے مگر صرف اتنا کہ میں اس سے قرض ادا کرسکوں۔''

Abu Huraira (ra) narrated Allah's Messenger ﷺ said, "If I had gold equal to Uhud, I would not like to keep any of it for more than three days, except what I lay aside to pay a debt." (Bukhari)

2. و عنه، قَال: قَالَ رسُولُ اللّٰه ﷺ: **مَا مِنْ یوْمٍ یُصْبحُ العبادُ فیهِ؛ اِلَّا مَلَکانِ یَنْزِلانِ، فَیَقُولُ أَحدُھُمَا: اللّٰھُمَّ أَعطِ مُنفِقاً خَلَفاً، و یَقُولُ الآخرُ: اللّٰھُمَّ أَعطِ مُمْسِکاً تلَفاً** (متفقٌ علیه)

حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کوئی دن ایسا نہیں کہ جس میں صبح کے وقت دو فرشتے نہ اترتے ہوں جن میں سے ایک تو یہ کہتا رہتا ہے کہ اے اللہ! خرچ کرنے والے کو اس کا بدل دے (یعنی جو خیر کے موقع پر خرچ کرتا ہے اس کو زیادہ دے) اور دوسرا یہ کہتا رہتا ہے۔ اے اللہ! بخیل (کے مال) کو تلف کردے۔''

Abu Huraira (ra) reported the Messenger of Allah ﷺ saying," Two angels descend every morning. One says, 'O Allah! grant him who spends something in (the) place of it'. The other says, 'O Allah! grant the one who withholds destruction.'" (Bukhari and Muslim)

3. و عن أَسماءَ، قَالتْ: قَالَ رسُولُ اللّٰه ﷺ: **أَنْفِقی و لا تُحْصی فیُحصیَ اللّٰهُ علیکِ، و لا تُوعی فیُوعِیَ اللّٰهُ علیکِ، ارْضَخی ما استَطعت** (متفقٌ علیه)

حضرت اسماءؓ کہتی ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کہ خرچ کرو اور گنتی میں نہ پڑو (اس لئے کہ اگر گن گن کے دوگی) تو اللہ تعالیٰ بھی تیرے لئے گننے لگے گا اور نہ روک تو (سوالی سے) مال کو (جو اپنی حاجت سے زیادہ ہو) ورنہ اللہ بھی تجھ سے مال کو روک دے گا اور جتنا تجھ سے دیا جاسکے دے۔''

Asma' (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "Spend and do not calculate- lest you have Allah calculating against you. And do not hoard, lest you have Allah hoarding from you, rather give what you are able." (Bukhari and Muslim)

$: و عن أبی هُریرةَ (رَضیَ اللّٰہ عنہُ)، قَال: قَالَ رسُولُ اللّٰہِ ﷺ: **قَالَ اللّٰہُ تعالٰی: أَنْفِقْ یا ابنَ آدمَ أُنفِقْ علَیکَ** (متفقٌ علیہ)

حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے آدم کے بیٹے! تو خرچ کر (لوگوں پر) میں تجھ پر خرچ کروں گا (یعنی تجھ کو دوں گا)۔''

Abu Huraira (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as stating that Allah, the Most High said, " Spend, O son of Adam ! I shall spend on you."
(Bukhari and Muslim)

5. و عن أبی أُمامَةَ، قَال: قَالَ رسُولُ اللّٰہ ﷺ: **یا ابنَ آدمَ! اِنْ تبذُلِ الفَضْلَ خیرٌ لکَ، و انْ تُمْسکْہُ شَرٌّ لکَ، ولا تُلامُ علی کَفافٍ، وابْدأْ بمنْ تعُولُ** (رواہُ مسلم)

حضرت ابوامامہؓ کہتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اے آدم کے بیٹے! ''اس مال کو (اللہ کی راہ میں) خرچ کر جو تیری حاجت سے زیادہ ہو' یہ تیرے لئے بہتر ہے اور مال کو روکنا تیرے لئے برا ہے اور ضرورت کے مطابق مال اپنے پاس میں رکھنے پر تجھ پر کوئی ملامت نہیں اور سب سے پہلے تو اپنے عیال پر خرچ کر۔''

Abu Umama (ra) reported Allah's Messenger as saying, "O son of Adam, to give away what you have in extra is better for you, and to withhold is worse for you, but you are not blamed for what is needed. And give first to those who are dependent on you." (Muslim)

6. و عن أبی ہریرةَ قَال: قَالَ رسُولُ اللّٰہ ﷺ: ((**مَثَلُ البَخیلِ و المتصدِّقِ، کَمثَلِ رجُلینِ علَیھِما جُنَّتانِ منْ حدیدٍ، قد اضطُرَّتْ أَیدِیْھِما اِلی ثُدِیِّھِما و تَراقیھِما، فجعلَ المتصدِّقُ کلما تَصدَّقَ بصدقَةٍ انبسَطتْ عنہ، البخیلُ کلما ھَمَّ بصدقَةٍ قَلَصَتْ، و أخذَتْ کلُّ حَلْقةٍ بمکانھا** (متفقٌ علیہ)

حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ ''بخیل اور خیرات کرنے والوں کا حال ان دو شخصوں کی مانند ہے جن پر لوہے کی دو زرہیں ہوں اور ان زرہوں کی تنگی کے سبب ان کے دونوں ہاتھ سینہ اور گردن میں چمٹا دیے گئے ہوں پس جب صدقہ دینے والا صدقہ دینے کا ارادہ کرتا ہے تو اس کی زرہ کھل جاتی ہے اور جب بخیل صدقہ دینے کا ارادہ کرتا ہے تو زرہ کے حلقے تنگ ہو جاتے ہیں۔ (سخی جب خیرات کرتا ہے تو اس کا سینہ کھل جاتا ہے اور وہ خوب دیتا ہے) اور جب بخیل کسی کو دینے کا ارادہ کرتا ہے تو اس کا سینہ اور تنگ ہو جاتا ہے۔''

Abu Hurairah (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "The example of the miser and the one who gives in charity is like that of two men wearing coats of iron with their hands pressed close to their breast and collar-bone. For the one who gives alms, as often as he does so it expands for him, but as often as the miser thinks about giving alms it contracts and every ring keeps to its place." (Bukhari and Muslim)

7. و عن جابرٍ، قَال: قَالَ رسُولُ اللّٰہ ﷺ: **أتقوا الظُّلْمَ؛ فإنَّ الظُّلْمَ ظُلُماتٌ یومَ القیامةِ. واتقوا الشُّحَّ، فإنَّ الشُّحَّ أھْلَکَ مَنْ کانَ قبلَکمْ: حمَلھمْ علی أنْ سَفکوا دِماءَ ھم، وَاستحلُّوا محارِمھُم** (رواہُ مسلم)

حضرت جابرؓ کہتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ظلم سے بچو اسلئے کہ ظلم قیامت کے دن تاریکی ہوگا اور بخل سے بچو اسلئے کہ بخل نے ان لوگوں کو ہلاک کر دیا جو تم سے پہلے تھے۔ بخل نے انکو اس پر آمادہ کر دیا تھا کہ وہ خون ریزی کریں اور حرام کو حلال سمجھیں۔''

Jabir (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "Beware of oppression, for oppression (zulm) will be excessive darkness (zulumat) on the day of resurrection; and beware of miserliness, for miserliness destroyed those before you, inducing them to shed the blood of one another and to treat the forbidden things for them as lawful." (Muslim)

8.و عن حارثةَ بنِ وهبٍ، قَالَ: قَالَ رسُولُ اللّٰه ﷺ: **تصدَّقوا فإنَّه يأتي علَيكم زمانٌ يمشي الرَّجلُ بصدَقتِه فلا يجدُ مَنْ يقبلُها، يقولُ الرَّجلُ: لوْ جئتَ بها بالأمسِ لقبلتُها، فأمَّا اليوْمَ فلا حاجةَ لي بها** (متفقٌ عليه)

حضرت حارثہ بن وہبؓ کہتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''خیرات کرو اس لئے کہ ایک ایسا دور آنے والا ہے کہ جب آدمی خیرات لے کر لوگوں کو دینے جائے گا اور کوئی شخص اس کو قبول نہ کرے گا اور (ہر) شخص اس سے یہ کہے گا کہ اگر تو کل لاتا تو میں لے لیتا آج مجھے اس کی ضرورت نہیں ہے۔''

Haritha bin Wahb (ra) narrated that Allah's Messenger ﷺ exhorted the people to give charity. "For a time will come when a man will go with his charity and find no one to accept it. A man would say, If you had brought it yesterday I would have accepted it, but I have no need for it today." (Bukhari and Muslim)

9. و عن أبي هريرةَ، قَالَ: قَالَ رجلٌ: يا رسُولَ اللّٰه! أيُّ الصَّدقةِ أعظمُ أجراً؟ قَالَ: **أنْ تَصَّدَّقَ و أنتَ صحيحٌ شحيحٌ، تخشى الفقْرَ، و تأمُلُ الغِنى، و لا تُمهِلْ؛ حتى اِذا بلغتِ الحُلقومَ قلتَ: لفُلانٍ كذا، و لفُلانٍ كذا، و قدْ كانَ لفُلانٍ** (متفقٌ عليه)

حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے (نبی ﷺ سے) عرض کیا: ''یارسول اللہ! کون سے صدقہ کا ثواب زیادہ ہے۔ آپؐ نے فرمایا'' تیرا اس حال میں خیرات کرنا کہ تو تندرست ہو، مال جمع کرنے کی خواہش و حرص رکھتا ہو، افلاس سے ڈرتا ہو اور دولت کی امید رکھتا ہو اور تو صدقہ دینے اور خیرات کرنے میں سستی اور غفلت نہ کر یہاں تک کہ جب تیری جان حلق کو پہنچ جائے (یعنی دم نکلنے کے قریب ہو) تب تو یہ کہے کہ اتنا مال فلاں شخص کے لئے ہے اور اتنا مال فلاں کے لئے، حالانکہ تو یہ جانتا ہے کہ مال انہی ہی کو ملے گا۔''

Abu Hurairah (ra) narrated that when a man asked Allah's Messenger ﷺ which charity held the greatest reward, he ﷺ replied, "That which you give when you are healthy and inclined to be miserly, fearing poverty and hoping for competence. Do not delay it and then say when you are close to death that you give such and such to so and so, and such and such to so and so, when it has already become the property of so and so."

10. و عن أبي ذرٍّ، قَالَ: انتهيْتُ اِلى النبيَّ ﷺ و هوَ جالسٌ في ظلِّ الكعبةِ، فلمَّا رآني قَالَ: **هُمُ الأخسَرونَ و ربِّ الكعبة. فقلتُ: فِداكَ أبي و أُمي، مَنْ هُمْ؟ قَالَ: هُم الأكثرونَ أموالاً، اِلَّا مَنْ قَالَ: هكذا و هكذا و هكذا، منْ بينِ يديْهِ و مِنْ خلَفِهِ و عنْ يَمينِهِ و عنْ شِمالِهِ و قليلٌ ماهُمْ.** (متفقٌ عليه)

حضرت ابوذرؓ کہتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا' آپؐ کعبہ کے سائے میں تشریف فرما تھے۔ مجھے دیکھ کر فرمایا: ''قسم ہے رب کعبہ کی! وہ بڑے خسارے میں ہیں''۔ میں نے عرض کیا: میرے ماں باپ آپؐ پر فدا ہوں وہ کون لوگ ہیں؟ فرمایا: ''مال کو زیادہ جمع کرنے والے مگر (وہ لوگ بری الذمہ ہیں) جنہوں نے اِدھر اُدھر اور اس طرف خرچ کیا اور اپنے آگے اور اپنے پیچھے اور اپنے دائیں بائیں خرچ کیا اور ایسے لوگ کم ہیں۔''

Abu Dharr (ra) said, I came to the Messenger of Allah ﷺ while he was sitting in the shade of the Ka'ba. When he ﷺ saw me he said, "By the Lord of the Ka'bah, they are the ones who suffer the greatest loss." I asked, Who are they, you for whom I would give my father and my mother as ransom? He ﷺ replied, "Those who have the most property. Except those who say, 'Take this and this and this,' before them, behind them, on their right and on their left; but they are few." (Bukhari and Muslim)

الفصل الثانی

فصل دوم

11. عن أبي هُريرةَ قَالَ: قَالَ رسُولُ اللّٰه ﷺ: **السخِيُّ قريبٌ من اللّٰهِ، قريبٌ من الجنَّةِ، قريبٌ مِنْ النَّاسِ، بعيدٌ مِن النَّار، وَ البخيلُ بعيدٌ من اللّٰهِ، بعيدٌ مَنْ الجنَّةِ، بعيدٌ من النَّاسِ، قريبٌ مَنَ النَّار، وَ لَجاهِلٌ سخِيٌّ أحبُّ اِلى اللّٰهِ مِنْ عَابدٍ بخيلٍ**

(رواهُ الترمذي. و اسناده ضعيف جداً)

حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''سخی اللہ کی رحمت سے قریب ہے، جنت سے قریب ہے، لوگوں سے قریب ہے اور وہ دوزخ سے دور ہے اور بخیل اللہ کی رحمت سے دور ہے، جنت سے دور ہے، لوگوں سے دور ہے اور دوزخ سے قریب ہے اور جاہل سخی اللہ کے نزدیک بخیل عابد سے بہتر ہے'' ۔(اس کی سند بہت ضعیف ہے)

Abu Hurairah (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "The generous man is near Allah, near Paradise, near men and far from Hell. The miserly man is far from Allah, far from Paradise, far from men and near Hell. Indeed an ignorant generous man is dearer to Allah than a worshipper who is miserly." (and the chain is extremely Daeef) (Tirmidhi: Dhaif)

12. وعن أبى سعيدٍ الخدرى (رَضِىَ اللّٰه عنهُ)، قَال: قَالَ رسُولُ اللّٰه ﷺ: **لأَنْ يتصدَّقَ المرءُ فى حياته بدرهمٍ خيرٌ لهُ من أن يتصدَّقَ بمائةٍ عندَ موته** (رواهُ أبو داود، و اسناده ضعيف)

حضرت ابوسعید خدریؓ کہتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''انسان کا اپنی تندرستی کے دنوں میں ایک درہم خیرات کرنا مرنے کے وقت سو درہم خیرات کرنے سے بہتر ہے۔'' (اس کی سند ضعیف ہے)

Abu Sa'id al-Khudri (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "It is better for a man that he gives a dirham in charity during his lifetime, than it is to give a hundred at the time of his death." (Daeef)
(Abu Dawud: Dhaif)

13. و عن أبى الدرداءِ (رَضِىَ اللّٰه عنهُ)، قَال: قَالَ رسُولُ اللّٰهِ ﷺ: **مَثَلُ الذى يتَصدَّقُ عندَ موتهِ أو يُعتِقُ، كالذى يُهدى اِذا شَبع** (رواهُ أحمد، و النسائى، و الدارمى، والترمذى و صحَّحه)

حضرت ابوالدرداءؓ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص مرنے کے وقت خیرات کرے یا غلام کو آزاد کرے، اس کی مثال ایسی ہے جیسا کہ کوئی شخص کسی کو تحفہ کے طور پر اس وقت کھانا بھیجے کہ جب اس کا پیٹ بھرا ہوا ہو۔''

Abu Darda (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "One who gives charity or frees a slave at the time of his death, is like the one who gives gifts when he has more than enough." (Ahmed, An Nisai, Ad Darimi, and At Tirmidhi)

14. و عن أبى سعيدٍالخدرى، قَال: قَالَ رسُولُ اللّٰهِ ﷺ: **خَصلتانِ لا تجتمعانِ فى مؤمنٍ: البخلُ، وَ سوءُ الخُلُق**

(رواهُ الترمذى و حديث غريب)

حضرت ابوسعید خدریؓ کہتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مؤمن میں دو باتیں جمع نہیں ہوتیں بخل اور برا اخلاق۔''

Abu Sa'id (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "There are two characteristics which are not found together in a believer: miserliness and bad disposition." (Tirmidhi)

15. و عن أبى بكرٍ الصدِّيقِ (رَضِىَ اللّٰه عنهُ)، قَال: قَالَ رسُولُ اللّٰهِ ﷺ: **لا يد خلُ الجنَّةَ خَبٌّ و لا بَخيلٌ و لا منَّان** (رواهُ الترمذى)

حضرت ابوبکر صدیقؓ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مکار اور بخیل جنت میں داخل نہ ہوگا اور نہ وہ شخص جو خیرات دے کر احسان جتائے۔''

Abu Bakr as-Siddeeq (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "A cunning person, a miser and one who persistantly reminds others of his favours will not enter Paradise." (Tirmidhi)

16. وَ عن أبى هُريرة، قَال: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: **شَرٌّ ما فى الرجلِ شُحٌّ هَالعٌ، و جُبنٌ خالعٌ** (رواهُ أبو داود)

حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''انسان کی عادتوں میں دو بہت بری عادتیں ہیں، ایک تو انتہا درجے کا بخل اور دوسرے شدید بزدلی۔''

Abu Huraira (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "The worst things found in a man are anxious niggardliness and unrestrained cowardice." (Abu Dawud)

الفصل الثالث

فصل سوم

17. عن عائشة (رَضِیَ اللّٰہُ عنها) أَنَّ بعضَ أزواجِ النَّبیِّ ﷺ قُلْنَ للنبیِّ ﷺ: **أَیُّنا أسرعُ بکَ لُحوقاً؟ قَال: أَطولُکُنَّ یداً، فأخذوا قصبةً یذرعونها، و کانت سودةُ أَطولَهُنَّ یداً، فعلمنا بعدُ أنما کانَ طولُ یدِها الصدقةَ، و کانت أسرَعَنا لحوقاً بهِ زینبُ، وکانت تحبُّ الصدقةَ** (رواهُ البخاری)

و فی روایةِ مسلم، قالت: قَالَ رسُولُ اللّٰهِ ﷺ: **أسرعُکُنَّ لحوقاً بی أطولُکنَّ یداً . قالت: و کانت یتطا و لنْ أَیَّتُهنَّ أطولُ یداً؟ قَالَت: فکانت أطولَنا یداً زینبُ؛ لأَنَّها کانت تعمل بیدِها وَ تتصدَّقُ**

''حضرت عائشہؓ کہتی ہیں کہ (ایک مرتبہ) نبی ﷺ کی بعض بیویوں نے نبی ﷺ سے عرض کیا کہ ہم میں سے کون آپ ﷺ سے جلد ملے گا؟ (آپؐ کی وفات کے بعد کون سب سے پہلے آپؐ سے ملے گی) آپ ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے جس کے ہاتھ سب سے لمبے ہوں''۔ یہ سن کر آپؐ کی بیویوں نے ایک سرکنڈہ یا لکڑی لی اور ہاتھوں کو ناپنے لگیں۔ جناب سودہؓ کے سب سے بڑے ہاتھ تھے لیکن بعد میں ہم کو معلوم ہوا کہ آپؐ کی مراد لمبے ہاتھوں سے صدقہ و خیرات کرنا تھا اور ہم میں سے پہلے حضرت زینبؓ کا انتقال ہوا جو بہت خیرات کرتی تھیں۔

اور مسلم کی روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ حضرت عائشہؓ نے کہا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم میں مجھ سے جلد ملنے والی لمبے ہاتھوں والی ہے''۔ حضرت عائشہؓ کہتی ہیں کہ بیویوں نے ہاتھوں کو ناپنا شروع کیا کہ کون ہے جس کے ہاتھ بڑے ہیں۔ چنانچہ ہم میں سے حضرت زینبؓ کے ہاتھ بڑے تھے اس لئے کہ وہ اپنے ہاتھوں سے سب کام کاج کرتی اور خیرات کرتی تھیں۔

'Aisha (ra) said that when some of the Prophet's ﷺ wives asked him which of them would join him first. He replied, "Would be the one who possessed the longest hands". So they took a rod, or a piece of wood, and measured. From among them Sauda(ra) had the longest hands. Later they came to know that charity was the meaning of the length of the hand, for Zainab(ra) was the one who joined him first and she was fond of giving charity. (Bukhari)

In Muslim's version she reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "The one of you who will join me first is the one who has the longest hand." Aisha said they measured one another's hands to see which was the longest, and the one with the longest was Zainab(ra) because she worked with her hands and gave in charity.

18. وَ عن أبی هُریرة، أَنَّ رسُولَ اللّٰهِ ﷺ، قَال: **قَالَ رجل: لأَتصدَّقَنَّ بصدقةٍ، فخرجَ بصدقةٍ فوضعَها فی یدِ سارقٍ، فأصبحوا یَتحدَّثُون: تُصُدِّقَ اللیلةَ علی سارقٍ، فقَال: اللَّهُمَّ لکَ الحمدُ، عَلَی سارقٍ؟! لأَتَصَدَّقَنَّ بصدقةٍ، فخرجَ بصدقتِهِ فوضعَها فی یدِ زانیةٍ، فأصبحوا یَتحدَّثون: تُصُدِّقَ اللیلةَ علی زانیةٍ. فقَال: اللَّهُمَّ لکَ الحمدُ، علی زانیةٍ؟ لأَتصدَّقنَّ بصدقَةٍ، فخَرَجَ بصدقةٍ فوضعَها فی یدِ غَنیٍّ، فأصبحوا یَتحدَّثون: تُصُدِّقَ اللیلةَ علی غَنیٍّ. قَال: اللَّهُمَّ لکَ الحمدُ، علی سارقٍ و زانیةٍ و غَنیٍّ؟ فأُتِیَ، فقیلَ له: أَمَّا صَدَقتُکَ علی سارقٍ فلعلَّهُ أن یستعِفَّ عن سرقتِهِ، و أَمَّا الزانیةُ فلعلَّها أن تَستَعِفَّ عن زِناها، و أما الغَنیُّ فلعلَّهُ یعتبرُ فینفقُ ممَّا أعطاهُ اللّٰهُ.** (متفقٌ علیه، و لفظه للبخاری.)

حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ''(بنو اسرائیل میں سے) ایک شخص نے کہا کہ میں آج (رات کو) کچھ خیرات کروں گا' چنانچہ وہ مال

لے کر چلا اور (اندھیرے میں) ایک چور کو دے آیا۔ جب صبح ہوئی تو لوگوں میں چرچا ہوا کہ آج رات چور کو خیرات دی گئی۔ یہ سن کر اس شخص نے کہا: اے اللہ! تیری ہی تعریف ہے چور کو صدقہ دینے پر اس کے بعد اس نے کہا۔ آج (رات کو) میں پھر خیرات کرونگا' چنانچہ وہ مال لے کر نکلا اور ایک زانی عورت کے ہاتھ میں دے آیا۔ جب صبح ہوئی تو لوگوں میں چرچا ہوا کہ رات زانی عورت کو صدقہ دیا گیا۔ اس شخص نے یہ سن کر کہا: اے اللہ! تیری ہی تعریف ہے زانی عورت کو صدقہ دینے پر اس کے بعد اس نے کہا: آج (رات کو) میں پھر خیرات کروں گا' چنانچہ وہ مال لے کر نکلا اور خوشحال شخص کے ہاتھ میں دے آیا۔ جب صبح ہوئی تو لوگوں میں چرچا ہوا کہ رات کو غنی کو صدقہ دیا گیا۔ اس شخص نے سنا تو کہا: اے اللہ! تیری ہی تعریف ہے چور کو صدقہ دینے پر' زانی کو صدقہ دینے پر اور غنی کو صدقہ دینے پر' پھر اس کو خواب دکھایا اور کہا گیا کہ (تیرے تمام صدقات قبول ہوئے۔ جو صدقہ تو نے چور کو دیا' ممکن ہے اس کو چوری سے باز رکھے اور جو صدقہ تو نے زانی کو دیا ہے ممکن ہے وہ اس کو زنا سے باز رکھے اور جو صدقہ تو نے غنی کو دیا ہے ممکن ہے کہ وہ اس کے لئے نصیحت وعبرت کا سبب ہو اور جو کچھ خدا نے اس کو دیا ہے وہ اس میں سے خرچ کرے۔''

Abu Huraira (ra) said that Allah's Messenger ﷺ told of a man who expressed his intention to give charityt. When he went forth he placed it in the hands of a thief. In the morning the people were talking and saying, "charityt was given to a thief last night." The man said, "O Allah, praise be to You, I gave charity to a thief?" He then expressed his intention to give charityt and went forth, placing it in the hands of a prostitute. In the morning the people were talking and saying, "charityt was given to a prostitute last night." The man said, "O Allah, praise be to You, I gave charity to a prostitute?" He then expressed his intention to give charityt and went forth placing it in the hands of a rich man. In the morning the people were talking and saying, "charityt was given to a rich man last night." The man said, "O Allah, praise be to You! Upon a thief, a prostitute and a rich man!" He then have a dream in which he was told that his charityt to the thief could result in his refraining from theft, the prostitute may perhaps refrain from immorality, and the rich man may perhaps pay heed and spend from what Allah had given him. (Bukhari and Muslim- and its words are from Bukhari)

19. و عنه، عنِ النبیِّ ﷺ، قَالَ: **بینا رجلٌ بفلاةٍ من الارضِ فسمعَ صوتاً فی سحابةٍ: اسقِ حَدِیقَةَ فُلانٍ؛ فتنحَّی ذلکَ السَّحابُ فأفرغَ ماءَهُ فی حَرَّةٍ، فاذا شرْجَةٌ مِن تلکَ الشِّراجِ قد استوعبَتْ ذلکَ الماءَ کلَّه، فَتَتَبَّعَ الماءَ، فإذا رَجلٌ قائمٌ فی حدیقتِهِ یُحوِّل الماءَ بِمسحاتِهِ، فقَالَ له: یا عبدَ اللّٰهِ ما اسمُکَ؟ قَالَ: فُلانٌ للاسمُ الذی سَمعَ فی السَّحابةِ، فقَالَ له: یا عبدَ اللّٰهِ! لِمَ تسألُنی عن اسمی؟ فقَالَ: اِنِّی سمعتُ صوتاً فی السَّحابِ الذی هذَا ماؤُهُ، و یقول: اسقِ حدیقةَ فُلانٍ لاسمِکَ، فما تصنَعُ فیها؟ قَال: أَمَّا اِذا قُلتَ هذَا؛ فاِنی اَنظُرُ اِلی ما یخرُجُ منها فأتصدَّقُ بثُلثِه، و آکلُ أنا و عِیالی ثُلثاً، و أَرُدُّ فیها ثُلُثَه** (رواہ مسلم)

اور انہی (حضرت ابو ہریرہؓ) سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''ایک شخص جنگل میں کھڑا تھا کہ اس نے بادل میں سے یہ آواز سنی۔ فلاں شخص کے باغ کو سیراب کر، پھر وہ بادل ایک جانب کو بڑھا اور ایک پتھریلی زمین پر پانی برسایا اور وہ پانی چھوٹی چھوٹی نالیوں سے ایک بڑے نالے (دریا) میں جمع ہو کر آگے بڑھا' وہ شخص (جو اس منظر کو دیکھ رہا تھا معلوم کرنے کے لئے کہ یہ پانی کہاں جاتا ہے) پانی کے ساتھ ساتھ چلا' اچانک اس شخص نے ایک آدمی کو دیکھا جو اپنے باغ میں کسّی سے پانی کو ادھر ادھر کر رہا تھا۔ اس نے پوچھا اے اللہ کے بندے تیرا نام کیا ہے؟ اس نے کہا میرا نام یہ ہے (یعنی وہی نام بتایا جو اس نے بادل میں سنا تھا) پھر اس نے پوچھا: اے اللہ کے بندے تو نے میرا نام کیسے دریافت کرلیا؟ اس شخص نے کہا: میں نے اس بدلی میں جس کا یہ پانی ہے' آواز سنی تھی کہ فلاں شخص کے باغ کو سیراب کر یعنی تیرا نام لیا' ذرا بتا کہ تو اپنے باغ میں نیکی کا کون سا ایسا کام کرتا ہے؟ اس نے کہا: جب تم نے یہ پوچھا ہے تو میں

بتادیتا ہوں۔ کہ جو کچھ میرے باغ میں پیدا ہوتا ہے اس کا تہائی تو میں خیرات کر دیتا ہوں اور تہائی اپنے اور اپنے اہل وعیال پر خرچ کرتا ہوں اور تہائی باغ میں لگادیتا ہوں۔"

Abu Hurairah (ra) said that the Prophet ﷺ told of a man in a waterless plain hearing a voice from a cloud saying, "Water so and so's garden." The clouds then moved away emptying their water on a rocky (plain), and a channel collected the whole of that water. He followed the water and came upon a man standing in his garden diverting the water with his spade. He asked him his name, and on being told he realised it was the very name he had heard from the cloud. The man then asked him why he had asked him his name, and he replied that he had heard a voice from the clouds from which that water had come saying, "Water so and so's garden," using his name. He then asked him what it was that he was doing in the garden and he replied, "Since you have told this, I am waiting for what it produces. Then I shall give a third in charity, take a third as food for myself and my family, and put a third back into it (the garden)." (Muslim)

20. و عنه، أنَّهُ سَمِعَ النبيَّ ﷺ يَقُوْلُ: اِنَّ ثَلٰثَةً مِنْ بنی اِسرائیل: أَبْرَصَ، وَ أَقْرَعَ، وَ أَعْمٰی. فَأَرَادَ اللّٰهُ أَنْ يَبْتَلِيَهُمْ؛ فَبَعَثَ اِلَيْهِمْ مَلَكاً، فَأَتَى الْاَبْرَصَ فَقَالَ: أَيُّ شَيْءٍ أَحَبُّ اِلَيْکَ؟ قَالَ: لَوْنٌ حَسَنٌ، وَ جِلْدٌ حَسَنٌ، وَ يَذْهَبُ عَنِّی الَّذِیْ قَدْ قَذِرَنِیَ النَّاسُ قَالَ: فَمَسَحَهُ فَذَهَبَ عَنْهُ قَذَرُهُ، وَ أُعْطِيَ لَوْناً حَسَناً وَ جِلْدًا حَسَنًا قَالَ: فَاَیُّ الْمَالِ أَحَبُّ اِلَيْکَ؟ قَالَ: اَلْاِبِلُ اَوْ قَالَ: اَلْبَقَرُ شَکَّ اِسْحٰقُ اِلَّا أَنَّ الْاَبْرَصَ وَ الْأَقْرَعَ، قَالَ أَحَدُهُمَا: الْاِبِلُ، وَ قَالَ الْاٰخَرُ: الْبَقَرُ. قَالَ: فَأُعْطِيَ نَاقَةً عُشَرَاءَ، فَقَالَ: بَارَکَ اللّٰهُ لَکَ فِيْهَا، قَالَ: فَأَتَى الْأَقْرَعَ، فَقَالَ: أَيُّ شَيْءٍ أَحَبُّ اِلَيْکَ؟ قَالَ: شَعْرٌ حَسَنٌ، وَ يَذْهَبُ عَنِّی هٰذَا الَّذِیْ قَدْ قَذِرَنِيَ النَّاسُ، قَالَ: فَمَسَحَهُ، فَذَهَبَ عَنْهُ، قَالَ: وَ أُعْطِيَ شَعْراً حَسَنًا، قَالَ: فَأَيُّ الْمَالِ أَحَبُّ اِلَيْکَ؟ قَالَ: الْبَقَرُ، فَأُعْطِيَ بَقَرًا حَامِلاً، قَالَ: بَارَکَ اللّٰهُ لَکَ فِيْهَا، قَالَ: فَأَتَى الْأَعْمٰی، فَقَالَ: أَيُّ شَيْءٍ أَحَبُّ اِلَيْکَ؟ قَالَ: أَنْ يَرُدَّ اللّٰهُ اِلَيَّ بَصَرِیْ، فَأُبْصِرُ بِهِ النَّاسَ، قَالَ: فَمَسَحَهُ، فَرَدَّ اللّٰهُ اِلَيْهِ بَصَرَهُ، قَالَ: فَأَيُّ الْمَالِ أَحَبُّ اِلَيْکَ؟ قَالَ: اَلْغَنَمُ، فَأُعْطِيَ شَاةً وَالِدًا، فَأَنْتَجَ هٰذَانِ، وَوَلَّدَ هٰذَا؛ فَكَانَ لِهٰذَا وَادٍ مِنَ الْاِبِلِ، وَ لِهٰذَا وَادٍ مِنَ الْبَقَرِ، وَ لِهٰذَا وَادٍ مِنَ الْغَنَمِ . قَالَ: ثُمَّ اِنَّهُ أَتَى الْأَبْرَصَ فِیْ صُوْرَتِهِ وَ هَيْئَتِهِ، فَقَالَ: رَجُلٌ مِسْكِيْنٌ قَدِ انْقَطَعَتْ بِیَ الْحِبَالُ فِیْ سَفَرِیْ، فَلَا بَلَاغَ لِیَ الْيَوْمَ اِلَّا بِاللّٰهِ ثُمَّ بِکَ أَسْأَلُکَ بِالَّذِیْ أَعْطَاکَ اللَّوْنَ الْحَسَنَ وَالْجِلْدَ الْحَسَنَ وَ الْمَالَ، بَعِيْرًا أَتَبَلَّغُ بِهِ فِیْ سَفَرِیْ. فَقَالَ: اَلْحُقُوْقُ كَثِيْرَةٌ. فَقَالَ: اِنَّهُ كَأَنِّیْ أَعْرِفُکَ، أَلَمْ تَكُنْ ابْرَصَ يَقْذَرُکَ النَّاسُ، فَقِيْرًا فَأَعْطَاکَ اللّٰهُ مَالاً؟ فَقَالَ: اِنَّمَا وُرِّثْتُ هٰذَا الْمَالَ كَابِرًا عَنْ كَابِرٍ، فَقَالَ: اِنْ كُنْتَ كَاذِباً، فَصَيَّرَکَ اللّٰهُ اِلٰی مَا كُنْتَ. قَالَ: وَ أَتَى الْأَقْرَعَ فِیْ صُوْرَتِهِ، فَقَالَ لَهُ مِثْلَ مَا قَالَ لِهٰذَا، وَ رَدَّ عَلَيْهِ مِثْلَ مَا رَدَّ عَلٰی هٰذَا، فَقَالَ: اِنْ كُنْتَ كَاذِباً فَصَيَّرَکَ اللّٰهُ اِلٰی مَا كُنْتَ، قَالَ: وَ أَتَى الْأَعْمٰی فِیْ صُوْرَتِهِ وَ هَيْئَتِهِ، فَقَالَ: رَجُلٌ مِسْكِيْنٌ وَ ابْنُ سَبِيْلٍ، اِنْقَطَعَتْ بِیَ الْحِبَالُ فِیْ سَفَرِیْ؛ فَلَا بَلَاغَ لِیَ الْيَوْمَ اِلَّا بِاللّٰهِ ثُمَّ بِکَ، أَسْأَلُکَ بِالَّذِیْ رَدَّ عَلَيْکَ بَصَرَکَ، شَاةً أَتَبَلَّغُ بِهَا فِیْ سَفَرِیْ، فَقَالَ: قَدْ كُنْتُ أَعْمٰی فَرَدَّ اللّٰهُ اِلَيَّ بَصَرِیْ، فَخُذْ مَا شِئْتَ وَ دَعْ مَا شِئْتَ ، فَوَ اللّٰهِ لَا أَجْهَدُکَ الْيَوْمَ بِشَيْءٍ أَخَذْتَهُ لِلّٰهِ، فَقَالَ: أَمْسِکْ مَالَکَ، فَاِنَّمَا ابْتُلِيْتُمْ فَقَدْ رَضِیَ عَنْکَ، وَ سَخِطَ عَلٰی صَاحِبَيْکَ

(متفقٌ علیه)

اور انہی سے (حضرت ابوہریرہؓ) روایت ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے سنا ہے کہ "بنی اسرائیل میں تین ایسے آدمی تھے کہ (ان میں) ایک کوڑھی، دوسرا

گنجا اور تیسرا اندھا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کا امتحان لینا چاہا اوران کی طرف ایک فرشتہ بھیجا۔ فرشتہ سب سے پہلے کوڑھی کے پاس آیا اور پوچھا: تجھ کو سب سے زیادہ کون سی چیز پسند ہے؟ اس نے کہا اچھا رنگ خوبصورت جلد اور جسم اور اس چیز کا دور ہو جانا جس کی وجہ سے لوگ مجھ سے نفرت کرتے ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ (فرشتہ نے یہ سن کر) اسکے جسم پر ہاتھ پھیرا تو اس کا کوڑھ جاتا رہا، رنگ اچھا نکل آیا اور جلد خوش رنگ ہوگئی۔ اس کے بعد فرشتے نے کہا: تجھے کس قسم کا مال پسند ہے؟ اس نے کہا: اونٹ یا گائے۔ (اس حدیث کے راوی اسحاق کو شک ہے کہ اس نے اونٹ کہا یا گائے) بہرنوع کوڑھی اور گنجے دونوں میں سے ایک نے اونٹ بتلائے اور ایک نے گائیں۔ حضور ﷺ فرماتے ہیں کہ (اس کی خواہش کے مطابق) اسکو حاملہ اونٹنیاں دی گئیں اور فرشتہ نے اس کو یہ دعا دی کہ اللہ تیرے لئے ان میں برکت عطا فرمائے۔ نبی ﷺ نے فرمایا۔ اس کے بعد فرشتہ گنجے کے پاس آیا اور پوچھا: تجھے کون سی چیز زیادہ پسند ہے؟ اس نے کہا: خوبصورت بال اور اس چیز کا دور ہو جانا جس کے سبب لوگ مجھ سے نفرت کرتے ہیں (یعنی گنجا پن) آپؐ نے فرمایا کہ فرشتے نے اس کے سر پر ہاتھ پھیرا تو اس کا گنجا پن جاتا رہا اور خوبصورت بال اس کو عطا کئے گئے۔ پھر فرشتے نے اس سے پوچھا: تجھے کون سا مال پسند ہے؟ اس نے کہا گائے، چنانچہ اسے حاملہ گائیں عطا کردی گئیں اور فرشتہ نے اسے دعا دی کہ اللہ تیرے اس مال میں برکت دے۔ نبی ﷺ فرماتے ہیں کہ اس کے بعد فرشتہ اندھے کے پاس گیا اور پوچھا: تجھے کون سی چیز زیادہ پسند ہے؟ اس نے کہا صرف یہ کہ اللہ تعالیٰ میری بینائی مجھ کو واپس فرمادے تاکہ میں اپنی آنکھوں سے لوگوں کو دیکھوں۔ نبی ﷺ فرماتے ہیں کہ فرشتہ نے اس کی آنکھوں پر ہاتھ پھیرا اور اللہ تعالیٰ نے اسے اس کی بینائی مرحمت فرمادی۔ پھر فرشتہ نے اس سے پوچھا: تجھے کس قسم کا مال پسند ہے؟ اس نے کہا بکریاں، چنانچہ اس کو زیادہ بچے دینے والی بکریاں دے دی گئیں، پس ان تینوں کو مال میں اللہ تعالیٰ نے برکت دی اور کوڑھی کے اونٹوں سے اور گنجے کی گائیوں سے جنگل بھر دیئے اور اندھے کی بکریوں کے ریوڑ تمام وادیوں میں نظر آنے لگے۔ نبی ﷺ فرماتے ہیں کہ اس کے بعد فرشتہ اپنی اسی شکل و صورت میں جس میں پہلے آیا تھا کوڑھی کے پاس پہنچا اور کہا: میں ایک مسکین آدمی ہوں میرا سفر کا سامان جاتا رہا ہے پس اب منزلِ مقصود تک پہنچنا خدا کی مہربانی سے ہوسکتا ہے یا تیرے سبب سے، پس میں تجھ سے اس کی ذات کا واسطہ دے کر جس نے تجھ کو اچھا رنگ اچھی جلد اور اچھا مال دیا ہے ایک اونٹ مانگتا ہوں کہ اس کے ذریعے اپنی منزلِ مقصود تک پہنچ جاؤں۔ کوڑھی نے اسکے جواب میں کہا: میرے اوپر بہت سے حقوق ہیں یعنی بہت سے حقدار موجود ہیں۔ ان کی موجودگی میں تجھ کو کوئی حق نہیں پہنچتا۔ فرشتہ نے اسکے جواب میں کہا: میں تجھ سے واقف ہوں، تو وہی کوڑھی ہے جس سے لوگ نفرت کرتے تھے اور تو فقیر تھا اور اللہ نے تجھ کو مال عطا فرمایا۔ کوڑھی نے اس کے جواب میں کہا: یہ مال مجھ کو نسل در نسل اپنے خاندان سے ملا ہے۔ فرشتہ نے کہا: تو جھوٹا ہے تو اللہ تجھ کو ویسا ہی کردے جیسا کہ تو پہلے تھا۔ اس کے بعد حضور ﷺ نے فرمایا: پھر فرشتہ اپنی اسی صورت میں گنجے کے پاس پہنچا اور اس سے بھی وہی کہا جو کچھ کوڑھی سے کہا تھا اور اس نے بھی وہی جواب دیا جو کوڑھی نے دیا تھا، پس فرشتہ نے کہا: تو جھوٹا ہے تو اللہ تجھ کو ویسا ہی کردے جیسا کہ تو پہلے تھا۔ پھر فرشتہ اپنی اسی شکل وصورت میں اس کے پاس پہنچا جو پہلے اندھا تھا اور کہا، میں ایک مسکین، مسافر ہوں، میرا سامانِ سفر جاتا رہا ہے، پس اب منزلِ مقصود تک پہنچنا اللہ کی مہربانی سے ہوسکتا ہے یا تیرے سبب سے، پس میں تجھ سے اس کی ذات کا واسطہ دے کر جس نے تجھ کو دوبارہ بینائی بخشی ہے، ایک بکری مانگتا ہوں کہ اس کے ذریعے سے اپنا سفر پورا کرلوں۔ اندھے نے یہ سن کر کہا: میں واقعی اندھا تھا اللہ تعالیٰ نے مجھ کو میری بینائی واپس بخشی ہے، پس تجھ کو جتنی (بکریاں) ضرورت ہوں لے جا اور جس قدر جی چاہے چھوڑ جا، قسم ہے اللہ کی میں تجھ کو تکلیف نہ دوں گا اس چیز کی واپسی کے لئے جو تو لے گا۔ فرشتہ نے یہ سن کر کہا: تو اپنا مال اپنے پاس رکھ، تم لوگوں کا امتحان لیا گیا تھا، اللہ تجھ سے راضی اور خوش ہوا اور تیرے (ان) ساتھیوں سے اللہ ناراض ہوا۔"

Abu Hurairah (ra) said that he heard the Prophet ﷺ say, "There were three men from amongst the Bani Isra'il- one leprous, one bald and one blind, whom Allah wished to test. He therefore sent to them an angel who came to the leper and asked what he would like best. He replied, 'Good colour, a good skin and to be free of that which makes me loathsome to people.' There upon the angel touched him and his loathsomeness departed, and he was given good colour and good skin. The angel then asked what property he would like best and he replied that he would like

camels-or perhaps he said cattle, (for Ishaq was uncertain, but either the leper or the bald man said camels and the other said cattle). He was given a ten month pregnent she-camel and the angel said, 'May Allah bless you in your wealth'. The angel then went to the bald man and asked him what he would like best, and he replied, 'Good hair, and to be free of that which makes me loathsome to people.' Thereupon he touched him and it departed from him and he was given good hair. The angel then asked what property he would like best and he replied that he would like cattle. So he was given a pregnant cow, and the angel said,'May Allah bless you in your wealth.' He then went to the blind man and asked him what he would like best, and he replied, 'That Allah should restore my sight to me so that I may see people.' Thereupon he stroked him and Allah restored his sight to him. The angel then asked what property he would like best and he replied that he would like sheep, so he was given a pregnant ewe. Flocks and herds were produced for the three men, the first owning a valley full of camels, the second a valley full of cattle, and the third a valley full of sheep. Then the angel came to the one who had been a leper in the form and appearance of a leper and said, 'I am a poor man whose resources are exhausted in my journey. My only means of arriving at my destination are dependent on Allah and then on you, so I ask you by He who gave you the good colour, the good skin and the property for a camel by which I may reach the end of my journey.' But he replied, 'I have many dues to pay.' The angel then said, 'I seem to recognize you. Were you not the leper whom people found loathsome, and a poor man to whom Allah gave property?' He replied, 'I became heir to this property as one great in dignity from one great in dignity.' Then the angel said, 'If you are lying, may Allah return you to your former condition.' He went to the one who had been bald in the form of a bald man and said the same as he had said to the other and received a similar reply, so he said, 'If you are lying, may Allah return you to your former condition.' He then went to the one who had been blind in the form and appearance of a blind man and said, 'I am a poor man and a traveler whose resources are exhausted in my journey, and my only means of arriving at my destination are dependent on Allah and then on you, so I ask you by Him who restored your sight to you for a sheep by which I may reach the end of my journey.' He replied, 'I had been blind and Allah restored my sight to me, so take what you wish and leave what you wish. I swear by Allah that I shall not importune you today for anything you take, as I give it for Allah's sake.' The angel said, 'Keep your property, for you have all simply been put to a test. And Allah is pleased with you and displeased with your two companions.'" (Bukhari and Muslim)

21. و عـن أمِّ بُـجيـدٍ، قَـالَـتْ: قلتُ: يا رسُولَ اللهِ ﷺ! اِنَّ المسكينَ ليَقِفُ عَلَى بابى حتى أستحْىَ، فلا أجدُ فى بَيتى ما أدفعُ فى يدِهِ. فقَالَ رسُول اللّهِ ﷺ: **ادفعى فى يدِهِ و لوْ ظِلْفًا مُحرَّقًا** (رواهُ أحمد، و أبوداد، و الترمذىُّ، و قَال: هذا حديثٌ حسنٌ صحيح)

حضرت ام بجیدؓ کہتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: اے اللہ کے رسولؐ! مسکین میرے دروازے پر آ کر کھڑا ہوتا ہے اور مجھے شرم آتی ہے اس لئے کہ اس کو دینے کے لئے میرے گھر میں کچھ نہیں ہوتا۔ آپؐ نے فرمایا: ''اگر تیرے پاس جلا ہوا کُھر بھی موجود ہو تو اس کے ہاتھ پر رکھ دے (معمولی سی چیز ہی دے دے)۔''

Umm-e-Bujaid رضی اللہ عنہا said that she told Allah's Messenger ﷺ that a poor man would stand at her door till she was ashamed, for she had in her house nothing to put in his hand. He ﷺ replied, "Put something in his hand, even though it should be a burnt hoof."
(Ahmed, Abu Dawud, Tirmidhi: Hasan Sahih)

22. و عن مولىً لعثمانَ (رضىَ اللّه عنهُ)، قَال: **أُهدِىَ لأمِّ سلمةَ بِضعةٌ منْ لحمٍ، و كانَ النبىُّ ﷺ يُعجبُه اللحمُ، فقَالَتْ، للخادمِ: ضَعيهِ فى البيتِ لعلَّ النبىَّ ﷺ يأكلهُ، فوَضعَتْهُ فى كُوَّةِ البيتِ، و جاءَ سائلٌ فقامَ على البابِ، فقَال: تصدَّقوا، باركَ اللّٰهُ فيكم، فَقَالوا: باركَ اللّٰهُ فيكَ فذهبَ السَّائلُ، فدخلَ النبىُّ ﷺ فقَال: يا أمَّ سلَمةَ! هلْ عندكم شىءٌ أطعَمُه؟ فقَالَت: نعمْ، قَالَتْ للخادمِ، اذهبى فأتى رسُولَ اللّه ﷺ بذلكَ، اللحمِ. فذهبتْ، فلم تجدْ فى الكُوَّةِ اِلَّا قِطعةَ مَرْوَةٍ،فقَالَ النبىُّ ﷺ: فاِنَّ ذلكَ اللحمَ عادَ مَروةً لمَّا لمْ تُعطوهُ السائلَ** (رواه البيهقىْ فى دلائل النبوَّة)

حضرت عثمانؓ کے آزاد کردہ غلام کہتے ہیں کہ حضرت ام سلمہؓ کو (پکے ہوئے) گوشت کا ایک ٹکڑا بھیجا گیا اور نبی ﷺ کو گوشت بے حد پسند تھا۔ ام سلمہؓ نے خادمہ سے کہا کہ اس گوشت کو گھر میں رکھ دے شاید نبی ﷺ تناول فرمائیں۔ چنانچہ لونڈی نے گوشت طاقچہ میں رکھ دیا پھر ایک سائل آیا اور دروازے پر

کھڑے ہوکر کہا کہ اے گھر والو! صدقہ دو، اللہ تعالیٰ تم کو برکت دے۔ اس سے کہا گیا اللہ تجھ کو برکت دے۔ سائل یہ سن کر چلا گیا اور نبی ﷺ گھر میں تشریف لائے اور فرمایا: ام سلمہ! تمہارے ہاں کوئی چیز ہے کہ میں اس کو کھاؤں؟ انہوں نے کہا: 'ہاں' پھر ام سلمہؓ نے لونڈی سے کہا جا اور وہ گوشت آپؐ کے لیے لے آ۔ لونڈی گئی اور طاقچہ میں گوشت نہ پایا بلکہ اس کی جگہ سفید پتھر کا ٹکڑا دیکھا۔ (نبی ﷺ کو جب واقعہ معلوم ہوا) تو آپؐ نے فرمایا: ''وہ گوشت سفید پتھر اس لئے بن گیا کہ تم نے وہ سائل کو نہیں دیا۔''

A freed slave of 'Uthman (ra) said that Umm Salama (ra) was presented with a piece of meat. She told her maid servant that the Prophet ﷺ liked meat and to placed in the house as the Prophet ﷺ may perhaps eat it. It was then placed on the window ledge of the house. A beggar came and stood at the door and said, "Give alms. May Allah bless you." When they replied, "MayAllah bless you," the beggar left. Then the Prophet ﷺ entered and asked Umm Salama (ra) whether she had anything for him to eat. She replied that she had, and told the servant to go and bring Allah's Messenger ﷺ the meat. When she went she found only one piece of flint on the window ledge. The Prophet ﷺ then said, "That meat changed into flint because you did not give it to the beggar." (Baihaqi)

23. و عن ابنِ عبّاسٍ (رَضِىَ اللّٰه عنهما)، قَالَ: قَالَ النبىُّ ﷺ: **أَلا أُخبرُكم بشرِّ النَّاسِ مَنزِلاً؟ قيلَ: نعمْ، قَالَ: الذى يُسأَلُ بِاللّٰهِ وَ لا يُعطى به** (رواهُ أحمد)

حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کیا میں تم کو ایسا شخص نہ بتلاؤں جو لوگوں میں اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے برُا ہے''؟ صحابہؓ نے عرض کیا: ہاں رسول اللہ ﷺ آپؐ نے فرمایا: ''لوگوں میں بدترین شخص اللہ کے نزدیک وہ ہے جس سے اللہ تعالیٰ کے نام پر مانگا جائے اور وہ نہ دے۔''

Ibn 'Abbas (ra) said that the Prophet ﷺ asked some people whether they would like him to tell them who was in the worst position near Allah. They replied, "Yes, they would". He ﷺ said, "The one who is asked for something in Allah's name and does not give." (Ahmed)

24. و عن أبى ذرٍّ، أنّه استأذنَ على عُثمانَ، فأُذِنَ له و بيدِه عصاهُ، فقَالَ عُثمانُ: يا كعبُ! اِنَّ عبدَ الرَّحمنِ تُوفِّىَ و تركَ مالاً، فما ترى فيه؟ فقَالَ: انْ كانَ يصلُ فيه حقَّ اللّٰهِ، فلا بأسَ عليه، فرفعَ أبو ذرٍّ عصاهُ فضربَ كعباً، و قَالَ: سمعتُ رسُولَ اللّٰه ﷺ يقولُ: **مـا أُحِبُّ لو أنَّ لى هذا الجبلَ ذهباً أُنفِقُه و يُتقبَّلُ منى أَذَرُ خَلْفى منه ستَّ أواقِىَّ، أنشدُكَ باللّٰهِ يا عثمانُ! أسمعتَه؟! ثلاثَ مرَّاتٍ، قَالَ: نعمْ** (رواهُ أحمد)

حضرت ابوذرؓ کہتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عثمانؓ سے حاضری کی اجازت چاہی۔ حضرت عثمانؓ نے اجازت دے دی۔ اس وقت ان (ابوذرؓ) کے ہاتھ میں لاٹھی تھی۔ (جب حضرت ابوذرؓ بیٹھ گئے) تو حضرت عثمانؓ نے (حضرت کعبؓ سے جو وہاں موجود تھے) کہا: اے کعب! عبدالرحمٰن نے وفات پائی اور مال چھوڑ گئے' پس تم اس مال کی نسبت کیا رائے رکھتے ہو؟ حضرت کعبؓ نے کہا: اگر وہ مال میں سے اللہ کا حق نکالتے تھے (یعنی زکوٰۃ ادا کرتے تھے) تو کچھ مضائقہ نہیں (یعنی اسکو جمع کر کے چھوڑ جانے میں کوئی افسوس نہیں یہ سن کر) حضرت ابوذرؓ نے اپنی لاٹھی اٹھائی اور حضرت کعبؓ کو مارا اور پھر کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا ہے کہ ''میں اس بات کو پسند نہیں کرتا کہ اگر میرے پاس یہ پہاڑ (احد) سونے کا ہو تو میں اسے خرچ کر دوں اور مجھ سے یہ امید رکھی جائے کہ میں اس میں سے چھ اوقیہ (یعنی دوسو چالیس درہم) چھوڑ جاؤں''۔ اسکے بعد حضرت ابوذرؓ نے (امیر المؤمنین حضرت عثمانؓ کو مخاطب کر کے کہا) عثمانؓ! میں تم کو اللہ کی قسم دیتا ہوں' تم نے بھی اس کو سنا ہے ابوذرؓ نے تین مرتبہ یہ الفاظ کہے اور حضرت عثمانؓ نے کہا: ہاں میں نے بھی سنا ہے۔

Abu Dharr (ra) said that he came with his stick in his hand and asked 'Uthman (ra) for permission to enter and was thus granted. 'Uthman (ra) then told Ka'b (ra)that 'Abd ar-Rahman (ra) had died leaving some property, and asked what he thought about it. When he replied that if he had given what was due to Allah on it, then there was no harm in it. Abu Dharr (ra)raised his stick and hit Ka'b (ra) saying he had heard Allah's Messenger ﷺ say, "If I had a quantity of gold equivalent to this mountain which I could spend and have accepted from me, I would not like to leave six uqiyas(equivalent to 240 Dirhams) behind me." He then adjured 'Uthman (ra) three times to tell him if he had heard this from him, and he replied that he had. (Ahmed)

25. و عن عُقبةَ بنِ الحارِثِ، قَال:صلّيتُ وراءَ النبيَّ ﷺ بالمدِينةِ العصرَ، فسلَّم، ثمَّ قامَ مُسرِعاً، فتخطَّى رقابَ النَّاسِ اِلى بعضِ حُجَرِ نسائِه، فَفزِعَ النَّاسُ منْ سُرعتِه، فخرجَ عليهِمْ، فرأى أنَّهم قدْ عجِبوا منْ سُرعتِه؛ قَال: ذَكَرْتُ شيئاً منْ تبرٍ عندِنافكرهتُ أنْ يحبِسَنى، فأمرتُ بِقسمتِه (رَواهُ البُخارِى)

و فى روايةٍ له، قال: كنتُ خَلّفتُ فى البيتِ تِبراً منَ الصَّدقَةِ، فكرِهتُ أنْ أُبيِّتَه

حضرت عقبہؓ بن حارث کہتے ہیں کہ میں نے مدینہ میں نبی ﷺ کے ساتھ عصر کی نماز پڑھی۔ آپ ﷺ سلام پھیر کر فوراً اٹھے اور لوگوں کی گردنیں پھلانگتے ہوئے اپنی بعض بیویوں کے گھر کی طرف متوجہ ہوئے۔ لوگ یہ دیکھ کر گھبرا گئے۔ جب آپؐ واپس آئے تو دیکھا کہ لوگ آپ ﷺ کی عجلت سے حیران ہیں تو فرمایا: ''مجھے سونے کی ایک چیز یاد آگئی جو ہمارے پاس تھی، پس میں نے برا جانا کہ وہ چیز مجھے تقربِ الٰہی سے باز رکھے، پس میں اس کو تقسیم کر دینے کے لئے دے آیا۔''

اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ آپؐ نے فرمایا: ''میں سونے کی ایک بڑی ڈلی گھر میں چھوڑ آیا تھا جو زکوٰۃ کی تھی، سو میں نے اسے برا سمجھا کہ رات بھر اسے اپنے پاس رکھوں''۔

'Uqba bin al-Harith (ra) said that he had on one occasion prayed the afternoon prayer in Medina behind the Prophet ﷺ. After uttering the salutation, he ﷺ got up quickly, and stepping over the people went to one of the rooms of his wife. The people were startled at his haste, and when he ﷺ came out and saw their astonishment at his quick movement he said, "I remembered some gold which we had and did not want to be under its thrall, so I gave orders that it should be distributed." (Bukhari)

In another version he ﷺ said, "I had left some gold belonging to the charity in the house, and did not wish to keep it till night."

26. و عن عائشةَ (رضىَ اللّٰهُ عنها)، أنَّها قَالَتْ: كانَ لرسُولِ اللّٰهِ ﷺ عندى فى مرضِه ستَّةُ دنانيرَ أوْ سَبعةٌ، فأَمرنى رسُولُ اللّٰه ﷺ أنْ أُفرِّقَها، فَشغلَنى وجَعُ نبيِّ اللّٰهِ ﷺ، ثمَّ سأَلنى عنها ما فَعلَتِ السِّتَّةُ أوْ السَّبعةُ؟ قلتُ: لا و اللّٰهِ، لقدْ كانَ شغلَنى و جعُكَ. فدَعابها، ثمَّ وضعَها فى كفِّه، فقَال:ما ظن نبيِّ اللّٰهِ لوْ لقىَ اللّٰهَ عزَّوجلَّ و هذِه عندَهُ؟! (رواهُ أحمد، بسند ضعيف)

ام المومنین سیدہ عائشہؓ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی بیماری کے زمانے میں میرے پاس آپؐ کے چھ یا سات دینار (سونے کے سکے) تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے مجھے حکم دیا کہ میں انہیں تقسیم کر دوں لیکن آپؐ کے درد یا بیماری نے مجھے مشغول رکھا اور میں انہیں تقسیم نہ کر سکی۔ اس کے بعد پھر رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے پوچھا کہ وہ چھ یا سات دینار کیا ہوئے؟ میں نے عرض کیا: آپؐ کی بیماری کی مشغولیت کے سبب میں ان کو تقسیم نہ کر سکی۔ پھر آپؐ نے وہ دینار منگوا لئے اور اپنے ہاتھ پر رکھ کر فرمایا: ''کیا اللہ تعالیٰ کے نبی کا یہ خیال ہے کہ وہ اللہ عزوجل سے ملاقات کرے اس حال میں کہ یہ اشرفیاں اس کے پاس ہوں۔''

'A'isha (ra) said that during the illness of Allah's Messenger ﷺ she had six or seven dinars belonging to him which he ﷺ ordered her to distribute. She however was kept busy tending to his suffering. He ﷺ asked her what had happened to the six or seven dinars. She replied she had done nothing about them because she had been kept busy ministering to his suffering. He ﷺ called for them (the dinars), and placing them in his hand said, "What would Allah's Prophet think if he were to meet Allah, who is Great and Glorious, while possessing these?" (Ahmed)

27. و عن أبى هُريرةَ، أنَّ النَّبىَّ ﷺ دخلَ على بِلالٍ، و عندَهُ صُبْرةٌ منْ تمرٍ، فقَال: ما هذا يا بلالُ؟ قَال: شىءٌ ادَّخرتُه لِغدٍ. فقَال: أَما تخشى أَنْ ترى له غداً بُخاراً فى نارِ جهنَّمَ يومَ القيامةِ؛ أَنفِقْ بلالُ! و لا تخشَ منْ ذى العَرْشِ اقلالاً (حديث صحيح لطرقه)

حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ حضرت بلالؓ کے پاس آئے ان کے پاس کھجوروں کا ڈھیر لگا ہوا تھا۔ آپؐ نے پوچھا: ''بلال! یہ کیا ہے؟'' حضرت

بلالؓ نے عرض کیا کہ ایک چیز ہے جسے میں نے کل کے لئے جمع کیا ہے (یعنی آئندہ کے لئے)۔ آپؐ نے فرمایا: ''کیا تو اس سے نہیں ڈرتا کہ دوزخ کی آگ میں قیامت کے دن اس کا بخار بنے؟ بلال! اس کو خرچ کر دے اور عرشِ عظیم کے مالک سے افلاس وفقر کا خوف نہ کر۔''

Abu Hurairah (ra) said that when the Prophet ﷺ once visited Bilal and saw he had a heap of dates. He ﷺ asked, "What is this O Bilal?" He replied, It is something I have stored up for tomorrow. He ﷺ said, "Are you not afraid that tomorrow you may see on account of it (i.e. due to it) steam in the fire of Hell on the Day of Resurrection? Spend it, Bilal, and do not fear poverty from the Lord of the Throne." (Sahih)

28. و عنه قَال: قَالَ رسُولُ اللّهِ ﷺ: **السَّخاءُ شجرةٌ فى الجنَّةِ، فمنْ كانَ سخِيّاً أخذَ بغُصْنٍ منها فلمْ يتركْهُ الغُصْنُ حتى يُدخِلَهُ الجنَّةَ. و الشُّحُّ شجرةٌ فى النَّارِ، فمنْ كان شحيحاً أخذَ بغُصنٍ منها، فلمْ يتركْهُ الغُصْنُ حتى يُدخِلَهُ النار** (رواهما البيهقى فى شعب الايمان)

اور انہی (حضرت ابو ہریرہؓ) سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ''سخاوت جنت میں ایک درخت ہے، پس جو شخص سخی ہوگا وہ اس درخت کی ٹہنی پکڑ لے گا اور وہ ٹہنی اس وقت تک نہ چھوڑے گی جب تک اس کو جنت میں داخل نہ کر لے گی اور بخل ایک درخت ہے دوزخ میں، پس جو شخص بخیل ہوگا وہ اس درخت کی ایک ٹہنی پکڑ لے گا اور وہ ٹہنی اس کو اس وقت تک نہ چھوڑے گی جب تک اس کو دوزخ میں داخل نہ کر لے گی۔''

Abu Hurairah (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "Generosity is a tree in paradise of which he who is generous will seize a branch, and the branch will not leave him till it brings him into Paradise. And miserliness is a tree in Hell of which he who is miser will seize a branch, and the branch will not leave him till it brings him into Hell." (Baihaqi in the Chapter of Eman)

29. و عن عليَّ (رَضىَ اللّه عنهُ)، قَال: قَالَ رسُولُ اللّه ﷺ: **بادروا بالصدقةِ، فإنَّ البلاءَ لا يتخطَّاها** (رواهُ رزين، و اسناده ضعيف جدّاً)

حضرت علیؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کہ صدقات وخیرات دینے میں جلدی کرو (مرنے سے پہلے پہلے صدقہ وخیرات کرو) اس لئے کہ صدقہ سے بلا نہیں بڑھتی۔'' (صدقہ بلا کو روکتا ہے) (اس کی سند ضعیف ہے)

'Ali (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "Give charity without delay, for it stands in the way of calamity." (Razeen: Dhaeef Chain)

باب فضل الصدقة

خیرات اور صدقہ کی فضیلت کا بیان

THE EXCELLENCE OF CHARITY

الفصل الأول

فصل اوّل

1. وَعَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰہ ﷺ: **مَنْ تَصَدَّقَ بِعَدْلِ تَمْرَةٍ مِنْ كَسْبٍ طَيِّبٍ، وَ لا يَقْبَلُ اللّٰهُ اِلَّا الطَّيِّبَ، فَأَنَّ اللّٰه يَقْبَلُهَا بِيَمِينِهِ، ثُمَّ يُرَبِّيهَا لِصَاحِبِهَا، كَمَا يُرَبِّى أَحَدُكُمْ فَلُوَّهُ حَتَّى تَكُونَ مِثْلَ الجَبَلِ** (متفقٌ عليه)

سابق راوی (حضرت ابوہریرہؓ) ہی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص پاکیزہ حلال کمائی سے ایک کھجور برابر بھی صدقہ کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ صدقہ قبول ہی پاکیزہ کمائی سے کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے دائیں ہاتھ میں لے لیتا ہے، پھر وہ اسے صاحبِ صدقہ کے لئے بڑھاتا رہتا ہے جیسے تم میں سے ایک شخص اپنے بچھیرے کو پالتا اور بڑھاتا ہے یہاں تک کہ وہ کھجور برابر صدقہ اُحد پہاڑ کی مثل ہو جاتا ہے۔''

Abu Huraira (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "If anyone gives as charity the equivalent of a date from something lawfully earned; for Allah accepts only what is lawful, Allah will accept it with His right hand. He will then foster it for the one who gave it, as one of you fosters his colt, till it becomes like a mountain Uhad." (Bukhari and Muslim)

2. و عنه، قَالَ: قَالَ رَسُول اللّٰہ ﷺ: **ما نقصَتْ صدقةٌ من مالٍ (شيئاً)، و ما زادَ اللّٰهُ عبداً بعفوٍ اِلَّاعِزًّا، وما تواضعَ أحدٌ للّٰه اِلَّا ارفعَهُ اللّٰه** (رواهُ مسلم)

اور انہی (حضرت ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کہ خیرات کرنے سے مال کم نہیں ہوتا (بلکہ اس میں برکت ہوتی ہے) اور کسی کا قصور معاف کر دینے سے (انتقام کی قدرت رکھنے کے باوجود) اللہ اس بندے کی (جس نے معاف کیا) عزت بڑھاتا ہے اور نہیں تواضع کرتا کوئی شخص اللہ کے لئے مگر اللہ اس کا رتبہ بڑھاتا ہے۔''

Abu Hurairah (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "charity does not reduce wealth. Allah increases the honour of him who forgives another, and none will humble himself for Allah's sake without Allah exalting him." (Muslim)

3. و عنه، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ ﷺ: **من أنفق زوجينِ من شيءٍ من الأشياءِ فی سبيلِ اللّٰه؛ دُعِيَ من أبوابِ الجنَّةِ، و للجنَّةِ أبوابٌ. فَمَنْ كانَ من أهلِ الصلاةِ دُعِيَ من بابِ الصلاةِ، ومن كانَ من أهلِ الجهادِ دُعِيَ من بابِ الجِهاد، و من كانَ من أهلِ الصَّدَقةِ دُعِي من باب الصدقةِ، و من كانَ من أهلِ الصِّيامِ دُعِيَ من بابِ الرَّيَّان فقالَ أبو بكر: ما على من دُعِيَ من تلكَ الأبوابِ من ضَرورةٍهل يُدعى أحدٌ منْ تلكَ الأبواب كلِّها؟ قال: نعم، وأرجوا أن تكونَ منهُم** (متفقٌ عليه)

اور انہی (حضرت ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص دوہری یا دوگنی چیز خدا کی راہ میں خرچ کرے (مثلاً دو روپے یا دو گھوڑے یا دو کپڑے) تو اسکو جنت کے دروازوں سے بلایا جائے گا اور جنت کے کئی دروازے ہیں، پس جو شخص نمازی ہوگا (یعنی زیادہ نماز پڑھنے والا) اس کو جنت کے 'باب الصلوٰۃ' سے بلایا جائے گا اور جو شخص جہاد کرنے والا ہوگا (یعنی خدا کی راہ میں بہت لڑا ہے) اس کو 'باب الجہاد' سے بلایا جائے گا اور جس شخص نے

بہت خیرات کی اس کو 'باب الصدقہ' سے بلایا جائے گا اور جو شخص روزہ رکھنے والا ہوگا (یعنی جس نے کثرت سے روزے رکھے ہوں گے) اس کو 'باب الرّیان' سے بلایا جائیگا''۔ یہ سن کر حضرت ابوبکرؓ نے کہا کہ بظاہر اس کی تو کوئی ضرورت نہیں ہے کہ ان سب دروازوں سے کسی کو بلایا جائے۔ (جب کہ اس کو ایک دروازے سے بلایا جاچکا اور وہ جنت میں داخل ہو چکا) لیکن بایں ہمہ کیا کوئی ایسا شخص بھی ہے جس کو سارے دروازوں سے بلایا جائے گا؟ آپؐ نے فرمایا: ''ہاں اور مجھے امید ہے (اے ابوبکرؓ) تم ان لوگوں میں سے ہوگے۔''

Abu Hurairah (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "If one contributes a pair of anything in Allah's path he will be invited to enter through the gates of Paradise, for Paradise has many gates. Those who engage in prayer will be invited to enter through the gates of prayer, those who take part in jihad will be invited to enter through the gate of jihad; those who give charity will be invited to enter through the gate of charity; and those who fast will be invited to enter through the gate Ar-Rayyan." Abu Bakr (ra) said, No distress will rest on him who is invited to enter through those gates, but will anyone be invited to enter through all of these gates? He ﷺ replied, "Yes, and I hope you may be the one." (Bukhari and Muslim)

4. و عنه، قَال: قَالَ رسُولُ اللّٰهِ ﷺ: **مَن أصبحَ منكم اليومَ صائِماً؟ قَالَ أبوبكر :أنا، قَالَ: فَمنْ تبِعَ منكم اليومَ جنازة؟ قَالَ أبوبكر: أنا،قَال: فمَنْ أطعَمَ منكم اليومَ مسكيناً؟ قَالَ أبوبكر: أنا، قَال: فمنْ عادَ منكم اليومَ مريضاً؟ قَالَ أبوبكر: أنا، فقَالَ رسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ما اجتمعْنَ فی امرِیءٍ اِلا دخلَ الجنَّة** (رواهُ مسلم)

اوران ہی (حضرت ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہ ایک روز رسول اللہ ﷺ نے دریافت فرمایا: ''تم میں سے آج کون روزہ دار ہے؟'' حضرت ابوبکرؓ نے عرض کیا: میں پھر آپؐ نے پوچھا: ''تم میں سے آج کون جنازہ کے ساتھ گیا؟'' ابوبکرؓ نے عرض کیا: میں پھر آپؐ نے پوچھا: ''تم میں سے آج کس نے مسکین کو کھانا کھلایا؟'' ابوبکرؓ نے عرض کیا: میں نے پھر آپؐ نے پوچھا ''تم میں سے آج کس نے بیمار کی عیادت کی؟'' ابوبکرؓ نے عرض کیا: میں نے آپؐ نے فرمایا: ''جس میں یہ باتیں جمع ہوجائیں وہ جنت میں جائے گا۔''

Abu Hurairah (ra) said that Allah's Messenger ﷺ (once) asked "Who had observed a fast today" and Abu Bakr (ra) said he had. He ﷺ then asked "Who had followed a funeral today" and Abu Bakr (ra) said he had. He ﷺ then asked "Who had fed a poor man today" and Abu Bakr(ra) said he had. He ﷺ then asked "Who had visited a sick person today" and Abu Bakr(ra) said he had. Allah's Messenger ﷺ then said, "Anyone in whom these good deeds are combined will certainly enter Paradise." (Muslim)

5. و عنه، قَال: قَالَ رسُولُ اللّٰهِ ﷺ: **يا نساءَ المسلماتِ! لا تَحْقِرنَّ جارةٌ لجارَتِها و لوْ فِرْسَنَ شاةٍ** (متفقٌ عليه)

اورانہی (حضرت ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اے مسلمان عورتو! تم میں سے کوئی پڑوسن کسی پڑوسن کو (ہدیہ یا صدقہ بھیجنے میں) حقیر نہ جانے اگرچہ وہ بکری کا کھر ہی کیوں نہ ہو۔''

Abu Hurairah (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "None of you Muslim women must consider even a sheep's trotter too insignificant as a gift to give to her neighbour." (Bukhari and Muslim)

6. و عن جابرٍ و حُذيْفةَ، قَالَا: قَالَ رسُول اللّٰهِ ﷺ: **كلُّ معروفٍ صدقَةٌ** (متفقٌ عليه)

حضرت جابرؓ اور حضرت حذیفہؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''ہر معروف (نیکی) صدقہ ہے''۔

Jabir and Hudhaifa (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "Every good deed is charity." (Bukhari and Muslim)

7. و عن أبی ذرٍّ، قَال: قَالَ رسُولُ اللّٰهِ ﷺ: **لا تحقِرنَّ منَ المعروفِ شيئاً، و لوْ أنْ تَلقی أخاكَ بوَجهٍ طَليقٍ** (رواهُ مسلم)

حضرت ابوذرؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ ''نیکی میں سے تو کسی نیکی کو حقیر اور معمولی نہ جان اگرچہ (وہ نیکی یہی ہو کہ) تو اپنے بھائی سے ہشاش چہرے سے ملاقات کرے۔''

Abu Dharr (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "Do not disdain a good deed, even if it is meeting your brother with a cheerful face." (Muslim)

8. و عن أبي موسى الأشعري قَالَ رسُولُ اللّهِ ﷺ: **على كلِّ مُسلمٍ صدقةٌ . قالوا: فانْ لم يجدْ؟ قَال: فلْيعمَلْ بيدَيهِ فينفعُ نفسَه، و يتصدَّقُ، قالوا فانْ لم يستَطعْ؟،أو لمْ يفعلْ؟،قَال: فيُعينُ ذا الحاجةِ المَلهوفَ، قَالوا: فَإنْ لمْ يفعلْه؟ قَال: فيأمرُ بالخَير،قالوا: فإنْ لم يفعلْ؟ قَال: فيُمسِكُ عنِ الشَّرِّ، فإنَّه له صدقةٌ** (متفقٌ عليه)

حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ کہتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ہر مسلمان پر صدقہ واجب ہے“۔ صحابہؓ نے پوچھا کہ اگر کسی کے پاس (صدقہ دینے کو) کچھ نہ ہوتو؟ آپؐ نے فرمایا: ”دونوں ہاتھوں سے کام کر کے مال کمائے، اپنے آپ کو بھی فائدہ پہنچائے اور خیرات بھی کرے“۔ صحابہؓ نے پھر پوچھا: اگر اس کی بھی قوت نہ ہو یا ایسا بھی نہ کر سکے؟ آپؐ نے فرمایا: ”غمگین، حاجت مند اور دردخواہ کی مدد کرے“ (جسم سے یا مال سے)۔ صحابہؓ نے عرض کیا کہ اگر ایسا بھی نہ کر سکے؟ آپؐ نے فرمایا: ”نیک کاموں کی ہدایت کرے“۔ صحابہؓ نے عرض کیا کہ اگر ایسا بھی نہ کر سکے؟ آپؐ نے فرمایا: ”اپنے آپ کو برائی سے بچائے (نہ تو خود برا کام کرے اور نہ دوسروں کو برے کام میں مبتلا ہونے دے) پس یہ بھی اس کے لئے صدقہ ہے۔“

Abu Musa al-Ash'ari (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "Every Muslim must give charity". He ﷺ was asked, How could this apply to one who had nothing? He ﷺ replied, "He should work with his hands, gaining benefit for himself thereby and give in charity." He ﷺ was asked what would happen if he were unable to do so, or he did not do it. He ﷺ replied "He should help one who is sad and in need". He ﷺ was then asked what he should do if he did not do so. He ﷺ replied, "He should enjoin what is good". He ﷺ was then asked what he should do if he did not do so, and he ﷺ replied, "He should refrain from evil, for that would be charity for him." (Bukhari and Muslim)

9. وعن أبي هريرةَ، قَال: قَالَ رسُولُ اللّهِ ﷺ: **كلُّ سُلامى منَ النّاس عليه صدقةٌ كلَّ يومٍ تطلُعَ فيه الشَّمسُ: يَعْدِلُ بينَ الاثنَينِ صدقةٌ، و يُعينُ الرَّجلَ على دابَّتِه فيَحمِلُ عليها أوْ يرفعُ عليها مَتاعَه صَدقةٌ، والكلمَةُ الطيِّبةُ صدقةٌ، وكلُّ خُطوَةٍ يَخطُوها اِلى الصَّلاةِ صدقةٌ، و يُميطُ الأذى عنِ الطريقِ صدقةٌ** (متفقٌ عليه)

حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”آدمی کے بدن میں جتنے جوڑ ہیں روزانہ ان میں سے ہر ایک کا صدقہ واجب ہے“ پس دو آدمیوں کے درمیان انصاف کرنا بھی صدقہ ہے اور آدمی کو سواری پر سوار ہونے میں مدد کرنا یا اس کا سامان لادنے میں مدد کرنا‘ یہ بھی صدقہ ہے اور اچھی بات کہنا بھی صدقہ ہے اور برائے نماز مسجد جانے میں جو قدم اٹھاتا ہے یہ بھی صدقہ ہے اور راستے سے کسی موذی چیز کا دور کرنا بھی صدقہ ہے۔“

Abu Huraira (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "There is a charity to be given for every joint of the human body; and for every day on which the sun rises there is a reward of a charity (i.e. charitable gift) for the one who establishes justice among two people." If one helps a man with his animal in its loading or lifting of his goods, it is charity, a good word is charity, every step one takes towards prayer is charity and if anyone removes anything injurious from the road it is charity." (Bukhari and Muslim)

10. و عن عائشةَ، قَالَتْ: قَالَ رسُولُ اللّهِ ﷺ: **خُلِقَ كلُّ اِنسانٍ منْ بَني آدمَ على ستِّينَ و ثَلاثِ مِائةِ مَفصِلٍ؛ فمنْ كبَّرَ اللّهَ، وحمِدَ اللّهَ، و هَلّلَ اللّهَ، و سَبَّحَ اللّهَ، و استغفرَ اللّهَ، و عزَلَ حجراً عنْ طريقِ النَّاسِ، أو شوْكَةً، أو عظْماً، أو أمرَ بمعروفٍ، أو نهَى عنْ مُنكرٍ، عَددَ تلكَ السِّتِّينَ و الثلاث مائةُ، فإنَّه يمشي يومَئِذٍ و قدْ زَحزحَ نفسه عن النَّار**

(رواهُ مسلم)

حضرت عائشہؓ کہتی ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”پیدا کیا گیا ہے انسان کو تین سو ساٹھ جوڑوں پر (یعنی اس کے جسم میں تین سو ساٹھ جوڑ ہیں) پس جو شخص اللہ اکبر کہے‘ اللہ کی حمد کرے‘ لا الہ الا اللہ کہے‘ سبحان اللہ کہے اور اللہ سے استغفار کرے اور پتھر کو لوگوں کے راستے سے ہٹا دے یا ہڈی اور کانٹے کو راستے سے

ہٹائے یا نیک بات کسی کو بتائے اور بری بات سے روکے اور یہ سب باتیں تین سو ساٹھ تک جائیں تو وہ شخص اس روز اس طرح چلتا ہے گویا کہ اس نے اپنے آپ کو آگ سے دور رکھا ہے۔"

A'isha (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "Every one of the children of Adam has been created with three hundred and sixty joints, so he who declares Allah's Greatness, Praises Allah, declares that He is the only God, Glorifies Allah, asks forgiveness of Allah, removes a stone, a thorn, or a bone from people's path, enjoins what is reputable, or forbids what is objectionable to the number of those three hundred and sixty, will walk on that day having removed himself from Hell Fire." (Muslim)

11. و عن أبی ذرٍّ، قال: قَالَ رسُولُ اللّٰہِ ﷺ: **اِنَّ بکلِّ تسبیحةٍ صدقةً و کلِّ تکبیرةٍ صدقةً، و کلِّ تحمِیدَةٍ صدقةً، و کلِّ تحلیلَةٍ صدقةً، و أمرٍ بالمعروفِ صدقةً، ونهیٍ عنِ المنکرِ صدقةً، و فی بُضعِ أَحدِکم صدقةً. قالوا: یا رسُولَ اللّٰهِ! ایأتی أحدُنا شهوَتَه و یکونُ له فیها أجرٌ؟ قَالَ: أَرأَیتُمْ لوْ وضعَها فی حرامٍ، أکانَ علیه فیهِ وِزْرٌ؟ فکذلکَ اِذا وضعَها فی الحَلالِ کانَ لهُ أَجرٌ** (رواہُ مسلم)

حضرت ابوذرؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ہر تسبیح (سبحان اللہ) صدقہ ہے اور ہر تکبیر (اللہ اکبر) صدقہ ہے اور ہر تحمید (الحمدللہ) صدقہ ہے اور ہر تہلیل (لا الہ الا اللہ) صدقہ ہے اور نیک بات کی ہدایت کرنا صدقہ ہے اور بری بات سے منع کرنا صدقہ ہے اور بیوی یا لونڈی سے مجامعت کرنا صدقہ ہے"۔ صحابہؓ نے یہ سن کر پوچھا: یارسول اللہ ﷺ! ہم میں سے ایک آدمی اپنی شہوت پوری کرتا ہے اور اس میں بھی اس کو ثواب ملتا ہے؟ آپؐ نے فرمایا: "یہ تو بتلاؤ اگر وہ حرام میں اپنی شہوت کو پورا کرتا تو اس پر گناہ ہوتا یا نہیں، اسی طرح اس کا حلال طریقہ پر شہوت کو پورا کرنا موجب ثواب ہے۔"

Abu Dharr (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "In every ascription of Glory to Allah, every declaration of His Greatness, every utterance of Praise to Him, every declaration that He is the only God, in enjoining what is reputable, in forbidding what is objectionable and in a man's sexual intercourse with his wife there is charity." He ﷺ was asked, O Messenger of Allah ﷺ! one of us fulfills his desire and he is rewarded for that? He ﷺ replied, "Tell me, if he were to devote it to something forbidden, would it not be a sin on his part? Similarly, if he were to devote it to something lawful, he would have a reward." (Muslim)

12. و عن أبی هریرةؓ، قَالَ: قَالَ رسُولُ اللّٰہِ ﷺ: **نِعمَ الصَّدقةُ اللِّقحَةُ الصَّفی مِنحةً، والشَّاةُ الصَّفِیُّ مِنحةً تغْدو باناءٍ و تروحُ بآخرَ** (متفقٌ علیه)

حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "بہترین صدقہ وہ زیادہ دودھ دینے والی اونٹنی ہے جو کسی کو دودھ پینے کے لئے عاریتاً دی جائے اور پھر وہ زیادہ دودھ دینے والی بکری ہے جو کسی کو دودھ پینے کے لئے دے دی جائے کہ جو صبح برتن بھر کر دودھ دیتی ہے اور شام کو بھی برتن بھر کر دودھ دیتی ہے۔"

Abu Huraira (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "A milch-camel with abundant milk given as a loan; and an ewe with abundant milk given as a loan, producing a vessel of milk in the morning and another in the evening is good charity." (Bukhari and Muslim)

13. و عن أنسٍ، قَالَ: قَالَ رسُولُ اللّٰہِ ﷺ: **ما مِنْ مُسلمٍ یَغرِسُ غرساً أَوْ یزرَعُ زَرْعاً فیأکلُ منه اِنسانٌ أَوْ طیرٌ أَوْ بَهیمَةٌ، اِلَّا کانتْ له صدقةٌ** (متفقٌ علیه)

حضرت انسؓ کہتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو مسلمان کوئی درخت لگائے یا کھیت بوئے اور اس سے انسان اور چرند پرند کھائیں تو یہ بھی اس کے لئے صدقہ ہے۔"

Anas (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "If any Muslim plants something or sows seeds from which man, bird or beast eats, it becomes a charity for him." (Bukhari and Muslim)

14. و فی روایةٍ لمسلمٍ عن جابرٍ: **و ما سُرِقَ منه له صدقةٌ**

اور مسلم کی ایک روایت میں حضرت جابرؓ کے یہ الفاظ ہیں کہ اس میں سے جو کچھ چُرایا جائے وہ بھی صدقہ ہے۔

In a version by Muslim from Jabir it says that what is stolen from it counts as charity for him.

15. و عن أبی هریرةَ، قَالَ: قَالَ رسُولُ اللّٰهِ ﷺ: **غُفِرَ لامرأةٍ مُومِسَةٍ مرَّتْ بكلبٍ على رأسِ رَكيٍّ، يلْهَثُ كادَ يقتُلُه العَطشُ، فَنزَعتْ خُفَّها فأوثقَتْه بخِمارِها، فنزعَتْ له منِ الماءِ، فغُفِرَلها بذلك، قيلَ: اِنَّ لنا فی البهائِمِ أجراً؟ قَال: فی كلِّ ذاتِ كَبِدٍ رَطْبةٍ أَجر** (متفقٌ علیه)

حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ایک بدکار عورت کی بخشش کی گئی (کیونکہ) کہ وہ راستے سے گزر رہی تھی کہ اس نے کنویں کے پاس ایک کتا دیکھا جو پیاس سے اپنی زبان نکالے ہوئے تھا اور قریب تھا کہ پیاس اس کو ہلاک کردے پس اس عورت نے اپنا موزہ نکالا اور اپنی اوڑھنی میں باندھ کر اس کے لیئے پانی کھینچا اس کام کے سبب اسکی بخشش کی گئی''۔ پوچھا گیا کہ کیا جانوروں پر احسان کرنے میں بھی ہمیں ثواب ملتا ہے؟ آپؐ نے فرمایا: ''ہر جاندار پر احسان کرنے پر بھی ثواب ملتا ہے۔''

Abu Huraira (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "Forgiveness was granted to an unchaste woman who came upon a panting dog dying of thirst at the mouth of a well. She took off her shoe, tied it with her head-covering and drew water for the dog. On account of that, she was forgiven." He ﷺ was asked whether people received a reward for their conduct to animals. He ﷺ replied, "A reward is given in connection with every living creature." (Bukhari and Muslim)

16. و عن ابنِ عمرَ، و أبی هریرةَ، قَالا: قَالَ رسُولُ اللّٰهِ ﷺ: **و عُذِّبتِ امرأةٌ فی هِرَّةٍ أمسكتْها حتى ماتتْ منَ الجوعِ فلمْ تكنْ تُطعِمُها، ولا ترسلُها فتأكلَ منْ خشَاشِ الأرضِ** (متفقٌ علیه)

حضرت ابنِ عمرؓ اور حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ایک عورت کو بلی کی وجہ سے عذاب دیا گیا جس کو اس نے باندھ رکھا تھا یہاں تک کہ وہ بھوک سے مرگئی، وہ نہ تو اس کو کھانے کو دیتی اور نہ اسے کھولتی تھی کہ زمین کے جانوروں میں کچھ کھالیتی۔''

Ibn 'Umar and Abu Huraira (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "A woman was punished on account of a cat which she kept shut up, until it died of hunger. She did not feed it nor let it out so that it might eat things creeping on the earth." (Bukhari and Muslim)

17. وعن أبی هریرةَ، قَال: قَالَ رسُولُ اللّٰهِ ﷺ: **مَرَّ رجلٌ بغُصنِ شجرةٍ على ظهْرِ طريقٍ، فقَال: لأُنَحِّيَنَّ هذا عنْ طريقِ المسلمينَ لايُوذيهِمْ، فأدخِلَ الجنَّةَ** (متفقٌ علیه)

اور ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ایک شخص ایسے درخت کی بڑی ٹہنی کے پاس سے گزرا جو درمیانِ راہ میں واقع تھا اور کہا کہ میں اس کو مسلمانوں کے راستے سے دور کردوں گا تاکہ وہ اس سے اذیت نہ پائیں پس اس کو جنت میں (اس عمل کی بنیاد پر) داخل کیا گیا۔''

Abu Hurairah (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "A man came upon a branch of a tree overhanging a road. He decided to move if from the way of Muslims to keep it from harming them, and was admitted into Paradise." (Bukhari and Muslim)

18. وعن أبی هریرةَ، قَال: قَالَ رسُولُ اللّٰهِ ﷺ: **لقدْ رأيتُ رجلاً يتقلَّبُ فی الجنَّةِ فی شجرةٍ قَطعَها منْ ظهرِ الطريقِ كانتْ تُوذِی النَّاسَ** (رواهُ مسلم)

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میں نے ایک شخص کو جنت میں صرف اس وجہ سے گھومتے پھرتے دیکھا کہ اس نے راستے پر سے ایک درخت کو کاٹ کر پھینک دیا تھا جو لوگوں کو تکلیف دیتا تھا۔''

Abu Hurairah (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "I have seen a man going about in Paradise as a reward for cutting down a tree which was hanging over a road and annoying people." (Muslim)

19. و عن أبی بَرْزَہَ، قَال: قلتُ: یا نَبِیَّ اللّٰہِ! علّمْنِی شیئاً أنتفعُ بہ، قَال: **اعْزل الأذیٰ عنْ طرِیقِ المسلمین** (رواہُ مسلم)

حضرت ابو برزہؓ کہتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے عرض کیا۔ یا نبی اللہ ﷺ! مجھے کوئی ایسی بات بتایئے کہ میں اس سے نفع پاؤں؟ آپ ؐ نے فرمایا: ''مسلمانوں کے راستے سے موذی چیزوں کو دور کیا کرو۔''

Abu Barza (ra) said that when he asked Allah's Prophet ﷺ to teach him something from which he would receive benefit. He ﷺ told him "Remove things from the path of Muslims which cause them harm." (Muslim)

الفصل الثانی

فصل دوم

20. عن عبدِ اللّٰہِ بنِ سلامٍ، قَال: **لمّا قدِمَ النّبیُّ ﷺ المدینۃَ، جِئت، فلمّا تبیَّنْتُ وجھَہ، عرَفتُ أنَّ وجھَہ لیسَ بوجْہِ کذّابٍ فکانَ أوَّلَ ما قَال: یا أیُّھا النَّاسُ! أفْشُوا السَّلامَ، و أَطعِمُوا الطعامَ، وصِلُوا الأرْحامَ، و صلُّوا باللیلِ و النّاسُ نِیامٌ؛ تَدخُلوا الجنَّۃَ بسَلامٍ** (رواہُ الترمذیُّ، و ابنُ ماجہ، و الدارمی. حسن صحیح)

حضرت عبداللہ بن سلامؓ کہتے ہیں کہ جب نبی ﷺ مدینہ میں تشریف لائے تو میں آپ ؐ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ ؐ کا چہرہ مبارک دیکھ کر مجھے معلوم ہوا کہ یہ چہرہ جھوٹے کا چہرہ نہیں۔ آپ ؐ نے سب سے پہلے (مدینہ پہنچ کر) فرمایا: ''لوگو ! سلام کو عام کرو، (بھوکوں کو) کھانا کھلاؤ، رشتہ داروں سے سلوک کرو اور رات کو اس وقت نماز پڑھو کہ جب لوگ سوتے ہیں تم سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو گے۔''

Abdullah bin Salaam (ra) said that when the Prophet ﷺ came to Medina I went and examined his face. I recognized that it was not the face of a liar. The first thing he ﷺ said was, "O People! Spread salaam amongst yourselves, to those whom you meet, provide food, join relations, pray at night when others are asleep, and so you will enter Paradise in peace." (Tirmidhi, Ibn e Majah, Ad Darimi: Hasan Sahih)

21. و عن عبدِ اللّٰہِ بنِ عمرو، قَال: قَالَ رسُولُ اللّٰہِ ﷺ: **اعبُدوا الرَّحمٰنَ، وأَطعِموا الطعامَ، و أَفشُوا السَّلامَ، تَدْخُلوا الجنَّۃَ بسلامٍ** (رواہُ الترمذیُّ، و ابنُ ماجہ. حسن صحیح)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''رحمٰن کی عبادت کرو، (بھوکوں کو) کھانا کھلاؤ، سلام کو عام کرو تو سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو گے۔''

'Abdullah bin 'Amr (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "Worship the Compassionate One, provide food and spread the greeting of salam, so you will enter paradise in peace."
(Tirmidhi, ibn Majah, Hasan Sahih)

22. و عن أنسٍ، قَال: قَالَ رسُولُ اللّٰہِ ﷺ: **انّ الصَّدقۃَ لَتُطفئُ غضبَ الرَّبِّ، تدفعُ مِیتَۃَ السُّوءِ** (رواہُ الترمذی، بإسناد ضعیف)

حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''صدقہ خدا کے غصے کو ٹھنڈا کرتا ہے اور بری موت کو دور کرتا ہے۔''

Anas (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "Charity extinguishes the Lord's anger and averts evil death."
(Tirmidhi: Dhaif)

23: و عن جابرٍ، قَالَ: قَالَ رسُولُ اللّٰهِ ﷺ: **كلُّ معروفٍ صدقَة، و اِنَّ منَ المعروفِ أنْ تَلْقى أخاكَ بوجْهٍ طَلْقٍ، و أنْ تُفْرِغَ منْ دَلْوكَ فى اِناءِ أخيكَ** (رواهُ أحمد، و الترمذى)

حضرت جابرؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ہر نیکی صدقہ ہے اور یہ کام بھی نیکی میں شامل ہے کہ تو اپنے چہرے کو بشاش بنا کر اپنے بھائی سے ملاقات کرے اور اپنے ڈول سے اپنے بھائی کے برتن میں پانی بھر دے۔''

Jabir (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "Every act of kindness is charity. Kindness includes meeting your brother with a cheerful face, and pouring water from your bucket into your brother's vessel." (Ahmed and Tirmidhi)

24. و عن أبى ذرٍّ، قَالَ: قَالَ رسُولُ اللّٰهِ ﷺ: **تَبسُّمُكَ فى وجهِ أخيكَ صَدقة، و أمرُكَ بالمعروفِ صدقَةٌ، و نهيُكَ عنِ المنكرِ صدقَةٌ، و ارْشَادُكَ الرَّجلَ فى أرضِ الضَّلالِ لكَ صدقةٌ، و نصرُكَ الرَّجلَ الرَّدىءَ البصرِ لكَ صدقَةٌ، و اِماطتُكَ الحجرَ و الشَّوْكَ و العظْمَ عنِ الطريقِ لكَ صدقَةٌ، و اِفْراغُكَ منْ دَلوْكَ فى دَلوْ أخيكَ لكَ صدقَةٌ**

(رواهُ الترمذى، و قَال: هذا حيث غريب)

حضرت ابوذرؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تیرا اپنے بھائی کے سامنے مسکرانا صدقہ ہے اور تیرا نیک بات کہنا صدقہ ہے اور بری بات سے روک دینا صدقہ ہے اور کسی آدمی کو بے نشان زمین میں راستہ بنا دینا تیرے لئے صدقہ ہے اور اندھے کو یا اس شخص کو جسے کم نظر آتا ہو ہاتھ پکڑ کر لے جانا تیرے لئے صدقہ ہے اور راستے سے پتھر، کانٹا، ہڈی دور کرنا تیرے لئے صدقہ ہے اور بھائی کے ڈول میں پانی بھر دینا بھی تیرے لئے صدقہ ہے۔''

Abu Dharr (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "When you smile in your brother's face, or enjoin what is reputable, or forbid what is objectionable, or direct someone who has lost his way, or help a man who has bad eyesight, or remove stones, thorns and bones from the road, or pour water from your bucket into your brother's, it all counts for you as charity". (Tirmidhi: Gharib)

25. وعن سعد بن عبادة، قَال یا رسُولَ اللّٰهِ ﷺ! اِنَّ أُمَّ سعدٍ ماتت، فأىُّ الصدقةِ أفضلُ؟ قَال: **(الماءُ) فحفرَ بئراً، و قَال: هذه لأُمِّ سعد** (رواهُ أبو داود، و النسائى، و اِسناده ضعيف)

حضرت سعد بن عبادہؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: ''یا رسول اللہ ﷺ! ام سعدؓ فوت ہو گئیں پس کونسا صدقہ بہتر ہے؟ آپؐ نے فرمایا: ''پانی''، پس حضرت سعدؓ نے کنواں کھودا اور کہا یہ کنواں صدقہ ہے ام سعد کیلئے۔''

Sa'd bin 'Ubada (ra) told Allah's Messenger ﷺ that Umm Sa'd(ra) had died and asked him what form of charity was the best. He ﷺ replied "Water is the best" and so Sa'd bin 'Ubada(ra) dug a well and said it was for Umme Sa'd. (Abu Dawud and An Nisai: Dhaeef)

26. و عن أبى سعيدٍ، قَال: قَالَ رسُولُ اللّٰهِ ﷺ: **أيُّما مسلم كسا مُسلماً ثوباً على عُرْى، كساهُ اللّٰهُ من خُضْرِ الجنَّةِ وأيُّما مسلمٍ أطعَمُ مُسلماً على جوع، أطعمَهُ اللّٰهُ من ثمارِ الجنَّةِ، و أيُّما مسلمٍ سقا مُسلماً على ظَمَأ؛ سقاهُ اللّٰهُ منَ الرَّحيقِ المختومِ** (رواهُ أبو داود، و الترمذى. واسناده ضعيف)

حضرت ابوسعیدؓ کہتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ''جو مسلمان کسی بے لباس مسلمان کو کپڑا پہنائے، اللہ تعالیٰ اسے بہشت کے سبز حُلّوں میں سے حُلّہ پہنائے گا اور جو مسلمان کسی بھوکے مسلمان کو کھانا کھلائے اللہ تعالیٰ اسے بہشت کے پھلوں میں سے کھلائے گا اور جو مسلمان کسی پیاسے مسلمان کو پانی پلائے، اللہ تعالیٰ اس کو مہر کی ہوئی شراب میں سے پلائے گا۔''

Abu Sa'id (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "If any Muslim clothes a Muslim when he is naked, Allah will

clothe him from the green garments of Paradise; if any Muslim feeds a Muslim when he is hungry, Allah will feed him from the fruits of Paradise, and if any Muslim gives a Muslim a drink when he is thirsty, Allah will give him to drink from the Raheeqam Makhtoom (sealed nectar a pure wine which is sealed drink)." (Abu Dawud and Tirmidhi: Dhaeef)

27. و عن فاطمةَ بنتِ قيسٍ، قالت: قَالَ رسُولُ اللّٰهِ ﷺ: **إنَّ فى المالِ لحقًّا سوى الزكاةِ ثمَّ تلا: لَيْسَ البِرَّ أنْ تُوَلُّو وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ المَشْرِقِ وَالمَغرِبِ) الآية.** (رواهُ الترمذی، و ابن ماجه، والدرامی)

حضرت فاطمہ بنت قیسؓ کہتی ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مال میں زکوۃ کے علاوہ بھی حق ہے پھر آپؐ نے یہ آیت پڑھی۔ ﴿ لَيْسَ البِرَّ أنْ تُوَلُّو وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ المَشْرِقِ وَالمَغرِبِ ﴾ نیکی یہی نہیں ہے کہ اپنے منہ کو مشرق اور مغرب کی طرف پھیرلو۔''

Fatima (ra), daughter of Qais, reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "There is something due on property apart form zakat." He ﷺ then recited, "It is not piety that you should turn your faces to the east or west…" (Tirmidhi, Ibn e Majah and Ad Darimi)

28. و عن بُهَيْسةَ، عن أبيها، قالت: **قَالَ يَا رسُولَ اللّٰهِ ﷺ! ما الشيءُ الذى لايحِلُّ منعه؟ قَالَ: الماءُ، قَالَ: يا نبيَّ اللّٰه! ما الشيءُ الذى لا يحِلُّ منعُه؟ قَالَ: الملح، قَالَ: يانبيَّ اللّٰه! ما الشيءُ الذى لا يحِلُّ منعُه؟ قَالَ: أن تفعلَ الخيرَ خيرُ لک**

(رواهُ أبو داود، اِسناده ضعيف)

حضرت بُہیسہؓ اپنے والد سے روایت کرتی ہیں کہ ان کے والد نے نبی ﷺ سے پوچھا: یارسول اللہ ﷺ! وہ کون سی چیز ہے جس سے منع کرنا یا نہ دینا جائز نہیں؟ آپؐ نے فرمایا: ''پانی'' پھر پوچھا: اور کون سی چیز ہے جس کو نہ دینا منع ہے؟ آپؐ نے فرمایا: ''نمک'' پھر پوچھا: اور کون سی چیز ہے جس سے انکار کرنا منع ہے؟ آپؐ نے فرمایا: ''اگر تم بھلائی کرو تمھارے لیے بہتر ہے۔''

Buhaisa(ra) quoted her father as saying that he asked Allah's Messenger ﷺ, "What thing is it which is unlawful to refuse?" He was told that it was water. He repeated the question to Allah's Prophet ﷺ and was told that it was salt. When he asked Allah's Prophet ﷺ a third time he received the reply, "To do good is better for you." (Abu Dawud: Dhaeef)

29. و عن جابر، قَالَ: قَالَ رسُولُ اللّٰهِ ﷺ: **مَنْ أحْيٰ أرْضاً مَيْتَةً فَلَهُ فِيْهَا أجْرٌ، و ما أكلتِ العافيةُ منه فهوَ لهُ صدقةٌ**

(رواهُ النسائی و الدارمی)

حضرت جابرؓ کہتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ''جس کسی نے خشک و بنجر زمین کو آباد کیا تو اس میں بھی اس کیلئے ثواب ہے اور جو چیز کھیت میں سے (جانور یا آدمی) کھا جائیں وہ بھی اس کے لئے صدقہ ہے۔''

Jabir (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "If anyone cultivates wasteland he will have a reward for it. If any creature seeking food eats of it, it will count as charity for him." (Nisai)

30. و عن البَراءِ، قَالَ: قَالَ رسُولُ اللّٰهِ ﷺ: **من منَحَ مِنحةَ لبنٍ أو وَرِقٍ، أو أهدَى زُقاقاً، كانَ له مِثلُ عِتقِ رقبَةٍ** (رواهُ الترمذی)

حضرت براءؓ کہتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ''جو شخص کسی کو دودھ پینے کے لئے دودھ والا جانور دے یا نقد مال بطور قرض دے یا گلی کوچے میں کسی کو راہ بتلائے، اس کو ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔''

Al-Bara' (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "If anyone lends an animal for milking, or silver coins, or shows someone the way, it will be equivalent to his having emancipated a slave." (Tirmidhi)

31. و عن أبی جُریّ جابرِ بنِ سُلَیمٍ، قَالَ: أتیتُ المدینةَ، فرأیتُ رجُلاً یَصْدُر النَّاسُ عن رأیِه، لا یقولُ شیئاً اِلا صدروا عنه قلت: من هذا؟ قالوا: هذا رسُولُ اللّٰهِ، قَالَ: قلت: علیكَ السَّلامُ یا رسُولَ اللّٰه! مرتین، **قَالَ: لا تقُلْ علیکَ السَّلام، علیکَ السَّلامُ تحیَّةُ المیِّت، قل: السَّلامُ علیک قلت: أنتَ رسُولُ اللّٰهِ؟ فقَالَ: انا رسُولُ اللّٰه، الذی اِن اِصابکَ ضُرٌّ فدعوتَه کشفَهُ**

عنک، و اِنْ أصابکَ عام ُسنة، فدعوتَهُ أنبتَها لک، و اِذا کنت بأرضٍ قفرٍ أو فلاةٍ فضلَّتْ راحِلتُک فدعوتَه ردَّها علیک، قلت: أعهَدْ اِلی، قَال: لا تسُبَّنَّ أحداً قَال: فما سَبَبْتُ بعدَهُ حرًّا و لا عبداً، و لا بعیراً و لا شاة . قَال:، و لا تَحقِرَنَّ شیئاً من المعروفِ، و انْ تُکَلِّمَ أخاکَ و أنت منبَسِطُ اِلیه وجْهُک؛ اِنَّ ذلکَ من المعروفِ و ارفَعْ اِزارَک اِلی نصفِ الساقِ، فاِنْ أبیتَ فاِلی الکَعبینِ، و اِیَّاکَ و اِسبالَ الازار، فاِنَّها منَ المخِیلَةِ، و اِنَّ اللّٰهَ لا یحبُّ المخِیلَةَ، و اِنِ امرؤٌ اشتمَکَ و عیَّرکَ بما یعلَمُ فیک، فلا تعیِّرْهُ بما تعلمُ فیه، فانَّماوبالُ ذلک علیه

(رواهُ أبوداود،و روی الترمذی منه حدیث السلام و فی روایة): فیکونُ لکَ أجرُ ذلک و وبالُهُ علیه

حضرت ابوجری جابر بن سلیمؓ کہتے ہیں کہ جب میں مدینہ آیا تو میں نے دیکھا ایک شخص کو کہ لوگ اس کی رائے پر چلتے ہیں یعنی جو کچھ وہ کہتا ہے لوگ اس پر عمل کرتے ہیں۔ میں نے پوچھا: یہ کون شخص ہے؟ لوگوں نے کہا: یہ اللہ کے رسول ہیں۔ میں آپؐ کے پاس گیا اور کہا: علیک السلام یا رسول اللہؐ! میں نے دو مرتبہ یہ الفاظ کہے۔ آپؐ نے فرمایا: ''علیک السلام نہ کہو کیونکہ علیک السلام کہنا میت کی دعا ہے بلکہ السلام علیک کہہ'' میں نے کہا: تم اللہ کے رسولؐ ہو؟ آپؐ نے فرمایا: ''ہاں'' میں اس اللہ کا رسول ہوں کہ جب تجھے کوئی ضرر پہنچے اور تو اس کو پکارے تو وہ تیری تکلیف دور کر دے' تو قحط سالی میں مبتلا ہو کر اس کو پکارے تو وہ تیرے لیے زمین میں اُگا دے اور جب تو کسی ایسی زمین میں ہو جو پانی اور درخت سے خالی ہو یا کسی ایسے جنگل میں ہو جو آبادی سے دور ہو اور تیری سواری گم ہو جائے اور تو اس سے دعا کرے' وہ تیرے لئے تیری سواری واپس بھیج دے''۔ یہ سن کر میں نے عرض کیا: مجھے نصیحت فرمائیے۔ آپؐ نے فرمایا: '' تو کسی کو برا نہ کہہ''۔ اس کے بعد میں نے کسی کو برا نہ کہا نہ آزاد کو نہ غلام کو نہ اونٹ کو اور نہ بکری کو' آپؐ نے فرمایا: ''نیکی کی کسی بات کو حقیر مت سمجھ۔ جب تو اپنے بھائی سے بات کرے تو اپنے چہرے کو شگفتہ بنا کر بات کر۔ کہ یہ بھی نیکی میں سے ہے اور اپنی ازار (تہبند) کو نصف پنڈلی تک اونچا رکھ اور اگر اتنا اونچا تجھ کو پسند نہ ہو تو ٹخنوں تک۔ اور ازار کو نیچے لٹکانے سے بچ اس لئے کہ یہ تکبر کی علامت ہے اور اللہ تعالیٰ تکبر کو پسند نہیں کرتا اور جو شخص تجھ کو گالی دے اور شرمندہ کرے تیرے اس عیب کی بناء پر جو اسکو معلوم ہے مگر تو اس کے عیب پر جو تجھے معلوم ہے اس کو شرم نہ دلا اس لئے کہ اس کا گناہ اسی کو ہو گا۔''

اور ترمذی کی ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں ''تیرے لئے اس کا ثواب ہو گا اور اس پر اس کا وبال''۔

Abu Jurayy Jabir bin Sulaim (ra) said, "I came to Medina and saw a man whose opinion was followed by the people, he ﷺ said nothing without their acting on it. I asked who he ﷺ was, and was told that he ﷺ was Allah's Messenger. So I went to him and said, 'Upon you be peace, Messenger of Allah.' I said these words two times. He ﷺ replied, "Do not say, 'Upon you be peace,' for that is the salutation to the dead, but say, 'Peace be upon you." I asked him if he ﷺ was Allah's Messenger, and he ﷺ replied, "I am the Messenger of Allah, Who if injury befalls you and you call on Him, will remove it; if a year of famine comes upon you and you call on Him, will make things grow; if you lose your riding-beast in a barren land or desert and call upon Him, He will restore it to you." I asked him ﷺ to give me an injunction, and he said "Do not revile anyone." After that I never reviled a free man or a slave or a camel or a sheep. He ﷺ said, "And do not consider any act of kindness insignificant, for looking pleasantly at your brother when you speak to him is an act of kindness. Wear your lower garment halfway up to the knee. If you dislike that than let it go down to the ankles, but on no account however, must you let it trail, for that is a kind of pride, and Allah does not like pride. If anyone reviles or reproaches you for something he knows about you, do not reproach him for something you know about him, for the mischief of that will lie at his door." (Abu Dawud and Tirmidhi)
And Tirmidhi transmitted the part about the salutation. Another version has, 'The reward of that will be yours and its mischief will be his.'"

32. وعن عائشةَ، أنَّهم ذبحوا شاةً، فقَالَ النَّبیُّ ﷺ ما بقیَ منها؟ قالت: ما بقیَ منها اِلا کَتِفُها، قَال: بقیَ کلُّها غیْرَ کتِفِها

(رواهُ الترمذی و صحَّحه)

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں انہوں نے ایک بکری ذبح کی۔ نبی ﷺ نے ان سے پوچھا: ''کیا اس بکری میں سے کچھ باقی ہے''؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: صرف ایک شانہ باقی بچا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ ''ساری بکری باقی ہے بجز ایک شانہ کے''۔

A'isha (ra) reported that they slaughtered a sheep. So the Prophet ﷺ asked her, "How much was left of it?" She replied, Only the shoulder remains. He ﷺ replied, "The whole of it is left except its shoulder." (Tirmidhi)

33. و عن ابنِ عبَّاسٍ، قَال: سمعتُ رسُولَ اللّٰه ﷺ يقول: **ما مِنْ مُسلمٍ كَسا مُسلماً ثوباً، اِلَّا كانَ فى حفظٍ مِنَ اللّٰهِ مادامَ عليهِ مِنهُ خِرْقة** (رواهُ أحمد، و الترمذىّ، بإسناد ضعيف)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا ہے کہ ''جو مسلمان کسی مسلمان کو کپڑا پہنائے تو جب تک اس کپڑے کی ایک دھجی بھی باقی رہے گی وہ شخص (کپڑا پہنانے والا) اللہ کی امان میں رہے گا۔''

Ibn 'Abbas (ra) said he heard Allah's Messenger ﷺ say, "Any Muslim who gives a Muslim a garment to wear will be in Allah's protection for as long as a shred of it remains on him." (Ahmed and Tirmidhi)

34. و عن عبدِاللّٰه بنِ مسعودٍ، يرفعُه، قَال: **ثلاثةٌ يُحِبُّهمُ اللّٰهُ: رجلٌ قامَ مِنَ اللَّيلِ يتْلو كتابَ اللّٰهِ، و رجلٌ يتصدَّقُ بصدقةٍ بيمينِه يُخفيها. أراه قَال: مِنْ شِمالِه، و رجلٌ كانَ فى سَرِيَّةٍ فانهزَمَ أصحابُه، فاستَقبلَ العدُوَّ** (رواهُ الترمذى)

و قَال: هذا حديثٌ غيرُ محفوظٍ، أحدُ رُواتِه أبوبكرِ بنُ عيَّاشٍ كثيرُ الغلَط

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تین شخص ہیں جنہیں اللہ دوست رکھتا ہے ایک وہ جو رات کو اٹھ کھڑا ہو اور قرآن مجید کی تلاوت کرے، دوسرا وہ شخص جو (نفل) صدقہ دائیں ہاتھ سے اس طرح دے کہ اس کے بائیں ہاتھ کو خبر نہ ہو، تیسرا وہ شخص جو کسی لشکر میں شامل ہو اس کے ساتھیوں کو شکست ہو گئی ہو اور وہ دشمن کے سامنے ڈٹا رہے۔''

اور کہا ہے کہ یہ حدیث غیر محفوظ ہے اس کا ایک راوی ابوبکر بن عیاش بہت غلطی کرتا تھا۔

'Abdullah bin Mas'ud (ra) attributed the following to the Prophet ﷺ, "There are three whom Allah loves: a man who gets up at night and recites Allah's book; a man who gives charity with his right hand and conceals it ('Abdullah thought he added 'from his left hand'), and a man who is on an expedition and faces the enemy when his companions are routed." (Tirmidhi)
Tirmidhi transmitted it, but said that this is a tradition to which regard is not paid as one of its transmitters, Abu Bakr b. 'Ayyash is being guilty of many errors.

35. و عن أبى ذرٍّ، قَال: قَالَ رسُولُ اللّٰه ﷺ: **ثلاثةٌ يُحِبُّهمُ اللّٰهُ، و ثلاثةٌ يَبغُضُهم اللّٰهُ؛ فأما الذينَ يُحِبُّهم اللّٰهُ: فرجلٌ أتى قوماً فسألَهم باللّٰهِ و لم يسألهم لقَرابةٍ بينَه و بينهم، فمنَعوه، فتخلفَ رجلٌ بأعيانِهم، فأعطاه سرّاً، لا يعلَمُ بعطِيَّتِه اِلَّا اللّٰهُ و الذى أعطاهُ. و قومٌ سارُوا ليلتَهم حتى اِذا كانَ النَّومُ أحبَّ اِليهم ممَّا يُعْدَلُ به، فوضَعوا رُؤُسَهم، فقامَ يتملَّقُنِى و يتْلو آياتى ،و رجلٌ كانَ فى سرِيَّةٍ، فلَقىَ العدُوَّ، فهُزِموا، فأقبلَ بصدْرِه حتى يُقتلَ أوْ يُفتحَ له و الثَّلاثةُ الَّذينَ يَبغُضُهم اللّٰهُ: الشَّيخُ الزَّانى، والفقيرُ المختالُ، و الغَنىُّ الظَّلومُ** (رواهُ الترمذى، والنسائى اسناده ضعيف)

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تین شخص ایسے ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ دوست رکھتا ہے اور تین شخص ایسے ہیں جن سے اللہ بغض رکھتا ہے۔ جن لوگوں کو اللہ دوست رکھتا ہے ان میں ایک تو وہ ہے جس نے ایک ایسے شخص کو صدقہ دیا جو اپنی قوم کے پاس مانگنے گیا تھا اور اس نے اپنی قوم سے حق قرابت پر نہیں بلکہ اللہ کے نام پر سوال کیا تھا لیکن قوم نے اس کو دینے سے انکار کر دیا۔ پس قوم ہی میں سے ایک شخص باہر نکلا آگے بڑھا اور چپکے سے اس

طرح اس کے سوال کو پورا کر دیا کہ سوائے اللہ تعالیٰ کے اور اس شخص کے جس کو دیا' کسی کو اس کے دینے کا پتا نہ چلا اور دوسرا وہ شخص جو قوم کے ساتھ ساری رات چلا یہاں تک کہ جب نیند بہت ہی پیاری ہو گئی اتنی پیاری کہ اپنے مساوی چیز سے بھی زیادہ پیاری اور سب لوگ سو رہے ہوں تو وہ (انہیں سوتا چھوڑ کر) اٹھ کھڑا ہوا اللہ تعالیٰ کے سامنے گڑگڑانے لگا اور قرآن مجید پڑھنے لگا اور تیسرا وہ شخص جو ایک لشکر میں تھا۔ لشکر کا دشمن سے مقابلہ ہوا اور شکست ہوئی مگر یہ شخص برابر دشمن کے سامنے جما رہا یہاں تک کہ شہید ہو گیا یا فتح پائی اور جن اشخاص سے اللہ تعالیٰ بغض رکھتا ہے' ان میں ایک تو وہ بوڑھا ہے جو زنا کرے اور دوسرا تکبر کرنے والا فقیر ہے اور تیسرا ظلم کرنے والا دولت مند۔''

Abu Dharr (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "There are three whom Allah loves and three whom Allah hates. Those whom Allah loves are firstly a man who; when one came and begged from some people in Allah's name, not because of any relationship between him and them, was refused by them, withdrew from them and then gave him something secretly, no one knowing of the gift but Allah and the one who gave it. The second, a man who traveled all night with people till sleep was more desirable to them than anything which could be compared to it, and when they laid down their heads he got up and engaged in his devotions and recited verses of the Qur'an; and a man who was in a detachment which met the enemy and was routed, yet went straight forward till he was killed or given victory. The three whom Allah hates are an old man who commits fornication, a poor man who is proud and lastly a rich man who is oppressive." (Tirmidhi and Nisai: Dhaeef)

36. وعن أنسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰه ﷺ: لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ الأرضَ جعلَتْ تَميدُ، فخلقَ الجبالَ، فقَالَ: بها عليها؛ فاستقرَّتْ،فعجبتِ الملائكةُ مِنْ شِدَّةِ الجبالِ، فقالوا: يا ربِّ! هلْ منْ خَلقِكَ شيءٌ أشدُّ منَ الجبالِ؟ قَالَ: نعمْ، الحديدُ، فقالوا: يا ربِّ! هلْ منْ خَلقِكَ شيءٌ أشدُّ منَ الحديدِ؟ قَالَ: نعمْ، النَّار، فقالوا: يا ربِّ! هلْ منْ خَلقِكَ شيءٌ أشدُّ منَ النَّارِ؟ قَالَ: نعمْ، الماءُ، فقالوا: يا ربِّ! هلْ منْ خَلقِكَ شيءٌ أشدُّ منَ الماءِ؟ قَالَ: نعمْ، الرِّيحُ، فقالوا: يا ربِّ! هلْ منْ خَلقِكَ شيءٌ أشدُّ منَ الرِّيحِ؟ قَالَ: نعمْ، ابنُ آدم تصدَّقَ صدقَةً بيمينه يُخفيها منْ شِمالِه. (رواهُ الترمذيّ)

وقَالَ:هذا حديثٌ غريب، و ذُكِرَ حديثُ معاذٍ: الصَّدقةُ تُطفيءُ الخطيئةَ (حديث ضعيف)

حضرت انسؓ کہتے ہیں' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ''اللہ تعالیٰ نے جب زمین کو پیدا کیا تو وہ ہلنے لگی پھر پہاڑ پیدا کئے اور ان کو زمین پر قائم کیا' پس زمین رک گئی اور فرشتے حیران رہ گئے پہاڑوں کی سختی سے' چنانچہ انہوں نے پوچھا: اے پروردگار! کیا پہاڑ سے بھی سخت تر تیری مخلوق میں سے کچھ ہے؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ہاں لوہا ہے، پھر فرشتوں نے پوچھا: اے پروردگار! کیا تیری مخلوق میں لوہے سے بھی زیادہ سخت کوئی چیز ہے؟ فرمایا: ہاں آگ ہے۔ فرشتوں نے پھر پوچھا: اے پروردگار! تیری مخلوق میں آگ سے بھی زیادہ سخت کوئی چیز ہے؟ فرمایا: ہاں پانی ہے۔ فرشتوں نے پھر پوچھا: اے رب! کیا تیری مخلوق میں پانی سے بھی زیادہ سخت کوئی چیز ہے؟ فرمایا: ہاں ہوا ہے۔ فرشتوں نے پوچھا: اے رب! کیا تیری مخلوق میں ہوا سے بھی زیادہ سخت کوئی چیز ہے؟ فرمایا: ہاں آدم کا بیٹا انسان ہے جو سیدھے ہاتھ سے اس طرح خیرات کرتا ہے کہ الٹے ہاتھ سے بھی چھپاتا ہے۔''

اس کو روایت کیا ہے ترمذی نے اور کہا ہے یہ حدیث غریب ہے۔ اور سیدنا معاذؓ کی حدیث میں ہے: ''صدقہ گناہوں کو بجھا دیتا ہے''۔

Anas (ra)reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "When Allah created the earth it began to oscillate, so He created the mountains and ordered them on it, and so it became steady. The angels marvelled at the strength of the mountains and asked their Lord whether there was anything in His creation stronger than the mountains, to which He replied that iron was stronger. They asked if anything in His creation was stronger than iron, and He replied that fire was. They asked if anything in His creation was stronger than fire, and He replied that water was. They asked if anything in His creation was stronger than water and He replied that wind was. They asked if anything in His creation was stronger than wind, and He replied, "Yes, the son of Adam who gives charity with his right hand concealing it from his left." (Tirmidhi)
And he (Tirmidhi) said this hadith is gharib and it is mentioned in the hadith of Muadh (ra) charity extinguishes sins.

الفصل الثالث

فصل سوم

37. عن أبى ذرٍّ، قَال: قَالَ رسُولُ اللّٰه ﷺ: **ما من عبدٍ مُسلمٍ يُنفِقُ من كل مالٍ لهُ زوجينِ فى سبيلِ اللّٰهِ، اِلا استقبَلْتَه حجَبَةُ الجنةِ، كلُّهم يدعوه اِلى ما عندَه قلت: و كيفَ ذلك؟ قَال: اِنْ كانَتْ اِبلاً فَبَعيرينِ، و انْ كانت بقرةً فبقرتين** (رواهُ النسائى)

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو مسلمان اپنے مال میں سے اللہ کی راہ میں دو دو چیزیں خرچ کرے تو جنت کے سارے دربان اس کا استقبال کریں گے اور ان میں سے ہر ایک اس کو اس چیز کی طرف بلائے گا جو اس کے پاس ہے''۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، میں نے پوچھا: اس کی کیا صورت ہے؟ (یعنی دو دو چیزیں کس طرح خرچ کی جائیں) آپ ﷺ نے فرمایا: ''اگر اونٹ ہیں تو دو اونٹ اگر گائیں ہیں تو دو گائیں''۔

Abu Dharr (ra)reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "No Muslim will contribute a pair from every class of property he possesses except to be devoted to Allah's path, without all the guards of Paradise meeting him and summoning him to receive what they have." Abu Dharr (ra) asked him ﷺ what the nature of that would be, and he ﷺ replied, "If they are camels there will be two, and if they are cows there will be two." (Nisai)

38. و عن مرثَدِ بنِ عبداللّٰه، قَال: حدَّثنى بعضُ اصحابِ رسُول اللّٰه ﷺ، أَنَّهُ سَمعَ رسُولَ اللّٰه ﷺ يقول: **اِنَّ ظلَّ المؤمِنِ يومَ القيامةِ صَدَقتُهُ** (رواهُ أحمد)

حضرت مرثد بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ ﷺ کے بعض صحابیوں نے حدیث بیان کی کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ ''قیامت کے دن مؤمن کا سایہ اس کا صدقہ ہوگا''

Marthad bin 'Abdullah(ra) said one of the companions of Allah's Messenger ﷺ told him that he had heard him say, "The believer's shade on the Day of Resurrection will be his charity." (Ahmed)

39. و عن ابنِ مسعودٍ، قَال: قَالَ رسُولُ اللّٰهِ ﷺ: **مَنْ وَسَّعَ على عياله فى النَّفقةِ يومَ عاشوراءَ؛ وسَّعَ اللّٰهُ عليهِ سائرَ سنتِه** قَالَ سفيانُ: **اِنَّا قد جرَّ بناهُ فوجدناهُ كذلك** (رواهُ رزين)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص اپنے اہل و عیال پر عاشورہ کے دن کھلے دل سے خرچ کرے گا تو اللہ تعالیٰ پورے سال اس پر کشادگی کرے گا''۔ سفیان ثوری رحمہ اللہ کا بیان ہے کہ ہم نے اس کا تجربہ کیا اور ایسا ہی پایا۔

Ibn Mas'ud (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "If anyone gives liberally to his family on the day of 'Ashura, Allah will be liberal to him for the rest of the year." Sufyan said he had tried it and found it to be such. (Razeen)

وروى البيهقى فى" شعب الاِيمان" عنه، و عن أبى هريرة، و أبى سعيد، و جابر، و ضعَّفَه، هو حديث ضعيف من جميع طرقه

اور بیہقی نے یہ حدیث شعب الایمان میں ابن مسعود رضی اللہ عنہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، ابوسعید رضی اللہ عنہ، اور جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی حدیث کو ضعیف قرار دیا ہے اور یہ احادیث اپنی تمام اسانید کے ساتھ ضعیف ہے۔

And Baihaqi in Shu'ab al-Iman transmitted it from [Ibn Mas'ud(ra)], Abu Hurairah(ra), Abu Sa'id(ra) and Jabir(ra). And declared the hadith of Ibn e Masud(ra) as dhaeef. This hadith with all its chains is weak.

40. و عن أبى امامةَ، قال: قَالَ أَبُو ذَرٍّ: يا نبيَّ اللّٰهِ: أرأيتَ الصدقةَ ماذا هى؟ قَال: **أضعافٌ مضاعفةٌ، و عندَ اللّٰهِ المزيدُ** (رواهُ أحمد)

حضرت ابوامامہؓ کہتے ہیں کہ ابوذرؓ نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: اے نبی اللہ! مجھے بتلا دیجئے کہ صدقہ کا کیا ثواب ہے؟ آپؐ نے فرمایا ''دوگنا اور دوگنے سے بھی دوگنا اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس سے بھی زیادہ۔''

Abu Umama told of Abu Dharr asking Allah's Prophet ﷺ to tell him what the reward for charity would be, and received the reply, "Double many times as much, and still more with Allah." (Ahmed)

باب أفضل الصدقة

بہترین صدقہ کا بیان

THE MOST EXCELLENT CHARITY

الفصل الأول

1. عن أبی ہریرۃَ، و حکیمِ بن حِزامٍ، قالا: قَالَ رسُولُ اللّٰہ ﷺ: **خیرُ الصَّدقۃِ ما کانَ عنْ ظھْرِ غِنیً، و أبدَأْ بمنْ تَعولُ**

(رَوَاہُ الْبُخَارِی و رواہُ مسلم عن حکیمٍ وحدَہ)

حضرت ابوہریرہؓ اور حکیم بن حزامؓ کہتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بہترین صدقہ وہ ہے جس کے کرنے کے بعد بھی تیری ضرورت کے لیے بچ جائے اور اس شخص سے صدقہ کرنا شروع کر جن کے نفقہ کی ذمہ داری تجھ پر ہے۔''

Abu Hurairah and Hakeem bin Hizam (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "The best charity is that which leaves one self sufficient, and begins with those for whom you are responsible." (Bukhari and Muslim)

2. و عن أبی مسعودٍ، قَال: قَالَ رسُولُ اللّٰہ ﷺ: **إذا أنفقَ المسلمُ نفقۃً علی أَھلِہ، و ھوَ یحتسِبُھا، کانتْ لہ صدقۃً** (متفقٌ علیہ)

حضرت ابومسعودؓ کہتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مسلمان جب اپنے اہل وعیال پر خرچ کرتا ہے اور اس سے ثواب کی توقع رکھتا ہے تو یہ بھی اس کے لئے صدقہ ہی شمار ہوتا ہے۔''

Abu Mas'ud (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "When someone spends on his family seeking his reward for it from Allah, it counts for him as charity." (Bukhari and Muslim)

3. و عن أبی ھریرۃَ، قَال: قَالَ رسُولُ اللّٰہ ﷺ: **دینارٌ أنفقتَہ فی سبیل اللّٰہِ، و دینارٌ أنفقتَہ فی رقَبۃٍ، و دینارٌ تصدَّقتَ بہِ علی مسکینٍ، و دِینارٌ أنفقتَہ علی أھلِکَ، أعظمُھا أجراً الذی أنفقتَہ علی أھلِکَ** (رواہُ مسلم)

حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ایک دینار وہ ہے جسے تو اللہ کی راہ میں خرچ کرے اور ایک دینار وہ ہے جو تو غلام آزاد کرنے میں خرچ کرے، اور ایک دینار وہ ہے جو تو مسکین پر صدقہ کرے اور ایک دینار وہ ہے جس کو تو اپنے اہل وعیال پر خرچ کرے ان سب میں وہ دینار سب سے بڑا ہے اجر میں جو تو نے اپنے گھر والوں پر خرچ کیا۔''

Abu Hurairah (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "Of a dinar you spend as a contribution in Allah's path, or to set free a slave, or as charity given to a poor man, or in support of your family, the one spent in support of your family produces the greatest reward." (Muslim)

4. و عن ثوبانَ، قَال: قَالَ رسُولُ اللّٰہ ﷺ: **أفضلُ دینارٍ یُنفِقُہ الرَّجلُ دینارٌ یُنفِقُہ علی عیالِہ، و دینارٌ یُنفِقُہ علی دابَّتہ فی سبیل اللّٰہ، و دینارٌ یُنفقُہُ علی أصحابِہ فی سبیلِ اللّٰہِ** (رواہُ مسلم)

حضرت ثوبانؓ کہتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بہترین دینار جسے آدمی خرچ کرتا ہے وہ دینار ہے جو وہ اپنے گھر والوں پر خرچ کرتا ہے اور وہ دینار ہے جو وہ اپنے جانور پر خرچ کرتا ہے جسے اس نے جہاد کے لئے پالا ہے اور وہ دینار ہے جو وہ اپنے دوستوں پر خرچ کرتا ہے جب کہ وہ جہاد میں مشغول ہوں۔''

Thauban (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "The most excellent dinar a man spends is the one he spends on his family, one which he spends on his animal in Allah's path, and the one he spends on his companions in Allah's path." (Muslim)

5. و عن أُمِّ سَلَمَة، قالت: قُلتُ: یا رسُولَ اللّٰہ! أَلِیَ أَجْرٌ أَنْ أُنفقَ علی بنی أبی سَلَمۃ؟ اِنما ھُمْ بَنی ،فقَال:**أنفِقی علیھم فلکِ أجرُ ما أنفقتِ علیھِم** (متفقٌ علیہ)

حضرت ام سلمہؓ کہتی ہیں کہ میں نے آنحضرتؐ سے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! اگر میں ابوسلمہؓ کے بیٹوں پر جو کہ میرے بیٹے بھی ہیں خرچ کروں تو کیا مجھ کو اس کا ثواب ملے گا؟ آپؐ نے فرمایا: ''تو ان پر خرچ کر، جو بھی خرچ تو ان پر کرے گی اس کا تمھیں ثواب ملے گا۔''

Umm e Salama (ra) said, I asked: O Allah's Messenger ﷺ! If I spend on the sons of Abu Salama(ra), for they are also my sons, will I have a reward for what I spend on them? He ﷺ replied, "Spend on them and you will have the reward for what you spend on them."

(Bukhari and Muslim)

6. و عـن زینبَ امرأۃِ عبدِاللّٰہ بنِ مسعودٍ، قالت: **قَـالَ رسُـولُ اللّٰہ ﷺ: تصَدَّقنَ یا معشرَ النِّساءِ! و لو من حُلِیِّکُن قالت: فرجعتُ اِلی عبدِ اللّٰہِ فقلتُ: اِنَّکَ رجلٌ خفیفُ ذاتِ الید، و اِنَّ رسُول اللّٰہ ﷺ قد أمرَنَا بالصَّدَقۃ، فأتِہ فأسْأَلْہ فاِنْ کانَ ذلکَ یُـجـزِیءُ عـنـی و اِلا صـرفتُھا اِلی غیرِکم؟ قالت: فقَالَ لی عبدُاللّٰہ: بل ائتیہِ أنتِ،قالت: فانطَلَقتُ، فاِذا امرأۃٌ من الأنصارِ ببابِ رسُولِ الـلّٰـہ ﷺ، حاجتی حاجتُھا قالت: وکانَ رسُولُ اللّٰہِ ﷺ قد أُلقِیتْ علیہِ المھابۃ، فقالت: فخرجَ علینا بِلالٌ، فقُلنا لہ: أئتِ رسُولَ اللّٰہِ ﷺ فأَخبِرْہ أنَّ امرأتینِ بالبابِ تسألانِکَ: أتُجزِیءُ الصدقۃُ عنھُما علی أزواجِھِما و عـلـی أیتـامٍ فـی حُـجـورِھِما؟ و لَا تُخبرْہُ من نحنُ قالت: فدخلَ بِلالٌ علی رسُولِ اللّٰہِ ﷺ فسأَلہ، فقَالَ لہُ رسُولُ اللّٰہ ﷺ: ((مَـن ھُـمـا)) قَـال: امـرأۃٌ مـن الانـصـار و زینَبُ فقَالَ رسُولُ اللّٰہِ ﷺ: أیُ الزیانِب؟ قَال: أمرأۃُ عبدِ اللّٰہ، فقَالَ رسُولُ اللّٰہِ ﷺ: لھُما أجرانِ: أجرُ القرابۃِ، وأجرُ الصدقۃِ** (متفقٌ علیہ و اللفظُ لمسلم)

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کی بیوی زینبؓ کہتی ہیں، کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ ''اے گروہ خواتین! خیرات کرو اگرچہ وہ تمہارے زیورات ہی میں سے کیوں نہ ہو''۔ زینبؓ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا وعظ سن کر جب میں اپنے شوہر عبداللہ کے پاس پہنچی تو میں نے ان سے کہا کہ تم ایک مفلس آدمی ہو اور رسول اللہ ﷺ نے ہمیں خیرات کرنے کا حکم دیا ہے۔ لہٰذا تم آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر دریافت کرو کہ میں اگر تم پر اور تمہاری اولاد (اپنے شوہر عبداللہ اور ان کے بچوں) پر خرچ کروں تو یہ کافی ہوگا یا نہیں؟ (اگر یہ کافی ہو تو میں تم پر خرچ کروں) ورنہ پھر دوسروں کو صدقہ دوں؟ زینبؓ کہتی ہیں عبداللہؓ نے یہ سن کر کہا کہ تم ہی جاؤ (اور آپ ﷺ سے دریافت کرو) زینبؓ کہتی ہیں کہ میں گئی اور میں نے دیکھا کہ ایک انصاری عورت رسول اللہ ﷺ کے دروازے پر بیٹھی ہے اس کی حاجت بھی میری ہی حاجت کی مانند تھی وہ بھی یہی بات دریافت کرنے آئی تھی۔ زینبؓ کہتی ہیں رسول اللہ ﷺ میں غیر معمولی ہیبت تھی۔ (لوگوں پر آپ کا رعب اور اثر پڑتا) دفعتاً ہمارے پاس حضرت بلالؓ آئے ہم نے ان سے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کرو کہ دو عورتیں دروازے پر بیٹھی ہیں اور دریافت کرتی ہیں کہ اگر وہ اپنے شوہروں اور یتیم بچوں کو جوان کی پرورش میں ہیں صدقہ دیں، تو کیا کافی ہوگا اور آپ ﷺ سے یہ ذکر نہ کرنا کہ پوچھنے والی عورتیں کون سی ہیں۔ زینبؓ بیان کرتی ہیں کہ بلالؓ چلے گئے اور رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر یہ مسئلہ پوچھا۔ آپ ﷺ نے دریافت فرمایا: ''یہ دونوں عورتیں کون ہیں؟'' بلالؓ نے کہا: ایک انصاری عورت ہے اور دوسری زینب۔ رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: ''کونسی زینب''؟ بلالؓ نے کہا عبداللہؓ کی بیوی۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ان کو دوہرا ثواب ملے گا ایک ثواب تو قرابت کا دوسرا صدقہ کا''۔

Zainab the wife of 'Abdullah bin Mas'ud (ra) said that when Allah's Messenger ﷺ told the women that they should give charity, even though it should be some of their jewellery. She returned to 'Abdallah and said, "You are a man who

does not possess much, and Allah's Messenger ﷺ had commanded us to give charity; so go and ask him, and if giving to you will serve for me and I shall do so, otherwise I shall give it to someone else." He told her it would be better to go herself, so she went and found a woman of the Ansar at Allah's Messenger's ﷺ door who had come for the same purpose as she had. Now Allah's Messenger ﷺ was invested with respect, and when Bilal (ra)came out to them they said to him, "Go to Allah's Messenger ﷺ and tell him ﷺ that there are two women at the door who have come to ask him whether it will serve them to give charity to their husbands and to orphans who are in their charge, but do not tell him who we are." Bilal (ra) proceeded inside and asked Allah's Messenger ﷺ as requested. Allah's Messenger ﷺ asked "Bilal! who these two women were?" When he(ra) told him ﷺ that they were the women of Ansar and Zainab, he ﷺ asked him(ra), "Which Zainab?" When he ﷺ was told that she was the wife of 'Abdullah bin Mas'ud He ﷺ said, "They will have two rewards, the reward for kinship and the reward for charity." (Bukhari and Muslim: and the words are from Muslim)

7. و عـن ميـمونةَ بنتِ الحارثِ: أنها أَعتقَتْ وليدةً فى زمانِ رسُولِ اللّٰهِ ﷺ، فذكرَتْ ذلكَ لرسُولِ اللّٰهِ ﷺ، فقَال: **لو أعطيتِها أخوالَكِ كانَ أعْظَمَ لِأَجرِك** (متفقٌ عليه)

حضرت میمونہ بنت حارثؓ کہتی ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں ایک لونڈی کو آزاد کیا' پھر انہوں نے اس کا ذکر رسول اللہ ﷺ سے کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''اگر تم یہ لونڈی اپنے ماموں کو دے دیتیں تو اجرِ عظیم ملتا۔''

Maimuna daughter of al-Harith (ra) said that she set a girl free in the time of Allah's Messenger ﷺ, and when she mentioned that to him ﷺ he ﷺ said, "If you had given her to your maternal uncles it would have increased your reward." (Bukhari and Muslim)

8. و عن عائشةَ، قالت: يا رسُولَ اللّٰه! اِنَّ لى جارَين فإلى أَيِّهما أهدى؟ قَال: **اِلى أقرَبِهما مِنكِ بابًا** (رواهُ البخارى)

حضرت عائشہؓ کہتی ہیں کہ میں نے آپ ﷺ سے پوچھا کہ یا رسول اللہ ﷺ! میری دو ہمسائیاں ہیں ان میں سے کس کو ہدیہ بھیجوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اسے جس کا دروازہ تمہارے دروازے کے قریب ہو۔''

A'isha(ra) said, "O Allah's Messenger ﷺ I have two neighbours. To which of them should I send a present. He ﷺ replied, "To the one whose door is nearer to yours." (Bukhari)

9. وعن أبى ذرٍّ قَال: قَالَ رسُولُ اللّٰهِ ﷺ: **اِذا طبختَ مَرَقةً فأكثِرماءَ ها، و تعاهَدْ جيرانَك** (رواهُ مسلم)

حضرت ابوذرؓ کہتے ہیں' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ''جب تو (گوشت یا) شوربا پکائے تو اس میں زیادہ پانی ڈال اور خبر گیری کر (ان سے) اپنے ہمسایوں کی۔''

Abu Dharr (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "When you make gravy put in a lot of water and be mindful of your neighbours." (Muslim)

الفصل الثانی
فصل دوم

10.عن أبى هريرة، قَال: يا رسُولَ اللّٰهِ! أىُّ الصدقةِ أفضَلُ؟ قَال: **جُهْدُ المقِّلَ، وابدَأْ بمَنْ تعولُ** (رواهُ أبوداود)

حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے پوچھا: یا رسول اللہؐ! کون سا صدقہ افضل ہے؟ (زیادہ ثواب رکھتا ہے) آپؐ نے فرمایا: ''تھوڑے مال والے کا ہمت کرنا (محنت مشقت کی تھوڑی سی کمائی میں سے صدقہ کرنا) اور صدقہ کی ابتداء ان لوگوں سے کر جن کی ذمہ داری تجھ پر واجب ہے۔''

Abu Hurairah (ra) asked Allah's Messenger ﷺ what kind of charity was most excellent. He ﷺ replied, "What a man with little property can afford to give, and begin with those for whom you are responsible." (Abu Dawud)

11. و عن سلمانَ بنِ عامرٍ، قَال: قَالَ رسُولُ اللّٰهِ ﷺ: **الصدقةُ على المسكين صدقةٌ، و هىَ على ذى الرَّحمِ ثِنتَانِ: صدقةٌ و صلةٌ** (رواهُ أحمد، والترمذى، والنسائى، وابن ماجه، والدارمى)

حضرت سلمان بن عامرؓ کہتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ "مسکین کو خیرات دینا ایک ہی صدقہ ہے۔ (اس کا ایک ہی ثواب ہے) اور رشتہ دار کو صدقہ دینا صدقہ بھی ہے اور سلوک بھی (اسکا دوہرا ثواب ملتا ہے)۔"

Salman bin 'Amir (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "Charity given to a poor man is just charity, but when given to a relative it serves a double purpose: both charity and a means of joining relations." (Ahmed, Tirmidhi, Nisai, Ibn e Majah and Ad Darimi)

12. و عن أبی هُریرةَ، قَالَ: **جاءَ رجلٌ الی النَّبیِّ ﷺ فقَال: عندی دینارٌ فقَال: أنفِقْهُ علی نفسِکَ، قَال: عندی آخرُ، قَال: أنفِقْهُ علی ولدِکَ قَال: عندی آخرُ، قَال: أنفِقْهُ علی أهلِکَ، قَال: عندی آخرُ، قَال: أنفِقْهُ علی خادِمِکَ، قَال: عندی آخرُ، قَال: أنتَ أعلَمُ** (رواهُ أبوداود، والنسائی)

حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ میرے پاس ایک دینار ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "تو اسے اپنی ذات پر خرچ کر" پھر اس نے کہا: میرے پاس ایک اور دینار ہے۔ فرمایا: "تو اس کو اپنی اولاد پر خرچ کر" پھر اس نے کہا: ایک اور دینار ہے فرمایا: "اس کو اپنے گھر والوں پر خرچ کر"۔ اس نے پھر کہا: ایک دینار اور ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "اپنے خدمت گزار پر خرچ کرو" پھر اس نے کہا میرے پاس ایک اور دینار ہے آپ ﷺ نے فرمایا "اب تو زیادہ جاننے والا ہے۔"

Abu Hurairah (ra) said that when a man came to the Prophet ﷺ saying that he had a dinar, he ﷺ told him to spend it on himself. He said that he had another, then he ﷺ told him to spend it on his children. He said that he had yet another, he ﷺ told him to spend it on his wife. He said that he had another, he ﷺ told him to spend it on his servant. He said he had yet another, he ﷺ replied, "You know best [what to do with it]." (Abu Dawud and Nisa)

13. و عن ابنِ عبَّاسٍ، قَال: قَالَ رسُولُ اللّٰہِ ﷺ: **اَلا أُخبِرُکم بخیرِ النَّاسِ؟ رجلٌ مُمسکٌ بعِنانِ فرسِه فی سبیلِ اللّٰہِ اَلا أخبِرُکم بالذی یتلوہُ؟ رجُلٌ مُعتزِلٌ فی غُنَیْمةٍ له یُؤَدِّی حقَّ اللّٰہِ فیها اَلا أخبرُکم بشِرِّ النَّاسِ؟ رجُلٌ یُسألُ باللّٰہِ و لا یُعطی بِهِ** (رواہُ الترمذی، والنسائی، والدارمیّ)

حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "میں تم کو بتلاؤں سب سے بہتر آدمی کون ہے؟ یہ وہ آدمی ہے جس نے اللہ کی راہ میں لڑنے کے لئے اپنے گھوڑے کی لگام پکڑی" (جہاد کا منتظر ہے) پھر آپؐ نے فرمایا: "کیا میں تمہیں نہ بتلاؤں وہ شخص جو درجہ میں اس کے قریب ہے؟ یہ وہ شخص ہے جس نے اپنی چند بکریوں کے ساتھ گوشہ نشینی اختیار کر لی اور وہ ان بکریوں میں سے اللہ کا حق (زکوۃ) ادا کرتا ہے"۔ پھر آپؐ نے فرمایا: "کیا میں تمہیں نہ بتاؤں سب سے برے شخص کے بارے میں؟ یہ وہ ہے جس سے اللہ کے نام پر کچھ مانگا جاتا ہے اور وہ نہیں دیتا۔"

Ibn 'Abbas (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "I shall tell you who is the best of men; he is a man who holds his horse's rein in Allah's path shall I not tell you who comes next to him; he is a man who retires with some few goats which he possesses and pays what is due to Allah on them. I shall tell you who is the worst of men; he is a man from whom someone begs in Allah's name, but does not give anything." (Tirmidhi, Nisai and Ad Darimi)

14. و عن أُمِّ بُجَیْدٍ، قالتْ: قَالَ رسُولُ اللّٰہِ ﷺ: **رُدُّوا السَّائِلَ و لوْ بظِلْفٍ مُحَرَقٍ** (رواہُ مالك، والنسائی، وروی الترمذی و أبوداود معناہ)

حضرت ام بجیدؓ کہتی ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "سائل کو کچھ دیکر واپس کرو اگرچہ وہ بھنا ہوا کھر ہی کیوں نہ ہو۔"

اور ترمذی و ابوداؤد نے بھی اس حدیث کو انہی معنوں میں روایت کیا ہے۔

Umm e Bujaid (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "Send away the beggar [with something], even if it be with only a burnt hoof." (Malik, Nisai, Tirmidhi, Abu Dawud)
Tirmidhi and Abu Dawud has narated it in the same meaning.

15. و عن ابنِ عمرَ، قال: قَالَ رسُولُ اللّٰهِ ﷺ: **مـن استَعـاذَ مـنـكـم باللّٰهِ فأَعِيذُوهُ، و مَن سألَ باللّٰهِ فاعطُوهُ، ومَنْ دَعاكم فَأَجِيبوهُ، و مَنْ صنَعَ اليكم مَعروفاً فكافِئوه فإنْ لَمْ تجِدوا فادْعوا له حتى تُروا أنْ قدْ كافأتُموهُ** (رواهُ أحمد، و أبوداود، والنسائی)

حضرت ابن عمرؓ کہتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ''جو شخص اللہ کے واسطے تم سے پناہ مانگے اسے پناہ دو اور جو شخص اللہ کے نام پر سوال کرے تو تم اسے دو اور جو شخص تمہیں (دعوت میں) بلائے تو اس (دعوت) کو قبول کرو اور جو تمہارے ساتھ احسان کرے اس کے احسان کا بدلہ دو۔ (اگر تم بدلہ ء احسان سے قاصر ہو) تو محسن کے لئے دعا کرو حتیٰ کہ تمہارا ضمیر مطمئن ہو جائے کہ تم نے اس (احسان) کا بدلہ ادا کر دیا۔''

Ibn 'Umar (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "If anyone seeks protection in Allah's name then grant him protection; if anyone begs in Allah's name then give him something, if anyone gives you an invitation accept it; and if anyone is kind to you recompense him, but if you have not the means to do so than pray for him until you feel that you have recompensed him." (Ahmed, Abu Dawud, Nisai)

16. و عن جابرٍ، قَال: قَالَ رسُولُ اللّٰهِ ﷺ: **لا يُسأَلُ بوجهِ اللّٰهِ اِلَّا الجنَّةُ** (رواهُ أبوداود و اسناده ضعيف)

حضرت جابرؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ کی ذات کا واسطہ دے کر جنت کے سوا کچھ نہ مانگا جائے۔''

Jabir (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "Do not ask anything for the sake of Allah except Paradise." (Abu Dawud: Dhaeef)

الفصل الثالث
فصل سوم

17. عن أنسٍ، قال: **كـان أبوطَلحةَ أَكثرَ الأَنصارِ بالمدينةِ مالاً من نخلٍ، وكانَ أحبُّ أَموالِهِ اِليه بيرُحاءَ، و كانتْ مستَقبلَةَ الـمسـجـدِ، و كـانَ رسُولُ اللّٰه ﷺ يدخلُها و يشربُ منْ ماءٍ فيها طيِّبٍ قَالَ أنسٌ: فلمَّا نزلتْ هذِه الآيةُ: (لَنْ تَنالوا البِرَّ حتى تُـنْـفِـقُـوا مِـمَّا تُحِبُّونَ)، قام أبو طلحةَ اِلى رَسُولِ اللّٰه ﷺ فقال: يا رسُولَ اللّٰهِ! اِنَّ اللّٰهَ تعالىٰ يقول: (لَنْ تَنالوا البِرَّ حتى تُـنْـفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ)، و اِنَّ أحبَّ مالي اِلَيَّ بَيرُحاءُ، و اِنَّها صدقةٌ لِلّٰهِ تعالىٰ، أرجُو بِرَّها و ذخرَها عندَ اللّٰهِ، فضَعْها يا رسُولَ اللّٰهِ حيثُ أراكَ اللّٰهُ . فـقَـالَ رسُـولُ الـلّٰه ﷺ: بَخٍ بَخٍ، ذلكَ مالٌ رابحٌ، و قد سمعتُ ما قلتَ، و اِنى أرى أنْ تجعلَها فى الأَقْرَبينَ فقَالَ أبوطَلحةَ: أفعَلُ يا رسُولَ اللّٰهِ! فقسَمها أبوطَلحةَ فى أقاربِه و بَنى عمِّه** (متفقٌ عليه)

حضرت انسؓ کہتے ہیں، مدینہ کے انصار میں کھجوروں (باغات) کے اعتبار سے حضرت ابوطلحہؓ بہت مالدار تھے اور انہیں سب سے زیادہ پسند وہ باغ تھا جس کا نام ''بیرحاء'' تھا۔ یہ باغ مسجدِ نبوی کے مقابل تھا۔ رسول اللہ ﷺ اس باغ میں تشریف لے جاتے اور اسکا شیریں پانی پیتے تھے۔ حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی ﴿لن تنالوا البر حتیٰ تنفقوا مما تحبون﴾ (تم نیکی کو ہرگز نہ پاسکو گے جب تک اللہ کی راہ میں اس (مال) کو خرچ نہ کرو جو تمہیں بہت اچھا لگتا ہے۔) حضرت ابوطلحہؓ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آئے اور عرض کی اے اللہ کے رسول ﷺ! اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ﴿لن تنالوا البر حتیٰ تنفقوا مما تحبون﴾ اور میرا باغ ''بیرحاء'' مجھے اپنے مال میں سے سب سے زیادہ محبوب ہے اور میں اسکو اللہ کے نام پر صدقہ کرتا ہوں اور اس سے نیکی کی امید رکھتا ہوں، توقع ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک میرے لئے ذخیرہ (آخرت) ہوگا، لہٰذا اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ ﷺ اسے جہاں مناسب

سمجھیں خرچ فرمائیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''شاباش' شاباش یہ (باغ) تو بڑا ہی نفع بخش ہے تم نے جو کچھ کہا میں نے سن لیا' اب میرے نزدیک مناسب یہ ہے کہ تم اس (باغ) کو اپنے (مفلس) رشتہ داروں میں تقسیم کر دو''۔ ابو طلحہؓ نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! میں (ایسا ہی) کروں گا لہذا حضرت ابو طلحہؓ نے ''بیرحاء'' کو اپنے رشتہ داروں اور چچازادوں میں تقسیم کر دیا۔''

Anas (ra) said that Abu Talha (ra) was the one among the Ansar who possessed the most palm trees, the property he prized most being Bairuha' which was opposite the mosque, andwhich Allah's Messenger ﷺ entered much and drank some of the sweet water it contained. When this verse came down, "*You will never attain righteousness till you give freely of what you love.*" Abu Talha(ra) got up and going to Allah's Messenger ﷺ said, "O Messenger of Allah ﷺ, Allah says, 'You will never attain righteousness till you give freely of what you love,' and my property which I prize most is Bairuha', so I give it as charity to Allah the most High, from whom I hope for reward for the act of righteousness and the treasure relating to it; so apply it, Messenger of Allah ﷺ, to whatever purpose Allah shows you." He ﷺ replied, "Bravo! That is profitable property. I have heard what you said, and you should apply it to your nearest relatives." Abu Talha (ra) told Allah's Messenger ﷺ that he would do so, and divided it among his nearest relatives and his cousins on his father's side." (Bukhari and Muslim)

18. و عنه، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰه ﷺ: **أفضلُ الصَّدقةِ أنْ تُشبِعَ كبِداً جائعاً** (رواهُ البيهقيُّ فى شعب الاِيمان)

حضرت انسؓ کہتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بہترین صدقہ یہ ہے کہ تو بھوکے جگر کا پیٹ بھر دے۔''

Anas(ra) reported Allah's Messenger ﷺ said, "The most excellent charity consists in your satisfying a hungry stomach."

(Baihaqi: Chapter on Eman)

باب صدقة المرأة من مال الزوج

شوہر کے مال سے بیوی کے خیرات کرنے کا بیان

CHARITY GIVEN BY A WOMAN FROM HER HUSBAND'S PROPERTY

الفصل الأول

فصل اوّل

1. عن عائشةَ، قالت: قَالَ رسُولُ اللّٰهِ ﷺ: **اِذَا أَنفقتِ المرأةُ مِنْ طعَامِ بيتِها غيرَ مُفسِدةٍ، كان لها أجرُها بما أنفقتْ، و لزَوجِها أجرهُ بما كَسَبَ، و للخازِنِ مثلُ ذلکَ، لا يَنقُصُ بعضُهم أجرَ بعضٍ شيئًا**

(متفقٌ عليه)

ام المؤمنین سیدہ عائشہ ؓ کہتی ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب عورت اپنے گھر کے کھانے میں سے خرچ کرے (صدقہ کرے) اور اسراف نہ کرے تو اس کو صدقہ کرنے کا ثواب ملے گا اور شوہر کو اس کی کمائی کا ثواب ملے گا اور خازن (داروغۂ مطبخ) کو بھی اتنا ہی ثواب ملے گا اور ان میں سے کسی کا ثواب کسی کے ثواب میں کمی نہ کرے گا۔''

'A'isha (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "When a woman gives some of the food in her house instead of wasting it, she will have her reward for what she has given and her husband will have his for what he earned. The same applies to a storekeeper. In no respect does the reward of one diminish the reward of the other." (Bukhari and Muslim)

2. و عن أبی هريرةَ، قَال: قَالَ رسُولُ اللّٰهِ ﷺ: **اذا أنفقَتِ المرأةُ منْ كَسْبِ زَوجِها منْ غيرِ أمرِه، فلَها نصْفُ أجرِه** (متفقٌ عليه)

حضرت ابو ہریرہ ؓ کہتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو عورت اپنے شوہر کے مال میں سے بغیر اس کی اجازت کے خیرات کرے اسے اس کا آدھا ثواب ملے گا۔''

Abu Hurairah (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "When a woman gives something her husband has earned without being commanded by him to do so, she receives half (of its) reward." (Bukhari and Muslim)

3. و عن أبی موسی الأشعریِّ، قَال: قَالَ رسُولُ اللّٰهِ ﷺ: **الخازِنُ المسلمُ الامينُ الذی يُعطی ما أُمِرَ به كاملاً موَفَّراً طيِّبَةً بهِ نفسُه، فيدفعُه اِلی الذی أُمِرَ له به؛ أحَدُ المتصدِّقَيْنِ** (متفقٌ عليه)

حضرت ابوموسیٰ اشعری ؓ کہتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ وہ ''امانت دار خزانچی جو (اپنے آقا کے) حکم کے مطابق صدقہ وخیرات وغیرہ دے اور حکم کے مطابق پورا پورا اور خوشی کے ساتھ اس شخص کو دے کہ جسے دینے کا حکم دیا گیا ہے تو وہ بھی دو صدقہ کرنے والوں میں سے ایک ہے۔'' (ایک مالک اور دوسرا خزانچی)

Abu Musa al-Ash'ari (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "The faithful Muslim storekeeper who gives what he is commanded completely and in full with good will, and delivers it to the one to whom he was told to give it to, is one of the two who give charity." (Bukhari and Muslim)

4. و عن عائشةَ، قالت: **اِنَّ رجلاً قَالَ لـلنَّبيِّ ﷺ: اِنَّ أُمِّی افتُلِتَتْ، نفسُها، و أظنُّها لوْ تكلَّمتْ تصدَّقتْ، فهل لها أجْرٌ اِنْ تصَدَّقْتُ عنها؟ قَال: (نعمْ)** (متفقٌ عليه)

ام المؤمنین سیدہ عائشہؓ کہتی ہیں، ایک شخص نے نبی ﷺ سے عرض کیا کہ میری ماں یکا یک مرگئی اگر اس کو بات کرنے کا موقع ملتا تو وہ ضرور صدقہ وخیرات کی وصیت کرتی، پس اگر میں صدقہ دوں تو کیا اس کو ثواب ملے گا؟ آپؐ نے فرمایا: ''ہاں''۔

A'isha (ra) said that a man told the Prophet ﷺ his mother had died suddenly, adding that he was certain she would have given charity if she had been able to speak. He therefore asked if she would have a reward if he gave charity on her behalf, and was told "She would". (Bukhari and Muslim)

الفصل الثانی

فصل دوم

5. عن أبی أُسامةَ، قَال: سمعتُ رسُولَ اللّه ﷺ یقول فی خُطبتِه عامَ حِجَّةِ الوداعِ: **لا تُنفِقُ امرأةٌ شیئاً منْ بیت زَوجِها اِلَّا باذنِ زَوجِها، قیل: یا رسُولَ اللّٰه! و لا الطعامَ؟ قَال: ذلکَ أفضلُ أموالِنا** (رواہُ الترمذی. حدیث حسن)

حضرت ابوامامہؓ کہتے ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ کو خطبہء حجۃ الوداع میں یہ فرماتے سنا کہ بیوی اپنے شوہر کے گھر میں سے بغیر اس کی اجازت کے کچھ خرچ نہ کرے۔ پوچھا گیا: ''یارسول اللہؐ! کھانا بھی نہیں؟ فرمایا: کھانا تو ہمارے مال میں سے بہترین مال ہے۔''

Abu Umama (ra) said he heard Allah's Messenger ﷺ say in the course of his sermon in the year of the Farewell Pilgrimage, "A woman must not give away anything from her husband's house without her husband's permission." He ﷺ was asked whether she might not even give away food and replied, "That is the most excellent wealth we possess." (Tirmidhi: Hadith Hasan)

6. و عن سَعدٍ، قَال: لمَّا بایَع رسُولُ اللّه ﷺ النساءَ قامتِ امرأةٌ جَلیلةٌ، کأَنَّها منْ نساءِ مُضر، فقالتْ: **یا نبیِّ اللّٰهِ! اِنَّا کَلٌّ علی آبائنا و أبنائنا و أزواجنا، فما یَحِلُّ لنا منْ اموالِهِمْ؟ قَال: ألرَّطْبُ تَاْکُلْنَه و تُهْدِینَه** (رواہُ أبوداود)

حضرت سعدؓ کہتے ہیں، جب عورتوں سے رسول اللہ ﷺ نے بیعت (عہد) لی تو ایک جلیل القدر عورت جو غالباً قبیلہ مضر کی عورتوں میں سے تھی، کھڑی ہوئی اور عرض کیا: اے اللہ کے نبیؐ! ہمارا بار ہمارے والدین پر اور ہمارے بیٹوں پر اور ہمارے شوہروں پر ہے، پس کیا ہمارے لئے جائز ہے کہ ہم ان کے مال میں سے ان کی اجازت کے بغیر خرچ کریں؟ آپؐ نے جواب میں ارشاد فرمایا: ''تازہ مال (یعنی وہ چیزیں جو دیر پا نہ ہوں اور جلد خراب ہو جاتی ہوں جیسے سالن، سبزی اور دودھ وغیرہ) کھاؤ اور ہدیہ کے طور پر بھیجو۔''

Sa'd (ra) said that when Allah's Messenger ﷺ took the oath of allegiance from the women, a woman of high rank who seemed to be one of the women of Mudar tribe rose and said, "O Prophet of Allah ﷺ, we are dependent on our fathers, our sons and our husbands, so what part of their property is lawful for us?" He replied "Fresh food which you eat and give as a present." (Abu Dawud)

الفصل الثالث

فصل سوم

7. عن عُمیرٍ موْلی آبی اللحمِ، قَال: أمرَنی مولایَ أنْ أُقَدِّدَلحماً، فجاءَ نی مسکینٌ، فأطعمتُه منه، فَعلِمَ بذلكَ مولایَ، فضرَبنی،

فأتيتُ رسُولَ اللّٰهِ ﷺ فذكرتُ ذلک له، فدعاه، فقَال: لمْ ضرَبْته؟ قَال: يُعطى طَعامى بغَيرِ أنْ آمُرَه فقَال: ألأجرُ بينكما و فى روايةٍ قَال: كنتُ مَملوكاً، فسألتُ رسُولَ اللّٰهِ ﷺ: أتصدَّقُ منْ مالِ موالِيَّ بشىءٍ؟ قَال: نعمْ، و الأجرُ بينكُما نصفانِ (رواہُ مسلم)

حضرت عمیرؓ ابواللحمؓ کے آزاد کردہ غلام کہتے ہیں' میرے آقا (ابواللحمؓ) نے مجھ کو حکم دیا کہ میں گوشت کے باریک ٹکڑے بناؤں اتنے میں ایک فقیر آ گیا اور میں نے اسے گوشت کھلایا۔ جب میرے آقا کو یہ معلوم ہوا تو اس نے مجھ کو مارا، پس میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور واقعہ بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے میرے آقا کو طلب فرمایا اور پوچھا: ''تم نے اپنے غلام (عمیر) کو کیوں مارا''؟ اس نے عرض کیا: وہ میرا کھانا میری اجازت کے بغیر دے دیتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''تم دونوں کو (اس کا) ثواب ملے گا'' اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ عمیرؓ نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا کہ کیا میں اپنے آقا کے مال میں سے خرچ کر دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''ہاں اور اس کا ثواب تم دونوں کو آدھا آدھا ملے گا۔''

'Umair (ra) the freed slave of Abul Lahm(ra) said, My patron ordered me to cut some meat in strips [and spread it in the sun to dry], and when a poor man came to me I gave him some of it to eat. My patron got to know of that and beat me, so I went to Allah's Messenger ﷺ and mentioned the matter to him. He ﷺ summoned him (the patron) and asked, "Why did you beat him?" He replied, "He gives away my food without permission from me." Then he ﷺ said, "The reward is shared between you." In another version he said: I was a slave and I asked Allah's Messenger ﷺ whether I could give any charity from my patron's property. He ﷺ replied, "Yes, and the reward will be shared equally between you." (Muslim)

باب من لا يعود فى الصدقة

جوشخص صدقہ دے کر واپس نہ لے اس کا بیان

ONE WHO DOES NOT TAKE BACK HIS CHARITY

الفصل الأول

فصل اوّل

1. عن عمرَ بنِ الخطابِ (رضىَ اللّٰهُ عنه)، قَال: حَملتُ على فرسٍ فى سبيلِ اللّٰهِ فأضاعَه الذى كانَ عندَه، فأردْتُ أنْ أشترِيَه، و ظَنَنْتُ أنَّهُ يَبيعُه بِرُخْصٍ، فسألتُ النَّبىَّ ﷺ فقَال: **لا تَشترِهِ و لا تَعُدْ فى صدقتِک و اِنْ أعطاکه بدِرهمٍ، فاِنَّ العائِدَ فى صدقتِه کالکلبِ یعودُ فى قَیْئِهِ و فيرواية: لا تعُدْ فى صدقَتِک، فاِنَّ العائِدَ فى صدقتِه کالعائدِ فى قیئِه** (متفققٌ علیه)

حضرت عمر بن خطاب ؓ کہتے ہیں کہ میں نے ایک شخص کو اللہ کی راہ میں گھوڑے پر سوار کیا۔ (ایک مجاہد کو گھوڑا دیا) اور اس نے اس گھوڑے کو بے حال کر دیا ۔(لاپرواہی سے رکھنے کی وجہ سے وہ کمزور ہو گیا) میں نے ارادہ کیا کہ میں اس کو اس سے خرید لوں اور میرا خیال تھا کہ وہ سستا بیچے گا' پس میں نے نبی ﷺ سے پوچھا (کہ کیا میں اس کو خرید لوں؟) آپ ؐ نے فرمایا:''ہرگز نہ اس کو خریدو اور اپنے صدقہ کو واپس نہ لے اگرچہ وہ تجھ کو ایک درہم قیمت میں دے اس لئے کہ اپنے صدقے کو واپس لینا ایسا ہی ہے جیسا کہ کتا قے کرے اور پھر اس کو چاٹ لے'' اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ آپ ؐ نے فرمایا:''اپنے صدقے کو واپس نہ لے اس لئے کہ صدقہ کو واپس لینے والا اس شخص کی طرح ہے جو قے کر کے اس کو چاٹ لے۔''

'Umar bin al-Khattab (ra) said, "I provided a man with a horse to ride in Allah's path, but he did not look after it well and I wanted to buy it and thought he would sell it at a cheap price. I therefore asked the Prophet ﷺ, but he said, "Do not buy it, and do not take back what you gave as charity even if he gives it to you for a dirham, for the one who takes back what he gave as charity is like a dog which returns to its vomit." (Bukhari and Muslim)
In another version, "Do not take back what you gave as charity, for the one who does so is like one who takes back what he has vomited."

2. وعن بُريدَةَ، قَال: **کنتُ جالسًا عند النَّبىِّ** ﷺ، اِذْ أتتْه امرأةٌ، فقالتْ: يا رسُولَ اللّٰهِ! اِنِّى تصَدَّقتُ على أُمى بجارِيةٍ، و اِنَّها ماتتْ، قَال: **وجبَ أجرُکِ، وردَّها علَیکِ المیراثُ قالتْ: یا رسُولَ اللّٰه! اِنَّه کانَ علَیها صومُ شهرٍ، أفأصومُ عنها؟ قَال:(صُومی عنها) قالتْ: اِنَّها لمْ تحجَّ قطُّ، أفأحُجُّ عنها؟ قَال:نعم، حُجِّی عنها** (رواهُ مسلم)

حضرت بریدہ ؓ کہتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس بیٹھا تھا کہ ایک عورت نے حاضر ہو کر عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! میں نے اپنی ماں کو ایک لونڈی صدقہ دی تھی' اب میری ماں مرگئی (کیا میں اس کو واپس لے لوں؟) آپ ؐ نے فرمایا:''تیرا ثواب تجھ کو ملے گا اور میراث نے تیری اس لونڈی کو تجھے واپس کر دیا'' (یعنی وہ تجھ کو ورثہ میں مل گئی) عورت نے پھر پوچھا: یارسول اللہ ﷺ! میری ماں پر مہینہ بھر کے روزے واجب تھے کیا میں اس کی طرف سے یہ روزے رکھ لوں؟ آپ ؐ نے فرمایا:''اس کی طرف سے روزے رکھ لے''۔ پھر اس نے پوچھا کہ میری ماں نے کبھی حج نہیں کیا' کیا میں اس کی طرف سے حج کر لوں؟ آپ ؐ نے فرمایا: ''ہاں اسکی طرف سے حج کر لے۔''

Buraida رضی اللہ عنہا said that when he was sitting with the Prophet ﷺ a woman came to him ﷺ and said, "Messenger of Allah! I gave a slave girl as charity to my mother who has now died." He ﷺ replied, "Your reward is sure, and the

behalf?" He ﷺ replied, "Fast on her behalf." She said, she never performed the pilgrimage, so may I do so on her behalf? He ﷺ replied, "Yes, perform the pilgrimage on her behalf." (Muslim)